اشاعت کا ۴۷ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

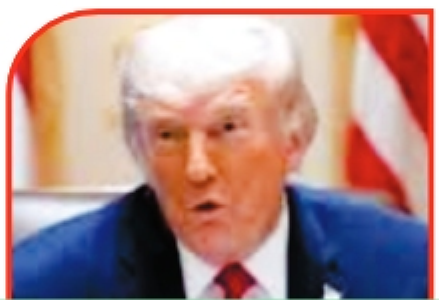

2 عوام کی اُمنگوں اور مسائل کو وقت پر حل کیا جانا چاہیے

7 خواب سے تعبیر تک: ہدف 700 رنز کا تھا، بناڈالے 776 رنز !

8 ایک چھوٹی سی رکاوٹ پیدا ہوئی تھی، جسے جلد ہی دور کرلیا گیا

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

RNI NO: 43732/85 Wednesday 03 June 2026

ESTABLISHED IN 1985

03 جون 2026ء، بمطابق 17 ذوالحجہ 1447ھ بدھ وار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 130 صفحات 8، قیمت 3 روپے

144 حجاج کرام پر مشتمل پہلا قافلہ سرینگر پہنچ گیا

وزیر اعلیٰ اور دیگر حکام نے گرم جوشی سے استقبال کیا، مقدس سفر کی کامیاب تکمیل پر مُبارکباد پیش

سری نگر ۲ جون ((ایجنسیز/ڈی آئی پی آر) فریضہ حج کی سعادت حاصل کرنے کے بعد جموں و کشمیر کے حجاج کرام کی وطن واپسی کا سلسلہ منگل کے روز باضابطہ طور پر شروع ہوگیا۔ 144 عازمین حج پر مشتمل پہلا قافلہ دوپہر تقریباً ایک بج کر پندرہ منٹ پر سرینگر بین الاقوامی ہوائی اڈے پر پہنچا، جہاں ان کا پرتپاک استقبال کیا گیا۔ پہلی پرواز میں 70 خواتین اور 74 مرد حجاج شامل تھے۔ سرینگر ایئرپورٹ پر جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے خود حجاج کرام کا استقبال کیا اور انہیں حج کی سعادت حاصل کرنے پر مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، ڈپٹی کمشنر بڈگام، جموں و کشمیر حج کمیٹی کے افسران اور ایئرپورٹ حکام بھی موجود تھے۔ حج کمیٹی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر شجاعت احمد قریشی نے بتایا کہ حجاج کرام کی واپسی کے سلسلے میں تمام انتظامات پہلے ہی مکمل کر لیے گئے تھے تاکہ عازمین کو کسی

قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ آب زم زم کی کھیپ پہلے ہی سرینگر پہنچ چکی ہے اور ایئرپورٹ پر حجاج کرام میں تقسیم کی جا رہی ہے۔ دوسری جانب سرینگر ایئرپورٹ پر جاری رن وے کی مرمت اور نوٹم پابندیوں کے باعث حجاج کرام کے سامان کی ترسیل ایک اہم مسئلہ بن گئی ہے۔ جموں و کشمیر حج کمیٹی کے مطابق واپسی کی پروازوں میں فی حاجی صرف پانچ کلوگرام چیک ان سامان لے جانے کی اجازت دی گئی ہے جبکہ باقی تقریباً 30 کلوگرام سامان احمد آباد سے بذریعہ سڑک سرینگر منتقل کیا جائے گا۔ البتہ کیبن بیگ کی اجازت برقرار رکھی گئی ہے۔ اس فیصلے پر کئی حجاج کرام نے ناراضگی اور تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ سامان میں موجود کھجوریں، آب زم زم اور دیگر تبرکات سڑک کے ذریعے تاخیر سے پہنچنے کی وجہ سے متاثر ہو سکتے ہیں۔ بعض عازمین نے شکایت کی (بقیہ ۶ پر)

لوک بھون میں تلنگانہ کا یومِ ریاست منایا گیا

”جموں کشمیر اور تلنگانہ دونوں ہی بھگوان شیو کی مقدس سرزمین مانے جاتے ہیں“ منوج سنہا

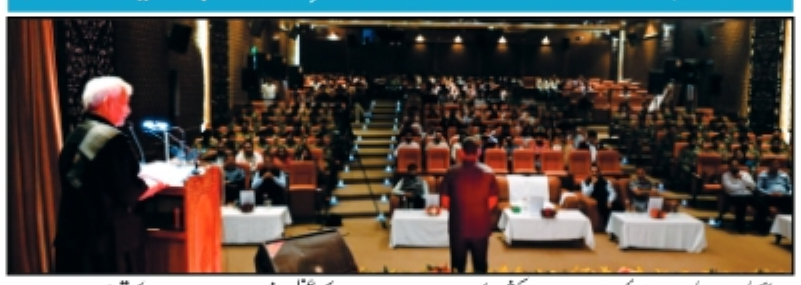

سرینگر/۲ جون/ (ڈی آئی پی آر) جموں و کشمیر لوک بھون میں آج لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا کی موجودگی میں تلنگانہ کا یوم ریاست منایا گیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ یہ ایک حیرت انگیز اتفاق ہے کہ جموں کشمیر اور تلنگانہ دونوں ہی بھگوان شیو کی مقدس سرزمین مانے جاتے ہیں۔ انہوں نے تلنگانہ کی بھرپور ادبی روایات پر بھی زور دیا اور کہا کہ اس میدان کی عظیم شخصیات نے سماج کو تحریک دی اور بیدار کیا۔ انہوں نے کہا ”ملیہ ریچنا کی 11 ویں صدی کی آیات سے لے کر جدید شخصیات جیسے اٹریا اور داسارتی کرشنما چاریلو کے شاعرانہ تخلیق تک تلنگانہ کی ادبی روائت نے ہندوستانی ادب کو مالا مال کیا ہے۔ قدیم زمانے سے تلنگانہ کے عظیم روشن خیالوں نے سماجی شعور کو بیدار کرنے کیلئے غیر معمولی کوششیں کی (بقیہ ۶ پر)

متعدد علاقوں میں شدید ژالہ باری، فصلوں اور میوہ جات کو نقصان

اننت ناگ میں درخت کی زد میں آ کر شہری جاں بحق، بیوی شدید زخمی

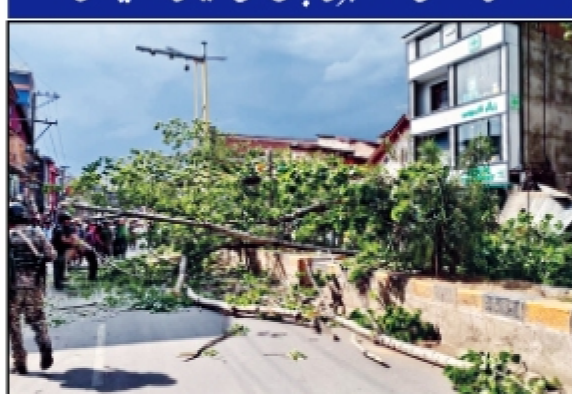

سری نگر/۲ جون ((آفاق نیوز ڈیسک) وادی کشمیر میں منگل کے روز بعد دوپہر شمالی اور جنوبی کشمیر کے متعدد علاقوں شدید ژالہ باری ہوئی جس کی وجہ سے یہاں فصلوں اور میوہ جات کو شدید نقصان پہنچا۔ جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں منگل کے روز تیز آندھی اور شدید ہواؤں کے دوران ایک المناک حادثے میں ایک شخص جاں بحق جبکہ اس کی اہلیہ شدید زخمی ہوگئی۔ سرکاری ذرائع کے مطابق اننت ناگ شہر کے ننجی واڑہ علاقے کے نزدیک تیز ہواؤں کے باعث ایک بھاری بھرکم (بقیہ ۶ پر)

ہندوستان نے پاکستان اور ای یو کے مشترکہ بیان میں

جموں و کشمیر کے ذکر کو ناپسندیدہ قرار دیتے ہوئے مسترد کیا

”جموں و کشمیر اور لداخ کے مرکز کے زیر انتظام علاقے

ہندوستان کے اٹوٹ اور ناقابل تنسیخ حصے ہیں“، وزارت خارجہ

نئی دہلی ـ ۲ جون (ایجنسیز) ہندوستان نے منگل کے روز یورپی یونین۔ پاکستان اسٹریٹجک ڈائیلاگ کے 8 ویں دور کے بعد جاری کردہ ایک مشترکہ پریس کمیونیک میں جموں و کشمیر کے حوالے سے سختی سے مسترد کرتے ہوئے کہا کہ اس معاملے پر کوئی "لوکس اسٹینڈ" نہ رکھنے والوں کو ہندوستان کے اندرونی معاملات پر تبصرہ کرنے سے گریز کرنا چاہئے۔ ہفتہ وار میڈیا بریفنگ کے دوران، وزارت خارجہ امور کے سرکاری ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ ہندوستان اس طرح کے حوالہ جات کو واضح طور پر مسترد کرتا ہے۔ ہندوستان کے دیرینہ موقف کو دہراتے ہوئے، وزارت خارجہ کے ترجمان نے زور دیا کہ جموں و کشمیر اور لداخ کے مرکز کے زیر انتظام علاقے ہندوستان کے اٹوٹ اور ناقابل تنسیخ حصے ہیں، مزید نوٹ کرتے (بقیہ ۶ پر)

راجوری میں انسداد دہشت گردی آپریشن 11 ویں روز میں داخل

وائٹ نائٹ کور کے کمانڈر نے لیا جائزہ

سرینگر/۲ جون (ایجنسیز) جموں و کشمیر کے ضلع راجوری کے منجاکوٹ سیکٹر کے گھنے جنگلات میں جاری دہشت گرد مخالف "آپریشن شیروالی" گیارہویں روز بھی بھرپور انداز میں جاری رہا۔ اس دوران وائٹ نائٹ کور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ لیفٹیننٹ جنرل پی کے مشرا نے زمینی صورتحال کا جائزہ لینے اور آپریشن کی پیش رفت کا معائنہ کرنے کے لیے گمبیر مغلاں علاقے کا دورہ کیا۔ فوجی ذرائع کے مطابق لیفٹیننٹ جنرل پی کے مشرا کے ہمراہ جی او سی کاؤنٹر انسرجنسی فورس (بقیہ ۶ پر)

سرینگر انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر یکم سے 15 اکتوبر تک پروازیں معطل رہنے کا امکان

سیاحتی شعبے میں تشویش کی لہر، فیصلے پر نظرثانی کرنے کی اپیل

سرینگر ۲ جون (ایجنسیز) سرینگر انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر رواں سال یکم اکتوبر سے 15 دنوں کے لیے تمام فضائی خدمات مکمل طور پر معطل رہ سکتی ہیں۔ حکام نے منگل کے روز اس حوالے سے اہم معلومات فراہم کی ہیں۔ ایئرپورٹ حکام کے مطابق، یہ انتہائی قدم ہوائی پٹی (رن وے) کی بڑے پیمانے پر دیکھ بھال، مرمت کے کام کو انجام دینے کے لیے اٹھایا جا رہا ہے۔ سرینگر ایئرپورٹ کی جانب سے جاری کردہ ایک ایڈوائزری میں بتایا گیا ہے کہ ہندوستانی فضائیہ (انڈین ایئرفورس) کی جانب سے رن وے کی اس مجوزہ مرمت کے باعث پروازوں کا شیڈول شدید متاثر ہو سکتا ہے۔ ایڈوائزری کے مطابق، رن وے کی باقاعدہ دیکھ بھال کے سلسلے میں یکم جولائی سے 30 ستمبر تک ہر پیر اور منگل کو بھی ہوائی پٹی پروازوں کے لیے دستیاب نہ رہنے کی تجویز پیش کی گئی ہے۔ پلان کے مطابق، پیر اور منگل کی جزوی بندش کے بعد، یکم اکتوبر سے 16 اکتوبر تک رن وے کے آپریشنز کو مکمل طور پر بند کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ تاہم، ایئرپورٹ حکام نے یہ واضح کیا ہے کہ یہ شیڈول ابھی صرف منصوبہ بندی (پلاننگ) کے مرحلے میں ہے اور اسے ابھی تک حتمی یا باضابطہ منظوری نہیں ملی ہے۔ ایڈوائزری میں مزید کہا گیا ہے کہ جیسے ہی اس ٹائم ٹیبل کو باضابطہ (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ نے رائیل سپرنگس گالف کورس کی نویں گورننگ باڈی میٹنگ کی صدارت کی

جموں و کشمیر کو عالمی سطح پر ایک نمایاں گالف منزل کے طور پر

متعارف کرنے کے لئے جامع حکمت عملی تیار کرنے کی ہدایت

سری نگر/۲ جون / (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج ایس کے آئی سی سی میں رائیل سپرنگس گالف کورس (آر ایس جی سی) کی نویں گورننگ باڈی میٹنگ کی صدارت کی جس میں گولفنگ کے اہم مقام کے کام کاج، بنیادی ڈھانچے، مالی صورتحال اور مستقبل (بقیہ ۶ پر)

کشتواڑ میں بادل پھٹنے سے سیلابی صورتحال پیدا، کئی علاقے متاثر

لیفٹننٹ گورنر نے سیلاب سے پیدا ہونیوالی صورتحال کا جائزہ لیا

بنیادی ڈھانچے کی تیزی سے بحالی کو یقینی بناتے ہوئے حکام کو ہائی الرٹ رہنے کی ہدایت

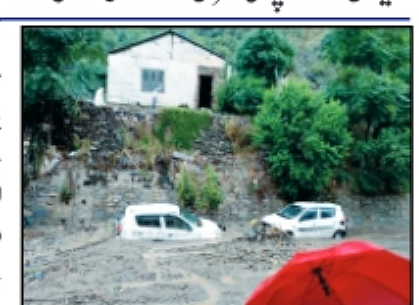

سرینگر/۲ جون (آفاق نیوز ڈیسک) جموں و کشمیر کے کشتواڑ ضلع میں بادل پھٹنے کے دو واقعات کے ساتھ موسلادھار بارش نے منگل کے روز سیلاب کی صورتحال پیدا ہوئی اور کئی علاقوں میں سڑک رابطہ منقطع کر دیا، حکام نے بتایا۔ ابھی تک کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ہے۔ اطلاعات کیمطابق بادل پھٹنے کا واقعہ سرتھل اور ماچھی پال کے گیہان علاقے میں ہوا جس سے پانی کے بہاؤ میں اچانک اضافہ ہوا اور اہم سڑکوں پر ملبہ جمع ہوگیا۔ ان واقعات سے سرتھل، گیہان، ماچھی پال، سرور اور ملحقہ علاقوں کو جوڑنے والے (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے آیوش انفراسٹرکچر، رسائی اور ویلنس ٹورازم کو مضبوط بنانے پر زور دیا

ایکشن پلان برائے 27-2026 کی منظوری کیلئے گورننگ باڈی میٹنگ کی صدارت کی

سری نگر/۲ جون/ (ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے آج نیشنل آیوش مشن (این اے ایم) کے تحت جموں و کشمیر آیوش سوسائٹی کے گورننگ باڈی میٹنگ کی صدارت کی جس میں سٹیٹ اینول ایکشن پلان (ایس اے اے پی) 2026-27 کی منظوری دی گئی تاکہ اسے مرکزی وزارت آیوش کو پیش کیا (بقیہ ۶ پر)

محبوبہ مفتی اقتدار کی بھوکی ہیں، جموں و کشمیر کی موجودہ صورتحال کی ذمہ دار: سکینہ ایتو

بھاجپا کے ساتھ ان کا اتحاد ہی بعدازاں خصوصی آئینی حیثیت کے خاتمے کا سبب بنا

سرینگر/۲ جون (ایجنسیز) جموں و کشمیر کی وزیر تعلیم و صحت سکینہ ایتو نے سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی پر شدید تنقید کرتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ وہ اقتدار کے حصول کے لیے ہر حد تک جانے کو تیار رہتی ہیں اور جموں و کشمیر میں دفعہ 35،370 اے اور ریاستی درجے کے خاتمے سمیت موجودہ صورتحال کی بڑی ذمہ دار بھی وہی ہیں۔ سرینگر میں نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے سکینہ ایتو نے کہا کہ جب محبوبہ مفتی بھارتیہ جنتا پارٹی کے ساتھ حکومت میں تھیں اور بعد میں بی جے پی نے ان کی حکومت سے حمایت واپس لے لی تھی، تو اس وقت فاروق عبداللہ نے انہیں غیر مشروط حمایت کی پیشکش کی تھی تاکہ بی جے پی کو اقتدار سے دور رکھا جا سکے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے واضح طور پر کہا تھا کہ نیشنل کانفرنس کو کسی وزارت یا عہدے کی ضرورت نہیں، صرف بی جے پی کو حکومت سے دور رکھا جائے، تاہم محبوبہ مفتی نے اس پیشکش کو مسترد کر دیا (بقیہ ۶ پر)

منشیات فروشوں کے خلاف کریک ڈاؤن جاری

بڈگام میں منشیات فروش کی 19.65 لاکھ روپے مالیت کی جائیداد ضبط

سرینگر/۲ جون (آفاق نیوز) جموں و کشمیر پولیس نے منشیات کے کاروبار کے خلاف اپنی مہم کو مزید تیز کرتے ہوئے این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ایک مبینہ منشیات فروش کی لاکھوں روپے مالیت کی جائیداد ضبط کر لی ہے۔ پولیس کے مطابق ضلع پلوامہ کے راجپورہ پولیس اسٹیشن میں درج ایک این ڈی پی ایس مقدمے کے سلسلے میں کارروائی کرتے ہوئے بڈگام کے اوم پورہ ہاؤسنگ کالونی میں واقع دو منزلہ رہائشی مکان کو ضبط کیا گیا۔ ضبط شدہ جائیداد کی مالیت تقریباً 19 لاکھ 65 ہزار روپے بتائی گئی ہے۔ پولیس حکام نے بتایا کہ یہ مکان توفیق احمد شیخ ولد محمد رفیق شیخ ساکن یاری بن حاجی ترا، کرناہ کپواڑہ اور حال مقیم ہاؤسنگ (بقیہ ۶ پر)

جموں ریلوے اسٹیشن پر سروس رائفل سے اچانک گولی چلنے سے سی آئی ایس ایف کا جوان زخمی

جموں/۲ جون (یو این آئی) جموں تاوی (جموں توی) ریلوے اسٹیشن پر پیر کے روز سروس رائفل سے اچانک گولی چلنے کے ایک واقعے میں مرکزی صنعتی سیکیورٹی فورس کا ایک جوان زخمی ہو گیا ہے۔ سیکیورٹی اور پولیس ذرائع کے مطابق، زخمی جوان کی شناخت جسوندر سنگھ کے نام سے ہوئی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب ریلوے اسٹیشن کے احاطے میں ڈیوٹی کے دوران جوان کی اپنی ہی سروس رائفل سے اتفاقیہ طور پر گولی چل گئی۔ ذرائع نے واقعے کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا "جوان ریلوے اسٹیشن پر اپنی ڈیوٹی انجام دے رہا تھا کہ (بقیہ ۶ پر)

امرناتھ یاترا 2026: فول پروف سکیورٹی کے لیے اضافی کمپنیاں تعینات

ڈرون اور ڈاگ اسکواڈز بھی الرٹ

سرینگر/۲ جون (یو پی آئی) سالانہ شری امرناتھ یاترا 2026 کے پرامن اور محفوظ انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے سکیورٹی انتظامات کو حتمی شکل دی جا رہی ہے۔ حکام کے مطابق اس سال یاترا کی حفاظت کے لیے مرکزی مسلح پولیس فورسز کی تقریباً 670 کمپنیاں تعینات کی جائیں گی جبکہ ڈرون نگرانی، ڈاگ اسکواڈز، فوری ردعمل ٹیمیں اور جدید سرویلنس نظام بھی متحرک رہیں گے۔ 57 روزہ سالانہ امرناتھ یاترا 3 جولائی سے شروع ہو کر 28 اگست کو رکشا بندھن کے موقع پر اختتام پذیر ہوگی۔ یاتری روایتی ننوان۔ پہلگام راستے اور مختصر لیکن دشوار گزار بال تل روٹ کے ذریعے مقدس گپھا تک پہنچیں گے۔ یاترا کے آغاز سے قبل انتظامیہ اور سکیورٹی ایجنسیوں نے تیاریاں تیز کر دی ہیں۔ جموں کے ڈویژنل کمشنر رمیش کمار اور آئی جی پی جموں (بقیہ ۶ پر)

نیشنل کانفرنس کا اہم اجلاس کل، کئی اہم معاملات پر تبادلہ خیال ہوگا

ریاستی درجے کی بحالی کیلئے عمر عبداللہ کا وزیر اعظم سے بھی ملنے کا امکان

این سی 5 سال کی مدت پوری کرے گی، بھاجپا 'خوابوں' میں رہ رہی ہے، تنویر صادق

سرینگر/۲ جون (یو پی آئی) جموں و کشمیر کی سیاسی صورتحال ایک بار پھر اہم موڑ اختیار کرتی دکھائی دے رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے نیشنل کانفرنس کے تمام ممبران اسمبلی اور ممبران پارلیمان کا ایک اہم اجلاس کل 3 جون کو سرینگر میں طلب کیا ہے، (بقیہ ۶ پر)

محبوبہ مفتی کی تمام جماعتوں کو مشترکہ مذاکرات کی دعوت

وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کے پاس وفد بھیجنے کی اپیل

سرینگر/۲ جون (ایجنسیز) جموں و کشمیر کی سابق وزیر اعلیٰ اور پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کی صدر محبوبہ مفتی نے جموں و کشمیر کے سیاسی اور سول سوسائٹی کے لیڈروں کے وسیع حلقے سے رابطہ کیا ہے، اور ان پر زور دیا ہے کہ وہ اختلافات کو ایک طرف رکھیں اور وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کے ساتھ مشترکہ طور پر جموں و کشمیر پر پائیدار عمل شروع کرنے کے لیے رابطہ کریں۔ خبر رساں ایجنسی جے کے این (بقیہ ۶ پر)

سری نگر میں موسم کی گرم ترین رات ریکارڈ

کم سے کم درجہ حرارت 19.2 ڈگری سینٹی گریڈ درج

سری نگر/۲ جون ((ایجنسیز) اعداد و شمار کے مطابق، سری نگر میں کم از کم درجہ حرارت 19.2 ڈگری سیلسیس کے ساتھ سیزن کی اپنی گرم ترین رات ریکارڈ کی گئی۔ جموں اور کشمیر کے موسم گرما کے دارالحکومت میں رات کے وقت غیر معمولی طور پر گرم حالات دیکھنے میں آئے، سال کے اس وقت کے لیے کم از کم درجہ حرارت معمول سے کافی زیادہ رہا۔ وادی کے دیگر علاقوں جن میں، قاضی گنڈ میں کم سے کم درجہ حرارت 17.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ کپواڑہ میں درجہ حرارت 15.2 ڈگری سینٹی گریڈ رہا۔ کوکرناگ میں درجہ حرارت 16.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا اور پہلگام، وادی کے (بقیہ ۶ پر)

ممبر اسمبلی رِیاسی اور پی جی ٹی آئی کے وفد کی وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات

عوامی فلاح و بہبود سے متعلق مختلف مسائل کو بھی اُجاگر کیا

سری نگر/۲جون/ (ڈی آئی پی آر) ممبر قانون ساز اسمبلی ریاسی کلدیپ راج دوبے نے آج وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کی اور اُپنے حلقے میں مختلف ترقیاتی مسائل اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق مختلف معاملات پر تبادلۂ خیال کیا۔ دورانِ ملاقات ممبر اسمبلی نے وزیر اعلیٰ کو حلقہ ریاسی سے متعلق متعدد ترجیحی مسائل اور ترقیاتی ضروریات سے آگاہ کیا۔ اُنہوں نے عوامی فلاح و بہبود سے متعلق مختلف مسائل کو بھی اُجاگر کیا اور ان کے بروقت حل کے لئے مداخلت کی درخواست کی۔ وزیر اعلیٰ نے اُٹھائے گئے مسائل کو بغور سُنا اور ممبر اسمبلی کی جانب سے پیش کئے گئے معاملات پر مناسب غور کرنے کا یقین دلایا۔ دریں اثنا پروفیشنل گالف ٹور آف انڈیا (پی جی ٹی آئی) کے ایک وفد جس کی قیادت اس کے چیف بزنس آفیسر وکاس سنگھ کر رہے تھے، نے بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی۔ وفد نے وزیر اعلیٰ کو کشمیر میں گالف ٹورنامنٹس کے انعقاد کے اُپنے منصوبوں سے آگاہ کیا اور خطے میں گالف کے فروغ سے متعلق مختلف پہلوؤں پر بات چیت کی۔ وفد نے انہیں پی جی ٹی آئی کی سرگرمیوں اور ملک بھر میں اس کھیل کی رسائی کو وسعت دینے کی کوششوں کے بارے میں بھی جانکاری دی۔

جاوید رانا نے ترہگام حلقے کے ترقیاتی مسائل کا جائزہ لیا

اُفسران کو منصوبوں کی بروقت تکمیل اور عوامی خدمات کی مؤثر فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت

سری نگر/۲جون/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور محکمہ جات جاوید احمد رانا نے آج سول سیکرٹریٹ میں ایک میٹنگ کی صدارت کی جس میں ممبر اسمبلی میر سیف اللہ کی نمائندگی والے ترہگام حلقے کے ترقیاتی مسائل اور جاری منصوبوں کا جائزہ لیا گیا۔ یہ میٹنگ ترہگام کپواڑہ میں مختلف بنیادی ڈھانچے اور عوامی بہبود کے منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لینے اور حلقے میں ترقیاتی اُقدامات کو تیز کرنے کے طریقۂ کار پر تبادلہ خیال کرنے کے لئے طلب کی گئی تھی۔ میٹنگ میں پانی کی فراہمی، سڑک رابطے، عوامی بنیادی ڈھانچے اور دیگر شعبہ جاتی ضروریات سے متعلق مسائل پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ دورانِ میٹنگ وزیر موصوف نے مختلف محکموں کی جانب سے جاری اور مجوزہ منصوبوں کا جامع جائزہ لیا۔ اُنہوں نے منصوبوں کی بروقت تکمیل اور عوام کو درپیش مسائل کے فوری حل کو یقینی بنانے کے لئے محکموں کے درمیان قریبی ہم آہنگی کی ضرورت (بقیہ ۶ پر)

محبوبہ کے خط پر عمر عبداللہ کا جواب،

’چند دن کی بات کو ہفتوں کی تاخیر بنا کر پیش کیا گیا‘

سرینگر/۲جون (یو پی آئی) جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ اور نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ نے پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی کے حالیہ خط پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہیں ملاقات کے لیے طویل عرصے تک انتظار کرانے کا تاثر دینا درست نہیں۔ عمر عبداللہ نے سوشل میڈیا پر جاری ایک بیان میں کہا کہ محبوبہ مفتی نے گزشتہ ہفتے ہفتہ کے روز ان سے رابطہ کیا تھا اور ملاقات کی خواہش ظاہر کی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ اس وقت وہ پہلگام میں تھے اور انہوں نے محبوبہ مفتی کو آگاہ کیا تھا کہ اتوار کو مصروفیت کے باعث ملاقات ممکن نہیں، تاہم پیر یا منگل کو وقت طے کرنے کے لیے دوبارہ رابطہ کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ محبوبہ مفتی کے خط سے ایسا تاثر ملتا ہے جیسے انہیں ملاقات کے لیے کئی ہفتوں سے انتظار کرنا پڑا ہو، حالانکہ حقیقت اس کے برعکس ہے۔ انہوں نے کہا: "محبوبہ مفتی صاحبہ، ہماری ہفتہ کے روز بات ہوئی تھی جب آپ نے ملاقات کی درخواست کی۔ میں نے آپ کو بتایا تھا کہ میں اتوار کو پہلگام میں ہوں اور پیر یا منگل کو ملاقات کا وقت طے کرنے کے لیے رابطہ کروں گا۔ آپ کے خط سے یہ تاثر ملتا ہے کہ میں نے آپ کو کئی ہفتوں تک انتظار کرایا، جو بالکل درست نہیں ہے۔" عمر عبداللہ نے مزید کہا کہ چونکہ محبوبہ مفتی کا خط اب عوامی سطح پر آ چکا ہے، اس لیے وہ بھی اپنے سینئر پارٹی ساتھیوں سے مشاورت کے بعد اسی انداز میں عوامی طور پر جواب دیں گے۔ یہ ردعمل ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب محبوبہ مفتی نے لداخ کی سیاسی جماعتوں کے اتحاد کی مثال دیتے ہوئے (بقیہ ۶ پر)

آل جموں و کشمیر لیکچررز ایسوسی ایشن نے سری نگر میں وزیر تعلیم سے ملاقات کی

دیرینہ مسائل کے حوالے سے ایک تفصیلی یادداشت پیش

سری نگر/۲جون/ (ڈی آئی پی آر) آل جموں و کشمیر لیکچررز ایسوسی ایشن کے ایک وفد نے آج یہاں سول سیکرٹریٹ میں وزیر برائے تعلیم، سماجی بہبود، صحت و طبی تعلیم سکینہ ایتو سے ملاقات کی اور جموں و کشمیر بھر کے لیکچرروں کو درپیش کئی دیرینہ مسائل کے حوالے سے ایک تفصیلی یادداشت پیش کی۔ دورانِ ملاقات وفد نے وزیر کو آگاہ کیا کہ ایشیورڈ کیریئر پروگریشن (اے سی پی) سکیم کی عمل آوری میں تاخیر، گزیٹیڈ ریکروٹمنٹ (بقیہ ۶ پر)

کشن گنگا دریا میں پھنسے شہریوں کو فوج نے بحفاظت بچا لیا،

گریز میں بروقت ریسکیو آپریشن

سرینگر/۲جون (ایجنسیز) شمالی کشمیر کے سرحدی علاقے گریز میں کشن گنگا دریا کے تیز بہاؤ میں پھنس جانے والے متعدد شہریوں کو بھارتی فوج نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے بحفاظت بچا لیا۔ حکام کے مطابق یہ واقعہ ضلع بانڈی پورہ کے چکوالی علاقے میں پیش آیا جہاں پیر اور منگل کی درمیانی شب چند گاڑیاں دریا کے تیز دھار پانی میں پھنس گئیں جس کے باعث ان میں سوار افراد شدید خطرے میں گھر گئے۔ ذرائع کے مطابق وادی کشمیر میں جاری شدید گرمی کے باعث ان دنوں سیاحوں کی بڑی تعداد خوبصورت گریز وادی کا رخ کر رہی ہے۔ اسی دوران چکوالی کے نزدیک کچھ شہری اپنی گاڑیوں سمیت کشن گنگا دریا کے ایک حصے میں پھنس گئے جہاں پانی کا بہاؤ اچانک تیز ہو گیا اور ان کے لیے باہر نکلنا ممکن نہ رہا۔ اطلاع ملتے ہی بھارتی فوج کے جوانوں نے فوری طور پر ریسکیو آپریشن شروع کیا۔ مشکل موسمی اور جغرافیائی حالات کے باوجود فوجی اہلکاروں نے متاثرہ مقام تک رسائی حاصل کی اور تمام پھنسے ہوئے افراد کو بحفاظت نکال کر محفوظ مقام پر منتقل کیا۔ حکام نے بتایا کہ ریسکیو کیے گئے شہریوں کو فوری امداد بھی فراہم کی گئی، جس میں کمبل، ضروری اشیاء اور دیگر بنیادی سہولیات شامل تھیں۔ فوجی اہلکاروں نے متاثرین کی ہر ممکن مدد کی تاکہ وہ کسی بھی مزید خطرے سے محفوظ رہ سکیں۔ ریسکیو کیے گئے افراد نے بھارتی فوج کی بروقت کارروائی اور پیشہ ورانہ خدمات کو سراہتے ہوئے شکریہ ادا کیا۔ ایک متاثرہ شہری نے بتایا کہ ”ہم دریا میں پھنس گئے تھے اور صورتحال انتہائی (بقیہ ۶ پر)

بی جے پی یوتھ صدر سرینگر اور رفیع احمد میر نے لفٹیننٹ گورنر سے ملاقات کی

سرینگر/۲جون/ (ڈی آئی پی آر) سرینگر بی جے پی یوتھ صدر مسٹر لیش پریمو نے آج لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ ان کے ہمراہ ہیومن رائٹس پروٹیکشن آرگنائزیشن (ایچ آر پی او) ستیہ میو جیتے جے اینڈ کے یوٹی کے صدر مسٹر لیاقت علی اور جنرل سیکرٹری محترمہ سعدیہ یاسین شاہ بھی تھیں۔ وفد نے منشیات سے پاک معاشرے کو فروغ دینے اور نوجوانوں میں منشیات کے مضر اثرات کے بارے میں بیداری پیدا کرنے میں نشہ مکت جے اینڈ کے ابھیان کی شاندار کامیابی پر یوٹی انتظامیہ کی ستائش کی۔ ادھر قانون ساز اسمبلی کے سابق ممبر اور جموں و کشمیر اپنی پارٹی کے جنرل سیکرٹری مسٹر رفیع احمد میر نے آج لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ اس کے بعد بابا برفانی فاؤنڈیشن کے ایک وفد نے اس کے وائس چیئرمین مسٹر روشن حسین کی قیادت میں لفٹیننٹ گورنر سے ملاقات کی۔

پولیس نے انسداد منشیات کی کارروائیوں کو تیز کیا

کئی علاقوں میں غیر قانونی بھنگ اور پوست کی کاشت کو تباہ کیا، مقدمات درج

سرینگر/۲جون/ (آفاق نیوز) "نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان" کے تحت منشیات کی کاشت اور منشیات کے استعمال کے خلاف اپنی مسلسل مہم کو جاری رکھتے ہوئے، جموں و کشمیر پولیس نے بارہمولہ، سوپور، پلوامہ اور اننت ناگ اضلاع میں انسداد منشیات کے نفاذ کی کارروائیاں کیں، جس کے نتیجے میں غیر قانونی طور پر کاشت کی جانے والی پوپی کی فصل کو تباہ کیا گیا مقدمات درج ہے۔ بارہمولہ میں، پولیس نے مقامی باشندوں کے ساتھ مل کر، چیک جمال میر، پلہالن میں ایک تباہی مہم چلائی، جہاں تقریباً ایک کنال سرکاری اراضی پر پھیلی جنگلی بھنگ کی نشاندہی کر کے اسے تلف کیا گیا، جس سے اس کے ممکنہ غلط استعمال کو روکا گیا۔ اس آپریشن نے مقامی آبادی کو نشہ آور اشیاء کے مضر اثرات اور منشیات کی لعنت سے نمٹنے میں کمیونٹی کی شرکت کی اہمیت کے بارے میں آگاہ کرنے کا ایک موقع بھی فراہم کیا۔ اننت ناگ میں، مخصوص معلومات پر کارروائی کرتے ہوئے، پولیس، ایک ایگزیکٹو مجسٹریٹ اور محکمہ زراعت کے اہلکاروں پر مشتمل ایک مشترکہ ٹیم نے کپران، ویری ناگ میں ایک باغ میں پوست کی غیر قانونی کاشت کا پتہ لگایا۔ قانونی کارروائی کے بعد فصل کو موقع پر تلف کر دیا گیا۔ اس سلسلے میں ایف آئی آر نمبر 84/2026 درج کر کے غیر قانونی کاشت کے ذمہ دار افراد کے ملوث ہونے کا پتہ لگانے کے لیے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ پلوامہ میں (بقیہ ۶ پر)

محکمہ اطلاعات کے افسران و ملازمین کا

سینئر ساتھیوں کے قریبی رشتہ داروں کے انتقال پر رنج و غم کا اظہار

سرینگر/۲جون/ ایک بیان کے مطابق محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ کے افسران اور اہلکاروں نے آج سینئر ساتھیوں شاہد علی، اسسٹنٹ انفارمیشن آفیسر اور انفارمیشن اسسٹنٹ حمید اللہ کے قریبی خاندان کے افراد کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا۔ جوائنٹ ڈائریکٹر انفارمیشن ہیڈکوارٹرس ڈاکٹر ظہور احمد رینہ کی صدارت میں منعقدہ ایک تعزیتی اجلاس میں افسران و عملہ نے شاہد علی کے چچا کے انتقال پر ان سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا۔ انہوں نے حمید اللہ بچو سے ان کے ماموں کے انتقال پر تعزیت کا (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر میں اولا کی خدمات پر بریک، لائسنس منسوخ

اپنی ایگریگیٹر خدمات جاری رکھنے کی اجازت نہیں ہوگی

سرینگر/۲جون (ایجنسیز) جموں و کشمیر انتظامیہ نے آن لائن ٹیکسی سروس فراہم کرنے والی کمپنی اولا کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے اس کا موٹر وہیکل ایگریگیٹر لائسنس فوری اثر سے منسوخ کر دیا ہے۔ اس فیصلے کے بعد کمپنی کو مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں و کشمیر میں اپنی ایگریگیٹر خدمات جاری رکھنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ محکمہ ٹرانسپورٹ کی جانب سے جاری حکم نامے کے مطابق اولا کو ستمبر 2023 میں ایگریگیٹر لائسنس جاری کیا گیا تھا، تاہم کمپنی لائسنس کی شرائط کے مطابق جموں میں اپنے برانچ دفتر کو فعال بنانے اور سروسز شروع کرنے میں ناکام رہی۔ حکام کے مطابق دسمبر 2024 میں محکمہ ٹرانسپورٹ کی جانب سے کی گئی جانچ کے دوران جموں کے نیو پلاٹ علاقے میں واقع کمپنی کا دفتر بند اور غیر فعال پایا گیا۔ اس کے بعد کمپنی کو متعدد شوکاز نوٹسز اور معطلی کے نوٹس جاری کیے گئے، لیکن محکمہ کا کہنا ہے کہ اولا کی جانب سے کسی بھی نوٹس کا تسلی بخش جواب نہیں دیا گیا۔ محکمہ ٹرانسپورٹ نے بتایا کہ کمپنی نے مقررہ قانونی اور انتظامی تقاضوں کو پورا نہیں کیا، جس کے باعث موٹر وہیکل ایگریگیٹر رولز 2023 کے تحت لائسنس منسوخ کرنے کا فیصلہ لیا گیا۔ ٹرانسپورٹ کمشنر وشیش پال مہاجن کی جانب سے جاری احکامات میں واضح کیا گیا ہے کہ اولا اب جموں و کشمیر (بقیہ ۶ پر)

سوکھ ناگ میں کان کنی پر این جی ٹی برہم، سرکاری اداروں کی کارکردگی پر سوالات

کئی محکمے اپنی ذمہ داریاں مؤثر طریقے سے نبھانے میں ناکام

سرینگر/۲جون (ایجنسیز) نیشنل گرین ٹریبونل (این جی ٹی) کی جانب سے تشکیل دی گئی ایک خصوصی کمیٹی نے وسطی کشمیر کے ضلع بڈگام میں واقع سوکھ ناگ نالے کے کنارے جاری کان کنی کی سرگرمیوں پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ سرکاری اداروں کی کارکردگی کو "ادارہ جاتی ناکامی" قرار دیا ہے۔ کمیٹی کی جانب سے پیش کی گئی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ کان کنی کی نگرانی اور ماحولیاتی قوانین پر عمل درآمد کے ذمہ دار کئی محکمے اپنی ذمہ داریاں مؤثر طریقے سے نبھانے میں ناکام رہے ہیں، جس کے نتیجے میں علاقے میں ماحولیاتی نقصان کے خدشات میں اضافہ ہوا ہے۔ رپورٹ کے مطابق مختلف سرکاری اداروں کی جانب سے جاری کردہ ہدایات اور حفاظتی ضابطوں پر یا تو مکمل عمل درآمد نہیں کیا گیا یا ان پر مناسب نگرانی نہیں رکھی گئی، جس کی وجہ سے نالے کے اطراف کان کنی کی سرگرمیاں بغیر مؤثر روک ٹوک کے جاری رہیں۔ کمیٹی نے اپنی رپورٹ میں واضح کیا کہ سوکھ ناگ گزشتہ کئی برسوں سے ماحولیاتی ماہرین اور مقامی آبادی کے لیے تشویش کا باعث بنا ہوا ہے۔ مقامی باشندوں اور سماجی کارکنوں کا الزام ہے کہ نالے سے ریت، بجری اور دیگر معدنی مواد کی بے تحاشا نکاسی نے نہ صرف قدرتی آبی بہاؤ کو متاثر کیا بلکہ حفاظتی بندوں کو بھی (بقیہ ۶ پر)

امرناتھ یاترا 2026: پہلگام میں گھوڑوں اور

خچروں کی رجسٹریشن و فٹنس جانچ کا آغاز

سرینگر/۲جون (یو پی آئی) سالانہ شری امرناتھ جی یاترا 2026 کی تیاریوں میں تیزی آ گئی ہے اور یاترا کے دوران خدمات انجام دینے والے گھوڑوں اور خچروں کی رجسٹریشن، ٹیگنگ اور طبی جانچ کا عمل پہلگام میں باضابطہ طور پر شروع کر دیا گیا ہے۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ اس اقدام کا مقصد یاتریوں کے سفر کو محفوظ اور منظم بنانا جبکہ جانوروں کی صحت اور فلاح و بہبود کو یقینی بنانا ہے۔ محکمہ اینیمل ہسبنڈری، پہلگام ڈیولپمنٹ اتھارٹی اور دیگر متعلقہ ادارے مشترکہ طور پر اس عمل کو انجام دے رہے ہیں۔ حکام کے مطابق ہر گھوڑے اور خچر کا تفصیلی طبی معائنہ کیا جا رہا ہے جس میں اس کی عمر، جسمانی صحت، برداشت اور یاترا کے دشوار گزار راستوں پر خدمات انجام دینے کی صلاحیت کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ محکمہ اینیمل ہسبنڈری کے حکام نے بتایا کہ جانوروں کی آن لائن رجسٹریشن بھی جاری ہے اور ہر جانور کو ایک منفرد شناختی ٹیگ فراہم کیا جا رہا ہے۔ رجسٹریشن مکمل ہونے کے بعد جانوروں کے لیے آر ایف آئی ڈی کارڈ جاری کیا جائے گا، جس کے بغیر کسی بھی جانور کو یاترا روٹس پر خدمات انجام دینے کی اجازت نہیں ہوگی۔ حکام کے مطابق رجسٹرڈ جانوروں کا 50 ہزار روپے تک کا انشورنس بھی کیا جا رہا ہے تاکہ کسی بھی ناخوشگوار صورتحال کی صورت میں (بقیہ ۶ پر)

جموں ریلوے ڈویژن کی ٹکٹ چیکنگ مہم کامیاب

مئی میں 66.50 لاکھ روپے جرمانہ وصول

سرینگر/۲جون (یو پی آئی) شمالی ریلوے کے جموں ڈویژن نے بغیر ٹکٹ اور بے ضابطہ سفر کے خلاف مئی 2026 کے دوران چلائی گئی خصوصی ٹکٹ چیکنگ مہم کے ذریعے 66 لاکھ 50 ہزار روپے سے زائد کی رقم وصول کی ہے۔ ریلوے حکام کے مطابق اس مہم کا مقصد ریلوے آمدنی کا تحفظ، غیر قانونی سفر کی روک تھام اور جائز مسافروں کو بہتر سہولیات فراہم کرنا تھا۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق یکم سے 31 مئی تک جاری رہنے والی اس مہم کے دوران مجموعی طور پر 12 ہزار 693 مسافروں کے خلاف کارروائی کی گئی جو بغیر ٹکٹ سفر کرتے ہوئے یا دیگر ٹکٹنگ بے ضابطگیوں میں ملوث پائے گئے۔ ان کارروائیوں کے نتیجے میں ریلوے کو 66 لاکھ 50 ہزار 165 روپے کی آمدنی حاصل ہوئی۔ ریلوے حکام نے بتایا کہ ٹکٹ چیکنگ عملے نے ریلوے اسٹیشنوں، ٹرینوں اور پلیٹ فارمز پر وسیع پیمانے پر معائنہ کیا۔ کارروائی کے دوران بغیر ٹکٹ سفر کرنے والے، غیر مؤثر پاس استعمال کرنے والے، پلیٹ فارم ٹکٹ کے بغیر اسٹیشن پر موجود افراد اور دیگر خلاف ورزیوں میں ملوث مسافروں سے جرمانے وصول کیے گئے۔ جموں ڈویژن کے سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر اُچت سنگھل نے کہا کہ بغیر ٹکٹ سفر نہ صرف ریلوے کو مالی نقصان پہنچاتا ہے بلکہ جائز ٹکٹ (بقیہ ۶ پر)

چیف کنزرویٹر فاریسٹس نے کپواڑہ میں جنگلاتی تحفظ اور آگ سے نمٹنے کی تیاریوں کا جائزہ لیا

کپواڑہ، ۲ جون/ پیرزادہ سعید/ کشمیر ریجن کے چیف کنزرویٹر فاریسٹس (CCF) عرفان رسول وانی، آئی ایف ایس نے نگوسہ، کپواڑہ میں منعقدہ ایک اجلاس کے دوران کامراج اور ہمیل فاریسٹ ڈویژنز میں جنگلاتی تحفظ کے اقدامات، جنگلاتی آگ سے نمٹنے کی تیاریوں اور معیاری عملی طریقہ کار (SOPs) کے نفاذ کا جائزہ لیا۔ اجلاس کے دوران چیف کنزرویٹر نے جنگلات کے تحفظ کو مزید مضبوط بنانے، لکڑی کی اسمگلنگ پر قابو پانے، حیاتیاتی تنوع کے تحفظ اور جنگلاتی قوانین کے سخت نفاذ پر زور دیا۔ انہوں نے ٹیریٹوریل فاریسٹ عملے اور فاریسٹ پروٹیکشن فورس یونٹس کے درمیان بہتر رابطہ کاری کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے حساس جنگلاتی علاقوں میں جی پی ایس کی مدد سے پیدل گشت کو مزید مؤثر بنانے کی ہدایت دی۔ عرفان رسول وانی نے ٹرم کھوکھن ٹاپ سے غیر قانونی بھنگ کی کاشت کے مکمل خاتمے کو محکمہ جنگلات اور سول انتظامیہ کی مسلسل کوششوں کا نتیجہ قرار دیتے ہوئے اس کامیابی کو سراہا۔ انہوں نے ہدایت دی کہ اس علاقے میں شجرکاری کے ذریعے ماحولیاتی بحالی کو یقینی بنایا جائے اور یہاں موجود آرٹیمیسیا سمیت دیگر قیمتی طبی پودوں کی کثرت کے (بقیہ ۶ پر)

ڈاکٹر ستیش ومل کے اعزاز میں کلچرل اکیڈمی کی خصوصی تقریب ”ملاقات“ منعقد

آکاشوانی سرینگر کے آڈیٹوریم میں ادبی، ثقافتی اور صحافتی شخصیات کی شرکت

سرینگر/۲ جون/ جمیل انصاری/ جموں اینڈ کشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کی طرف سے آکاشوانی سرینگر کے آڈیٹوریم میں ممتاز شاعر، ادیب، مترجم، محقق، نقاد اور براڈ کاسٹر ڈاکٹر ستیش ومل کے اعزاز میں ”ایک ملاقات“ پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کی صدارت پدم شری اعزاز یافتہ ادیب اور دانشور پروفیسر شفیع شوق نے کی، جبکہ ڈائریکٹر پرسار بھارتی ہیڈ آف آکاشوانی سرینگر شری گربندر سنگھ مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے ایوان میں تشریف فرما تھے۔ ان کے (بقیہ ۶ پر)

بڈگام میں منشیات فروشوں کے خلاف بڑی کارروائی،

68 کلو پوست کا بھوسہ برآمد، ایک شخص گرفتار

سرینگر/۲جون (آفاق نیوز) جموں و کشمیر کو منشیات سے پاک بنانے کے لیے جاری "نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان" کے تحت بڈگام پولیس نے ایک اہم کارروائی انجام دیتے ہوئے ضلع کے چرار شریف علاقے سے 68 کلوگرام پوست کا بھوسہ برآمد کر لیا ہے جبکہ ایک ملزم کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق تھانہ چرار شریف کو مصدقہ اطلاع موصول ہوئی تھی کہ نور محمد ڈار ولد محمد اسماعیل ڈار ساکن ہایت نار، چرار شریف نے اپنے رہائشی مکان میں بڑی مقدار میں ممنوعہ نشہ آور مادہ چھپا رکھا ہے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ایف آئی آر نمبر 36/2026 متعلقہ دفعات کے تحت درج کی اور معاملے کی تحقیقات شروع کر دیں۔ بعد ازاں پولیس کی ایک خصوصی ٹیم نے قانونی تقاضے پورے کرتے ہوئے ملزم کے گھر پر تلاشی کارروائی انجام دی۔ تلاشی کے دوران مکان سے تقریباً 68 کلوگرام پوست کا بھوسہ برآمد کیا گیا۔ پولیس نے ایگزیکٹو مجسٹریٹ اور آزاد گواہوں کی موجودگی میں تمام قانونی کارروائی مکمل کرنے کے بعد برآمد شدہ منشیات کو ضبط کر لیا۔ پولیس نے ملزم کو موقع پر ہی گرفتار کر کے حراست میں لے لیا ہے۔ حکام کے مطابق تحقیقات کا دائرہ وسیع کر دیا گیا ہے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ برآمد شدہ منشیات کہاں سے لائی گئی تھی اور اسے (بقیہ ۶ پر)

اننت ناگ پولیس منشیات کی فروخت پر کریک ڈاؤن جاری، مٹن سے ہیروئن برآمد

سرینگر/۲جون/ (آفاق نیوز) منشیات کی اسمگلنگ اور منشیات کے استعمال کے خلاف اپنی مسلسل کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے، اننت ناگ پولیس نے مٹن علاقے میں ناکہ چیکنگ آپریشن کے دوران ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا اور نقدی کے ساتھ ہیروئن نما مادہ برآمد کیا۔ تھانہ مٹن کی پولیس پارٹی نے مٹن-کیہریبل روڈ پر مٹن موڑ، کیہریبل کے مقام پر ناکا لگایا تھا۔ چیکنگ کے دوران مٹن سے کیہریبل کی طرف آنے والے ایک شخص کو مشکوک ہوا اور پولیس پارٹی کو دیکھ کر فرار ہونے کی کوشش کی۔ فوری کارروائی کرتے ہوئے چوکس پولیس اہلکاروں نے تعاقب کیا اور موقع پر ہی اسے پکڑ لیا۔ اس کی ذاتی تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے 06 گرام ہیروئن، 11,700 روپے نقد، ایک کالے رنگ کا موبائل فون اور ایک کالے رنگ کا پرس برآمد ہوا۔ ملزم کی شناخت عمر نبی خان ولد غلام نبی خان ساکنہ رنبیر پورہ، کیہریبل کے طور پر ہوئی ہے۔ اس سلسلے میں، این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/21 کے تحت ایف آئی آر نمبر 62/2026 پولیس اسٹیشن متان میں درج کی گئی ہے، اور ممنوعہ مادہ کے منبع اور مطلوبہ منزل کا پتہ لگانے کے لیے مزید تفتیش شروع کی گئی ہے۔

معروف و ممتاز شاعر اور دوردرشن سرینگر کے

سابق ڈائریکٹر اشرف ساحل کی 17ویں برسی

سرینگر/۲جون/ (نامہ نگار) معروف و ممتاز شاعر، صحافی اور دوردرشن سرینگر کے سابق ڈائریکٹر اشرف ساحل کی 17ویں برسی پر انہیں صحافتی اور سماجی اور شعراء طبقات سے وابستہ افراد نے شاندار الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ کشمیر کی معروف و ممتاز شخصیت جو بیک وقت ایک شاعر، ادیب ہونے کے علاوہ صحافت کی دنیا میں ایک منجھے ہوئے براڈ کاسٹر اشرف ساحل تھے آج ہی کے دن یعنی 2 جون 2008 کو سکر صورہ سرینگر میں ہمیں داغ مفارقت دیکر چل بسے۔ مرحوم بانڈی پورہ کے دور افتادہ علاقہ گریز کشمیر میں پیدا ہوئے اور ابتدائی تعلیم اپنے آبائی گاؤں میں حاصل کی اس کے بعد اعلیٰ تعلیم کیلئے گورنمنٹ ڈگری کالج سوپور میں داخلہ لیکر گریجویشن کی ڈگری حاصل کی۔ بعد ازاں کشمیر یونیورسٹی میں سے انگریزی ادب English Litrature میں پوسٹ گریجویشن کی۔ اپنے اس تعلیمی سفر کی تکمیل کے فوراً بعد ٹیلی ویژن سے وابستہ ہوئے اور دوردرشن کیندر سرینگر میں مختلف عہدوں پر فائز رہے اور وہیں ڈائریکٹر کا عہدہ بھی سنبھال لیا جبکہ ریڈیو کشمیر سرینگر میں بھی ڈائریکٹر کے عہدے پر فائز رہے۔ مرحوم کی 17ویں برسی پر انہیں مختلف سماجی و صحافتی افراد نے شاندار خراج پیش کیا ہے۔ سابق ممبر پارلیمنٹ عبد الرشید شاہین نے اشرف ساحل کی (بقیہ ۶ پر)

مضبوط، خوشحال اور خود کفیل ہندوستان کی تعمیر میں تعاون دیں قبائلی نوجوان: مرمو

اسکالرشپس ان نوجوانوں کی زندگیوں میں نئے امکانات کے دروازے کھولتی ہیں

نئی دہلی، 02 جون (ایجنسیز) صدر جمہوریہ محترمہ دروپدی مرمو نے قبائلی برادری کے نوجوانوں سے کہا ہے کہ وہ تعلیم اور ٹیکنالوجی کی طاقت سے آگے بڑھیں، اپنے ورثے پر فخر کریں اور ایک مضبوط، خوشحال اور خود کفیل ہندوستان کی تعمیر میں اپنا تعاون دیں۔ قبائلی امور کی وزارت کی اہم اسکالرشپ اسکیموں کے مستفیدین کے ایک گروپ نے منگل کو یہاں صدر جمہوریہ محترمہ دروپدی مرمو سے ملاقات کی۔ صدر جمہوریہ نے مستفید نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا، "ملک میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں ہے۔ بس ضرورت ہے صحیح رہنمائی، تعاون اور ایک مناسب پلیٹ فارم فراہم کرنے کی۔ مستفیدین کی موجودگی اس بات کا ثبوت ہے کہ اگر موقع ملے تو ہمارے گاؤں، دور دراز کے علاقوں اور قبائلی خطوں سے ایسے نوجوان نکل کر آئیں گے، جو ہندوستان کا نام روشن کریں گے۔ محترمہ مرمو نے کہا کہ حکومت مختلف اسکیموں کے ذریعے قبائلی برادریوں کے نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور ان کی ترقی کے لیے مسلسل کوششیں کر رہی ہے۔ اسکالرشپ اسکیمیں محض مالی امداد کا ذریعہ نہیں ہیں۔ وہ نوجوانوں کے خوابوں کو پنکھ دینے کا کام کرتی ہیں۔ اسکالرشپس ان نوجوانوں کی زندگیوں میں نئے امکانات کے دروازے کھولتی ہیں، جن کے پاس بے پناہ ٹیلنٹ تو ہے، لیکن وسائل کی کمی انہیں آگے بڑھنے سے روکتی ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ تعلیم بااختیار بنانے کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا، تعلیم ہی وہ طاقت ہے جو کسی شخص کو خود انحصار، بیدار اور قابل بناتی ہے۔ میری زندگی کے سفر میں بھی تعلیم نے ایک اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کی تعلیم اور تجربہ ان بچوں کے لیے باعث تحریک ہونا چاہیے جو محدود وسائل کے باوجود بڑے خواب دیکھنے کا حوصلہ رکھتے ہیں۔ جب وہ دوسروں کو ساتھ لے کر آگے بڑھیں گے، تب ہی ملک کی ہمہ گیر ترقی ایک حقیقت بن سکے گی۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ نوجوان ملک کی طاقت، امید اور روشن مستقبل کی علامت ہیں۔ انہوں نے نوجوانوں، خاص طور پر قبائلی برادریوں سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ اپنی جڑوں اور اپنے لوگوں کو نہ بھولیں۔

سپریم کورٹ میں مقرر کیئے گئے پانچ ججوں نے عہدے کا حلف لیا

نئے مقرر کئے گئے ججوں میں مختلف ہائی کورٹس کے چار موجودہ چیف جسٹس شامل

نئی دہلی، 2 جون (یو این آئی) سپریم کورٹ میں مقرر کیے گئے پانچ نئے ججوں نے منگل کو عہدے کا حلف لے لیا۔ اس کے ساتھ ہی سپریم کورٹ میں ججوں کی تعداد بڑھ کر 37 ہوگئی ہے۔ چیف جسٹس سوریہ کانت نے سپریم کورٹ میں منعقدہ ایک تقریب میں جسٹس شیل ناگو، جسٹس شری چندر شیکھر، جسٹس سنجیو سچدیوا اور جسٹس ارون پلی کے ساتھ ساتھ سینئر ایڈوکیٹ محترمہ وی موہنا کو جج کے عہدے کا حلف دلایا۔ سپریم کورٹ کولیجیم کی جانب سے گزشتہ 22 اور 27 مئی کو ہونے والی میٹنگوں میں کی گئی سفارشات کے بعد مرکزی حکومت نے پیر کو ہی ان تقرریوں کا نوٹیفکیشن جاری کیا تھا۔ نئے مقرر کیے گئے ججوں میں مختلف ہائی کورٹس کے چار موجودہ چیف جسٹس شامل ہیں۔ جسٹس شیل ناگو پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس تھے جبکہ جسٹس شری چندر شیکھر بامبے ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے۔ جسٹس سنجیو سچدیوا مدھیہ پردیش ہائی کورٹ کے چیف جسٹس تھے، وہیں جسٹس ارون پلی جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے۔ سینئر ایڈوکیٹ محترمہ وی موہنا سپریم کورٹ میں ہی وکالت کر رہی تھیں۔ وہ بار کونسل کے ان چند ارکان میں شامل ہیں جنہیں براہ راست سپریم کورٹ کے جج کے طور پر ترقی دی گئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ سپریم کورٹ میں ججوں کی کل منظور شدہ تعداد 38 ہے اور اب ان پانچ ججوں کی تقرری کے ساتھ فی الحال صرف ایک سیٹ خالی رہ گئی ہے۔

سی بی ایس ای کی ری ویلیوایشن ویب سائٹ پر شدید سائبر حملے، سروس دوبارہ بحال

سی بی ایس ای سے جڑے معاملات پر حکومت کی بڑی کارروائی، چیئرمین اور سکریٹری کو ہٹایا

نئی دہلی، 02 جون (یو این آئی) مرکزی ثانوی تعلیمی بورڈ (سی بی ایس ای) نے منگل کو بتایا کہ اس کے ری ویلیوایشن پورٹل پر شدید سائبر حملے کیے گئے، لیکن ویب سائٹ پر یہ سروس پھر سے شروع کر دی گئی ہے اور 16,000 سے زیادہ طلبہ اپنی درخواستیں مکمل کر چکے ہیں۔ سی بی ایس ای نے سوشل میڈیا پر جاری ایک بیان میں کہا کہ آج جب ہزاروں طلبہ سی بی ایس ای ری ویلیوایشن پورٹل کا استعمال کر رہے تھے، تبھی کچھ شرارتی عناصر نے سائبر حملوں کی بوچھار کر کے خدمات کو ٹھپ کرنے کی کوشش کی۔ بورڈ نے آگے بتایا کہ اس حملے کے نتیجے میں صرف دو منٹ کے اندر پورٹل پر 15 لاکھ (1.5 ملین) ہٹس ریکارڈ کیے گئے۔ اس کے علاوہ پورٹل پر غیر مجاز طریقے سے فائلوں کو کھولنے کی بھی ایک لاکھ سے زیادہ کوششیں دیکھی گئیں۔ بورڈ نے کہا کہ طلبہ سے ملنے والے فیڈ بیک کی بنیاد پر ہم نے اس پلیٹ فارم کو مزید بہتر بنایا ہے، جس میں سیشن کی وقت کی حد (ٹائم لیمٹ) کو بڑھانا بھی شامل ہے تاکہ پورا طریقہ کار زیادہ آسان اور آرام دہ ہو سکے۔ اس سے پہلے منگل کی صبح سی بی ایس ای نے 12ویں جماعت کے بورڈ امتحان کے نتائج کے نمبروں کی تصدیق اور ری ویلیوایشن کے لیے اپنا پورٹل کھولا تھا۔ بورڈ نے یہ قدم حال ہی میں شروع کیے گئے ڈیجیٹل مارکنگ سسٹم میں خرابیوں کو لے کر لاکھوں طلبہ سے شکایتیں ملنے کے بعد اٹھایا ہے۔ کئی بار کی تاخیر کے بعد بورڈ کا یہ پورٹل کھلا ہے۔ شروعات میں اسے طلبہ کے لیے 29 مئی کو ہی شروع کیا جانا تھا، لیکن سی بی ایس ای نے ایک شفاف اور غلطیوں سے پاک عمل کو یقینی بنانے کے لیے اسے یکم جون تک کے لیے ٹال دیا تھا۔ تعلیمی بورڈ کا یہ ری ویلیوایشن پورٹل 'آن اسکرین مارکنگ' کے طریقہ کار کو لے کر چل رہے تنازع کے درمیان کھولا گیا ہے۔ بورڈ نے ایک بیان میں واضح کیا کہ یہ سہولت صرف انہی طلبہ کے لیے دستیاب ہے جنہوں نے اپنی جانچی ہوئی کاپیوں کی اسکین شدہ کاپیاں حاصل کر لی ہیں۔ سی بی ایس ای نے کہا کہ امتحان کی کاپی کی ملی ہوئی اسکین کاپی میں نظر آنے والے مسائل کی تصدیق اور جوابات کے ری ویلیوایشن کے لیے درخواست دینے کا پورٹل دو جون کو لائیو کر دیا گیا ہے۔ طلبہ اسکین کاپی میں کسی بھی قسم کی خرابی نظر آنے پر تصدیق کی سہولت کا فائدہ اٹھا سکتے ہیں اور اگر وہ اس تشخیص سے مطمئن نہیں ہیں، تو جوابات کے ری ویلیوایشن کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔ شروع ہونے کے چند ہی گھنٹوں بعد سائبر حملے کا شکار بننے والا یہ پلیٹ فارم بورڈ کے سرکاری اعلان کے مطابق دو جون سے چھ جون (آدھی رات) تک کھلا رہنے کا امکان ہے۔ وزارت تعلیم نے اس آن اسکرین مارکنگ پورٹل تنازع کے درمیان سی بی ایس ای اور حیدرآباد کی کمپنی 'کوئمپٹ ایڈوٹیک' کو دیے گئے ٹھیکے کے سلسلے میں ایک تفصیلی رپورٹ طلب کی ہے۔ ادھر حکومت نے مرکزی ثانوی تعلیمی بورڈ (سی بی ایس ای) سے جڑے معاملات میں بڑا انتظامی قدم اٹھاتے ہوئے بورڈ کے چیئرمین اور سکریٹری کو ہٹا دیا ہے۔ حاصل شدہ معلومات کے مطابق حکومت نے آن اسکرین مارکنگ (او ایس ایم) تنازعات کے پیش نظر سی بی ایس ای کے چیئرمین راہل سنگھ اور سکریٹری ہمانشو گپتا کو منگل کے روز ہٹا دیا۔ اس کے ساتھ ہی سی بی ایس ای کے ذریعے آن اسکرین مارکنگ (او ایس ایم) خدمات کی خریداری سے متعلق طریقہ کار کی جانچ کے لیے ایک تفتیشی کمیٹی بھی تشکیل دی گئی ہے۔ اس سلسلے میں کابینہ سکریٹریٹ نے دفتری میمورنڈم جاری کیا۔ جاری کردہ حکم کے مطابق کمیٹی کی صدارت کمپیٹنسی بلڈنگ کمیشن کی چیئرمین محترمہ ایس رادھا چوہان کریں گی۔ کمیٹی کو ضرورت پڑنے پر دیگر دفاتر کے افسران کی مدد لینے کا اختیار بھی دیا گیا ہے۔ کمیٹی کو سکریٹریٹ کی مدد کمپیٹنسی بلڈنگ کمیشن کی طرف سے فراہم کی جائے گی۔ میمورنڈم میں کہا گیا ہے کہ کمیٹی سی بی ایس ای کے آن اسکرین مارکنگ سسٹم کے لیے خدمات کی خریداری کے عمل سے جڑے تمام پہلوؤں کی جانچ کرے گی۔ کمیٹی اپنی رپورٹ ایک ماہ کے اندر محکمہ پرسنل اینڈ ٹریننگ (ڈی او پی ٹی) کو سونپے گی۔

پردھان منتری ریسرچ چیئر اسکیم کے لیے درخواستوں کا عمل شروع

اسکیم کے تحت قومی اہمیت کے 13 اہم شعبوں میں تحقیق کو فروغ دیا جائے گا

نئی دہلی، 02 جون (ایجنسیز) وزارت تعلیم کے محکمہ اعلیٰ تعلیم کی جانب سے پردھان منتری ریسرچ چیئر (پی ایم آر سی) اسکیم 2026 کے لیے درخواستوں کا عمل شروع ہو گیا ہے۔ وزارت تعلیم نے منگل کو بتایا کہ پی ایم آر سی مرکزی حکومت کی ایک اہم قومی پہل ہے جس کا مقصد دنیا بھر میں سرگرم عمل ہندنژاد بہترین محققین، سائنسدانوں، تکنیکی ماہرین اور پیشہ ور افراد کو ہندوستان کے اعلیٰ ترین تعلیمی اداروں، قومی لیبارٹریوں اور تحقیقی مراکز سے جوڑنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اسکیم کے ذریعے عالمی ہندوستانی صلاحیتوں کو ہندوستان کے تیزی سے ترقی کرتے ہوئے تحقیق، اختراع، ٹیکنالوجی اور ترقیاتی نظام سے جوڑا جائے گا۔ اسکیم کے تحت قومی اہمیت کے 13 اہم شعبوں میں تحقیق کو فروغ دیا جائے گا۔ ان میں آرٹیفیشل انٹیلیجنس (اے آئی)، کوانٹم کمپیوٹنگ، سپر کمپیوٹنگ، سیمی کنڈکٹر، توانائی اور موسمیاتی تبدیلی، سائبر سیکیورٹی، صحت اور میڈیکل ٹیکنالوجی، بائیو ٹیکنالوجی، ایڈوانسڈ میٹریل اور اہم معدنیات، خلا اور دفاع، اگلی نسل کی مواصلاتی ٹیکنالوجی، مینوفیکچرنگ اور انڈسٹری 4.0، زراعت اور فوڈ ٹیکنالوجی، نیلگوں معیشت اور ایٹمی توانائی جیسے شعبے شامل ہیں۔ پی ایم آر سی فیلوز کو فیلوشپ اور ریسرچ گرانٹ، جدید ترین لیبارٹریوں اور تحقیقی انفراسٹرکچر تک رسائی کے ساتھ ساتھ ہندوستان کے معروف سرکاری اداروں کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملے گا۔ دوسری طرف، میزبان اداروں کو بین الاقوامی تعلیمی تعاون، عالمی سطح کے ماہرین کے ساتھ شراکت داری اور تحقیق و اختراعی سرگرمیوں کی توسیع کا فائدہ ملے گا۔ اسکیم کے تحت تین زمروں میں مواقع فراہم کیے گئے ہیں۔

دودھ میں ملاوٹ روکنے کے لئے منظم کاروبار کی توسیع ضروری: مینیش شاہ

فی الحال صرف 30 سے 35 فیصد دودھ اور دودھ کی

مصنوعات منظم شعبے کے ذریعے صارفین تک پہنچتی ہیں

نئی دہلی، 2 جون (یو این آئی) نیشنل ڈیری ڈیولپمنٹ بورڈ (این ڈی ڈی بی) کے چیئرمین ڈاکٹر مینیش شاہ نے منگل کو کہا کہ دودھ اور دودھ کی مصنوعات میں ملاوٹ اس سیکٹر کے لیے ایک بڑا چیلنج ہونے کے ساتھ ساتھ سنگین تشویش کا موضوع ہے اور اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے اس شعبے میں منظم اکائیوں کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ ڈاکٹر شاہ این ڈی ڈی بی کی مکمل ملکیت والی کمپنی مدر ڈیری کے لیے دودھ کی پیکیجنگ کی ماحول دوست تھیلی متعارف کرانے کے موقع پر یہاں منعقدہ پریس کانفرنس میں ملاوٹ کے مسئلے سے جڑے ایک سوال کا جواب دے رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ فی الحال صرف 30 سے 35 فیصد دودھ اور دودھ کی مصنوعات منظم شعبے کے ذریعے صارفین تک پہنچتی ہیں۔ غیر منظم شعبے میں ملاوٹ کا خدشہ کافی زیادہ رہتا ہے۔ یہ این ڈی ڈی بی اور حکومت کے لیے گہری تشویش کا موضوع ہے۔ اس کے لیے دیگر اقدامات کے ساتھ ساتھ دودھ کا کاروبار ڈیری کوآپریٹو سوسائٹیوں جیسے منظم شعبے کے ذریعے کرنے پر زور دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے دیگر سوال کے جواب میں کہا کہ مدر ڈیری کا فی الحال دودھ اور ڈیری مصنوعات کی قیمتوں میں مزید اضافہ کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ سال میں ایک بار مئی میں دودھ کے دام بڑھائے جاتے ہیں۔ ایسا سال بھر میں دودھ کی پیداواری لاگت میں ہونے والے اضافے کی وجہ سے کیا جاتا ہے اور مئی میں مدر ڈیری کے دودھ کی قیمتوں میں دو روپے فی لیٹر کا اضافہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ-ایران جنگ کی وجہ سے پیدا ہوئے توانائی کے بحران کے سبب ٹرانسپورٹ اور دیگر اخراجات میں اضافے کے باوجود اب دودھ کے دام مزید بڑھانے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ ڈاکٹر شاہ نے کہا کہ ہندوستان دنیا کی کل دودھ کی پیداوار میں تقریباً ایک چوتھائی حصہ کا تعاون کرتا ہے، جس کے اگلے پانچ چھ برسوں میں ایک تہائی ہو جانے کا امکان ہے۔

ہندوستان اور جنوبی افریقہ نے دوطرفہ رشتوں کو اور مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار کیا

کاروباروں اور سرمایہ کاروں کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنے کی ضرورت پر زور

نئی دہلی، 02 جون (یو این آئی) جنوب افریقہ کے نائب صدر شیپوکوسا پالوس ماشاتیلے نے منگل کو یہاں نائب صدر جمہوریہ سی پی رادھا کرشنن سے ملاقات کی اور دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار کیا۔ دونوں رہنماؤں نے ہندوستان-جنوبی افریقہ دوطرفہ تعلقات کو مزید مستحکم کرنے پر بامقصد گفتگو کی، جس میں تجارت، سرمایہ کاری، دفاعی تعاون، ہنرمندی کے فروغ اور عوامی تعلقات کو مضبوط بنانے پر خصوصی توجہ دی گئی۔ انہوں نے ترقی پذیر ممالک کی ترجیحات کو آگے بڑھانے اور برکس، جی-20، ابسا اور بحر ہند کے ساحلی ممالک کی تنظیم جیسے کثیر جہتی فورمز میں تعاون بڑھانے پر بھی خیالات کا تبادلہ کیا۔ دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ اقتصادی تعلقات کی مکمل صلاحیتوں سے فائدہ اٹھانے کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا اور کاروباروں اور سرمایہ کاروں کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ اس تناظر میں نائب صدر نے مجوزہ ہندوستان-جنوبی افریقی کسٹم یونین ترجیحی تجارتی معاہدے کا ذکر کیا اور مذاکرات کے جلد آغاز اور کامیاب تکمیل کی امید ظاہر کی۔ دونوں فریقوں نے دونوں ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے دفاعی تعاون کا خیر مقدم کیا اور ہندوستان، برازیل اور جنوب افریقہ کی شرکت والی ابسامار بحری مشقوں کے مستقبل کے ایڈیشنز سمیت تعاون کی توسیع کی امید ظاہر کی۔ نائب صدر نے چیتوں کی منتقلی کے ذریعے ہندوستان کے چیتا بحالی پروگرام کی حمایت کرنے پر جنوب افریقہ کا شکریہ ادا کیا۔ پروجیکٹ چیتا کی حوصلہ افزا پیش رفت کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے اس منفرد تحفظاتی مہم میں جنوب افریقہ کے مسلسل تعاون کی امید ظاہر کی، جس میں قدرتی ماحول میں کامیاب افزائش نسل بھی شامل ہے۔ نائب صدر نے جنوبی افریقہ کو ہندوستان کی اہم کثیر جہتی پہلوں جیسے کہ بین الاقوامی شمسی اتحاد، آفات سے محفوظ بنیادی ڈھانچے کے اتحاد اور انٹرنیشنل بگ کیٹ الائنس میں شامل ہونے پر غور کرنے کی دعوت بھی دی اور کہا کہ یہ پہلیں مشترکہ ترقی اور پائیداری کے مقاصد کے عین مطابق ہیں۔ اس میٹنگ نے ہندوستان اور جنوب افریقہ کے دوطرفہ تعلقات کو مزید مستحکم کرنے اور امن، خوشحالی، پائیدار ترقی اور گلوبل ساؤتھ (عالمی جنوب) کے مفادات کے لیے مل کر کام کرنے کے مشترکہ عزم کی توثیق کی۔ ان کے ساتھ جنوب افریقہ حکومت کے سینئر وزراء اور حکام کا ایک اعلیٰ سطحی وفد بھی موجود تھا۔

ایک صحت مند ہندوستان وکست بھارت @2047 کے

وژن کو پورا کرنے کے لیے بنیادی ہے۔ جے پی نڈا

بھٹنڈہ۔ 2 جون (ایجنسیز) صحت اور خاندانی بہبود کے مرکزی وزیر جناب جے پی نڈا نے آج ایمس بھٹنڈہ کے دوسرے کانووکیشن کی تقریب سے خطاب کیا اور فارغ التحصیل طلباء کو ان کے پیشہ ورانہ سفر کا آغاز کرنے پر مبارکباد دی۔ انہوں نے ترتیری صحت کی دیکھ بھال، طبی تعلیم اور تحقیق کو مضبوط بنانے کے لیے ادارے کے بڑھتے ہوئے تعاون کو سراہا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، جناب جے پی نڈا نے طلباء کو ان کے تعلیمی سفر کی کامیاب تکمیل پر مبارکباد دی اور دوسرے کانووکیشن کو طلباء، ان کے والدین، فیکلٹی ممبران اور ایمس بھٹنڈہ برادری کے لیے فخر اور جشن کا لمحہ قرار دیا۔ انہوں نے علاقے میں صحت کی دیکھ بھال کی فراہمی میں اس کی تیز رفتار ترقی اور شراکت کے لیے ادارے کی ستائش کی، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ ایمز بھٹنڈہ آج تقریباً 3,000 او پی ڈی مریضوں اور تقریباً 600 آئی پی ڈی مریضوں کو روزانہ طبی خدمات فراہم کرتا ہے جبکہ ایمز برانڈ سے وابستہ اعلیٰ معیار اور ساکھ کو برقرار رکھتا ہے۔ مرکزی وزیر صحت نے ایمس بھٹنڈہ کے کمیونٹی آؤٹ ریچ اقدامات کی بھی ستائش کی، بشمول 59 قریبی دیہاتوں میں ہر مہینے دو بار آیوشمان کیمپوں کا انعقاد، جہاں شہریوں کی ذیابیطس، ہائی بلڈ پریشر اور کینسر جیسی غیر متعدی بیماریوں کی جانچ کی جاتی ہے۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ ٹیلی میڈیسن خدمات، موبائل میڈیکل یونٹس، دیہی بیداری مہموں اور ہیلتھ کیئر آؤٹ ریچ پروگراموں کے ذریعے، انسٹی ٹیوٹ ہسپتال پر مبنی دیکھ بھال کے علاوہ صحت عامہ کے لیے اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں متعارف کرائی گئی صحت کی دیکھ بھال کی اصلاحات کے تبدیلی کے اثرات پر روشنی ڈالتے ہوئے، جناب نڈا نے کہا کہ ہندوستان کی صحت کی دیکھ بھال کا نقطہ نظر بنیادی طور پر علاج کے نمونے سے ایک جامع فریم ورک تک تیار ہوا ہے جس میں روک تھام، پروموٹو، بحالی، فالج اور جراثیمی نگہداشت شامل ہے۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ آج 1.82 لاکھ سے زیادہ آیوشمان آروگیہ مندر پورے ملک میں صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کے لئے رابطے کے پہلے نقطہ کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ قوم کی تعمیر میں صحت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے، جناب نڈا نے کہا کہ وکست بھارت @2047 کے وژن کو صرف ایک صحت مند اور پیداواری آبادی کے ذریعے ہی پورا کیا جا سکتا ہے۔

مغربی ایشیا کے بحران اور تیل کی

قیمتوں پر وزیر اعظم کی خاموشی نامناسب: کانگریس

نئی دہلی، 2 جون (یو این آئی) کانگریس نے مغربی ایشیا میں کشیدگی اور ایران-امریکہ مذاکرات کے ہندستان پر ممکنہ اثرات کا ذکر کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس میں ہندستان کا بہت کچھ داؤ پر لگا ہوا ہے اور ایسی صورت حال میں وزیر اعظم نریندر مودی کی خاموشی کو مناسب نہیں کہا جا سکتا۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ اگر مذاکرات کامیاب ہو جاتے ہیں تو آبنائے ہرمز دوبارہ مکمل طور پر کھل سکتا ہے اور عالمی سطح پر تیل کی قیمتوں پر دباؤ کم ہو سکتا ہے، جس کا براہ راست فائدہ ہندستان کو پہنچے گا۔ کانگریس کے کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے انچارج جے رام رمیش نے سوشل میڈیا ایکس پر کہا کہ امریکہ اور ایران کے درمیان مغربی ایشیا میں جنگ جیسی صورتحال کے خاتمے کے لیے بات چیت جاری ہے تاہم اس دوران لبنان میں اسرائیل کی جاری فوجی کارروائی کے باعث کوئی معاہدہ طے نہیں پا سکا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بھی اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کی پالیسیوں پر برہمی کا اظہار کیا ہے اور دنیا کے کئی ممالک بھی لبنان میں اسرائیلی مہم کو تنقید کا نشانہ بنا رہے ہیں۔ مسٹر رمیش نے کہا کہ ایسے وقت میں جب اسرائیل کی کارروائیاں ممکنہ امریکہ-ایران معاہدے کو متاثر کر سکتی ہیں۔

سی بی ایس ای کے آن اسکرین مارکنگ سسٹم

کی خریداری کی ہوگی جانچ، ایک رکنی کمیٹی تشکیل

نئی دہلی، 02 جون (ایجنسیز) حکومت نے مرکزی ثانوی تعلیمی بورڈ (سی بی ایس ای) کی جانب سے آن اسکرین مارکنگ (او ایس ایم) سسٹم کے لیے خدمات کی خریداری سے جڑے معاملات کی جانچ کے لیے ایک رکنی کمیٹی تشکیل دی ہے۔ کابینہ سکریٹریٹ کی جانب سے منگل کو جاری کردہ حکم کے مطابق کمیٹی کی صدارت کمپیٹنسی بلڈنگ کمیشن کی چیئرمین محترمہ ایس رادھا چوہان کریں گی۔ کمیٹی کو ضرورت پڑنے پر دیگر دفاتر کے افسران کی مدد لینے کا اختیار بھی دیا گیا ہے۔ کمیٹی کو سکریٹریٹ کی مدد کمپیٹنسی بلڈنگ کمیشن کی طرف سے فراہم کی جائے گی۔ کمیٹی سی بی ایس ای کے آن اسکرین مارکنگ سسٹم کے لیے خدمات کی خریداری کے عمل سے جڑے تمام پہلوؤں کی جانچ کرے گی۔ کمیٹی اپنی رپورٹ ایک ماہ کے اندر محکمہ پرسنل اینڈ ٹریننگ (ڈی او پی ٹی) کو سونپے گی۔

عالمی چیلنجوں کے باوجود ہندوستانی ریلوے نے

مئی میں 14.5 کروڑ ٹن مال برداری کا ہدف حاصل کیا

چنئی، 2 جون (ایجنسیز) عالمی چیلنجوں کے باوجود ہندوستانی ریلوے نے مئی میں 14.5 کروڑ ٹن مال کی ترسیل (مال برداری) کر کے اپنی مال برداری کی ترقی کی رفتار کو برقرار رکھا ہے، جو مئی 2025 کے مقابلے میں 1.3 فیصد اضافے کو ظاہر کرتا ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق لوہے کی دھات (آئرن اور)، اسٹیل، کھاد اور دیگر اشیاء کی مضبوط کارکردگی کی وجہ سے یہ اضافہ ہوا ہے۔ مال برداری میں یہ اضافہ مغربی ایشیا میں جاری جیو پولیٹیکل (جغرافیائی و سیاسی) صورتحال اور لاجسٹکس و سپلائی چین پر اس کے بالواسطہ اثرات سے پیدا ہونے والے چیلنجوں کے باوجود حاصل کیا گیا ہے۔ ریلوے مسلسل آپریشنل نگرانی اور اثاثوں کے موثر استعمال سے ملک بھر میں ضروری اشیاء کی بلا روک ٹوک نقل و حرکت کو یقینی بنانے پر توجہ مرکوز کر رہا ہے۔ اہم اشیاء میں، دیگر اشیاء نے 16 فی صد کا مضبوط اضافہ درج کیا، جبکہ پچھلے سال کی اسی مدت کے مقابلے میں لوہے کی دھات کی نقل و حمل میں 4.8 فی صد اور پگ آئرن و تیار اسٹیل کی نقل و حمل میں 3.5 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ کھادوں کی ترسیل میں بھی 6.2 فی صد کا اچھا اضافہ درج کیا گیا، جو معیشت کے اہم شعبوں کو مدد فراہم کرنے کے تئیں ریلوے کے عزم کو ظاہر کرتا ہے۔ ریلوے کی مال برداری کی نقل و حمل میں سب سے بڑا حصہ رکھنے والی پروڈکٹ، کوئلے نے پچھلے سال کے مقابلے میں تقریباً ایک فیصد اضافے کے ساتھ اپنی مستحکم برتری برقرار رکھی ہے۔ سرکاری ریلیز میں کہا گیا ہے کہ تھرمل پاور پلانٹس کی ضروریات کو پورا کرنے اور توانائی کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے، ہندوستانی ریلوے نے کوئلے کی نقل و حرکت کو ترجیح دی اور پورے نیٹ ورک میں اس کی ٹرانزٹ (آمد و رفت) کی باریکی سے نگرانی کی۔ ہندوستانی ریلوے نے آسان مال برداری کی سہولت فراہم کرنے اور مختلف شعبوں میں معاشی سرگرمیوں کو مدد دینے کے لیے گھریلو اور درآمدات و برآمدات دونوں طرح کے کنٹینر ٹریفک کی نگرانی بھی تیز کر دی ہے۔ ان اقدامات سے چیلنجنگ حالات میں مال برداری کی ترقی کو برقرار رکھنے اور سپلائی چین کی کارکردگی کو برقرار رکھنے میں مدد ملی ہے۔ مسافروں کے محاذ پر، طویل فاصلے کے سفر کے لیے مسلسل برقرار ڈیمانڈ کے باعث، ہندوستانی ریلوے نے مئی 2026 کے دوران 61 کروڑ سے زیادہ مسافروں کو ان کی منزلوں تک پہنچایا، جبکہ پچھلے سال کی اسی مدت میں یہ تعداد تقریباً 59 کروڑ تھی۔ یہ اضافہ بنیادی طور پر غیر مضافاتی شعبے کی وجہ سے ہوا۔ اس نے 7.4 فیصد کا اضافہ درج کیا۔

مدر ڈیری نے پیش کیا ماحول دوست

ملک پاؤچ، مٹی میں مل کر تلف ہو جائے گا

نئی دہلی، 2 جون (یو این آئی) دودھ اور دودھ کی مصنوعات کے فروغ کا اہم ادارہ اور نیشنل ڈیری ڈیولپمنٹ بورڈ (این ڈی ڈی بی) کی مکمل ملکیت والی ذیلی کمپنی مدر ڈیری نے پہلی بار پیکیجنگ کے لیے ایک ایسا ملک پاؤچ متعارف کرایا ہے جو ایک بار استعمال کے بعد مٹی میں مل کر آہستہ آہستہ گل سڑ جائے گا۔ این ڈی ڈی بی کے چیئرمین ڈاکٹر مینیش شاہ نے منگل کو یہاں کہا کہ ماحول اور ایکولوجی کو ذہن میں رکھتے ہوئے مدر ڈیری نے نامیاتی (بایوڈیگریڈیبل) طریقے سے گل سڑ کر مٹی بن جانے والی خصوصی ڈیگریڈیبل مصنوعات سے تیار کردہ پاؤچ کا استعمال کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اسے مدر ڈیری کے مقبول گائے کے دودھ کی پیکیجنگ میں استعمال کیا جائے گا اور اس کی شروعات ماحول کے عالمی دن کے موقع پر پانچ جون کو کی جائے گی۔ اس ڈیگریڈیبل پیکیجنگ میں ایسی مصنوعات کا استعمال کیا گیا ہے جو دودھ کی تھیلی کو بایو اویلیبل-ویکس (نامیاتی موم) میں تبدیل کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ اس بایو اویلیبل ویکس کو مٹی میں موجود مائکروبس خوردبینی ٹکڑوں میں تقسیم کر کے قدرتی عناصر میں تبدیل کر دیتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس پاؤچ کے مواد کو اس طرح ڈیزائن کیا گیا ہے کہ یہ کچھ ہی برسوں میں تحلیل ہو کر مٹی میں مل جائے۔ انہوں نے کہا کہ مدر ڈیری غذائیت کے ذریعے لوگوں کی زندگی کو خوشحال بنانے اور ذمہ داری و حساسیت کے ساتھ ماحول کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے۔ ڈاکٹر شاہ نے یہ بھی بتایا کہ ابھی دودھ کی پیکیجنگ میں استعمال ہونے والے صرف 50 فیصد پولی تھین پاؤچ ہی ری سائیکلنگ کے لیے دستیاب ہو پاتے ہیں۔ باقی 50 فیصد ملک پاؤچ کا مناسب تصفیہ نہ ہو پانا تشویش کا موضوع رہا ہے اور اسی کو دھیان میں رکھ کر نامیاتی طریقے سے تحلیل ہونے والی دودھ کی تھیلیاں تیار کی گئی ہیں۔ دودھ اور دودھ کی مصنوعات پیش کرنے والی کوئی بھی کمپنی اس خاص قسم کے پاؤچ کو بنانے کا مواد نیشنل ڈیری ڈیولپمنٹ بورڈ کی مکمل ملکیت والی کمپنی آئی ڈی ایم سی سے حاصل کر سکتی ہے۔ مسٹر شاہ نے بتایا کہ پاؤچ کی اس تبدیلی کا صارفین کے لیے دودھ کی قیمتوں پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ اس کے دودھ کے پاؤچ کے اسٹوریج، ہینڈلنگ یا ڈسپوزل کا طریقہ پہلے جیسا ہی رہے گا

اقوام متحدہ نے ایل نینیو کے باعث شدید گرمی کے خطرات سے خبردار کر دیا

نیویارک/ ۲ جون/ (آفاق نیوز ڈیسک) اقوام متحدہ کے موسمیاتی ادارے نے منگل کے روز پیش گوئی کی کہ ایک درمیانے درجے کا یا ممکنہ طور پر طاقت ور ایل نینیو آنے والے مہینوں میں عالمی درجہ حرارت میں اضافے اور شدید موسمی حالات کے خطرات کو بڑھا سکتا ہے۔ ایل نینیو ایک موسمیاتی عمل ہے، جس میں وسطی اور مشرقی بحرالکاہل کے سمندری پانی کا درجہ حرارت معمول سے زیادہ ہو جاتا ہے۔ ورلڈ میٹیورولوجیکل آرگنائزیشن کے مطابق یہ کیفیت عموماً نو سے 12 ماہ تک برقرار رہتی ہے۔ ڈبلیو ایم او کا کہنا ہے کہ سمندروں کے گرم پانی ایل نینیو کی تشکیل کو تقویت دے رہے ہیں، اور جون سے اگست کے دوران دنیا کے بیشتر حصوں میں معمول سے زیادہ درجہ حرارت متوقع ہے۔ اس ادارے کے مطابق ایل نینیو کے نومبر تک جاری رہنے کا امکان ہے۔ اگرچہ مختلف موسمیاتی ماڈلز اس کی شدت کے بارے میں مختلف اندازے دے رہے ہیں، تاہم ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ دنیا کو اس کے ممکنہ اثرات کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ ایل نینیو مختلف خطوں کے موسم پر گہرے اثرات ڈال سکتا ہے،

جن میں عالمی سطح پر درجہ حرارت میں اضافہ، جنوبی امریکہ اور امریکہ کے جنوبی حصوں میں زیادہ بارشیں اور قرن افریقہ کے خطے اور وسطی ایشیا میں بارشوں میں اضافہ بھی شامل ہیں۔ آسٹریلیا، وسطی امریکہ، انڈونیشیا اور جنوبی ایشیا کے بعض حصوں میں خشک سالی، وسطی اور مشرقی بحرالکاہل میں سمندری طوفانوں کے امکانات میں اضافہ اور صحت اور خوراک کے خطرات بھی ان میں شامل ہیں۔ ڈبلیو ایم او کی سیکرٹری جنرل سیلیسٹے ساؤلو کے مطابق شدید گرمی کے نتیجے میں مچھروں اور دیگر کیڑوں کے ذریعے پھیلنے والی بیماریوں میں بھی اضافہ ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ خوراک اور پانی کی دستیابی بھی متاثر ہو سکتی ہے جبکہ پہلے سے مشکلات کا شکار کمیونٹیز بھی مزید دباؤ کا شکار ہو سکتی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ایران جنگ کے باعث پہلے سے موجود مہنگائی کے دباؤ کے تناظر میں ایل نینیو زرعی پیداوار کو متاثر کر کے خوراک کی قیمتوں میں مزید اضافے کا سبب بھی بن سکتا ہے، جس کے اثرات دنیا بھر کے صارفین کو برداشت کرنا پڑ سکتے ہیں۔

سوشل میڈیا سے بہتر ہے بچے سگریٹ نوشی کریں، وزیراعظم ڈنمارک کے بیان پر بحث چھڑ گئی

کوپن ہیگن، 2 جون (یو این آئی) ڈنمارک کی وزیراعظم کے سوشل میڈیا کے بجائے بچوں کے سگریٹ نوشی کو ترجیح دینے کے بیان پر تنازع کھڑا ہو گیا۔ ڈنمارک کی وزیراعظم فریڈرکسن نے آن لائن بحث چھیڑ دی کہ وہ اپنے بچوں کو سوشل میڈیا استعمال کرنے کے بجائے سگریٹ نوشی کرنے کو ترجیح دیں گی۔ ڈنمارک کی وزیراعظم میٹ فریڈرکسن کی بچوں کے سوشل میڈیا کے استعمال کو سگریٹ نوشی سے تشبیہ دینے کی ایک ویڈیو منظر عام پر آنے کے بعد ایک شدید عالمی بحث چھیڑ دی ہے، جس میں انہوں نے اعلان کیا ہے کہ وہ اپنے بچوں کو سوشل میڈیا کے غیر نگرانی کے استعمال کے بجائے سگریٹ نوشی کرنے کو ترجیح دیں گی۔ یہ ریمارکس اصل میں اس ماہ کے شروع میں مصنوعی ذہانت اور بچوں کی حفاظت سے متعلق ایک کانفرنس میں دیے گئے تھے، لیکن وہ اس ہفتے سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئے جس پر شدید تنقید اور بھرپور حمایت کی گئی۔ فریڈرکسن نے اپنے خطاب کے دوران کہا کہ اگر آج میرے چھوٹے بچے ہوتے، تو میں انہیں سگریٹ نوشی کرنے دیتیں بجائے سوشل میڈیا پر اکیلے رہنے کے۔۔ فریڈرکسن نے اشتعال انگیز تقابل کا یہ دلیل دے کر دفاع کیا کہ معاشرہ ڈیجیٹل دور کے منفرد خطرات کو پہچاننے میں ناکام ہو رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمارے ساتھ کچھ غلط ہے ہم اب بھی پرانے خطرات کو دیکھتے ہیں، لیکن ایک نیا خطرہ ہے اور یہ بہت زیادہ موجود ہے۔ وزیر اعظم طویل عرصے سے بڑی ٹیک کمپنیوں کے سخت ناقد رہے ہیں۔ ڈنمارک کی پارلیمنٹ سے پچھلے خطاب میں، انہوں نے متنبہ کیا کہ قانون ساز بچوں کی ڈیجیٹل زندگیوں کو ایسے پلیٹ فارمز کے ہاتھ میں چھوڑ کر بیگا کام کر رہے ہیں جو ان کی فلاح و بہبود کو ترجیح نہیں دیتے اور ڈیجیٹل قید سے کمیونٹی کی طرف "تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔

خاتون پر تشدد کی ویڈیو وائرل، امریکی پولیس افسر ملازمت سے برطرف

واشنگٹن، 2 جون (ایجنسیز) امریکی ریاست نارتھ کیرولینا کے شہر شیلبی میں ایک خاتون کی گرفتاری کے دوران پولیس افسر کی جانب سے مبینہ تشدد کی ویڈیو وائرل ہونے کے بعد متعلقہ افسر کو ملازمت سے برطرف کر دیا گیا۔ دروازے پر نصب کیمرے کی فوٹیج میں دیکھا جا سکتا ہے کہ ایک پولیس افسر خاتون کو زمین پر گراتا ہے اور پھر اس پر بیٹھ کر متعدد بار مکے مارتا دکھائی دیتا ہے، ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہونے کے بعد عوامی سطح پر شدید ردعمل سامنے آیا ہے۔ شیلبی پولیس چیف نے پریس کانفرنس میں تصدیق کی کہ ویڈیو میں نظر آنے والے افسر کو برطرف کر دیا گیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ابتدائی داخلی تحقیقات مکمل ہونے کے بعد معاملہ مزید جائزے کے لیے ریاستی تحقیقاتی ادارے کے سپرد کر دیا گیا ہے تاکہ کسی ممکنہ فوجداری خلاف ورزی کا آزادانہ جائزہ لیا جا سکے۔ تشدد کا نشانہ بننے والی خاتون کی شناخت شیری مور کے نام سے کی گئی ہے، وہ ویڈیو میں پولیس افسر سے یہ کہتے ہوئے سنائی دیتی ہیں کہ میرے خلاف کوئی وارنٹ نہیں، آپ کیا کر رہے ہیں؟ فوٹیج کے مطابق افسر نے خاتون کو زمین پر گرا دیا اور اس کے بعد انہیں کئی بار مکے مارے، ویڈیو میں خاتون درد سے چیختی سنائی دیتی ہیں جبکہ وہ بظاہر مزاحمت کرتی ہوئی نظر نہیں آتیں۔ بعد ازاں ویڈیو میں ایک دوسرا پولیس افسر موقع پر پہنچتا ہے اور پہلے

افسر کو روکنے کی کوشش کرتے ہوئے چھوڑ دو، میں سنبھال لیتا ہوں کہتا سنائی دیتا ہے۔ ویڈیو میں خاتون بار بار اپنے والد کو فون کرنے کی درخواست کرتی ہیں اور یہ بھی کہتی سنائی دیتی ہیں کہ میں اپنی دوائیں استعمال نہیں کر سکی۔ جیل ریکارڈ کے مطابق شیری مور پر غیر قانونی داخلے، گرفتاری میں مزاحمت اور سرکاری اہلکار پر حملے کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ واقعے کی مکمل اور شفاف تحقیقات جاری ہیں اور ذمے دار افراد کا تعین ہونے کے بعد مزید قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

پولینڈ میں اسکولوں میں موبائل فون پر پابندی، سوشل میڈیا پر بھی ممکنہ پابندیاں

وارسا/ ۲ جون/ (آفاق نیوز ڈیسک) پولینڈ کی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ وہ 16 سال سے کم عمر کے بچوں کے لیے اسکولوں میں موبائل فون کے استعمال پر پابندی لگانا چاہتی ہے، جبکہ فحش مواد تک رسائی کے لیے عمر کی تصدیق کے مزید سخت قوانین بھی متعارف کرانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ یہ اقدامات یکم ستمبر سے نافذ کیے جانے کا منصوبہ ہے۔ پولینڈ کے وزیر اعظم ڈونالڈ ٹسک نے کہا کہ کئی ممالک، جن میں نیدرلینڈز، جنوبی کوریا اور اٹلی شامل ہیں، پہلے ہی اسکولوں میں اسمارٹ فونز پر پابندی عائد کر چکے ہیں کیونکہ ان کے بچوں کی تعلیمی توجہ اور رویوں پر منفی اثرات کے بارے میں خدشات پائے جاتے ہیں۔ مجوزہ قانون کے مطابق سات سے 15 سال تک کی عمر کے طلبہ کو اسکولوں کے احاطوں میں موبائل فون استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ یہ پابندی صرف کلاسوں کے دوران ہی نہیں بلکہ وقفوں کے دوران بھی نافذ رہے گی۔ ڈونالڈ ٹسک نے کہا، ہم پرائمری اسکولوں میں کلاسوں اور وقفوں دونوں کے دوران موبائل فون کے استعمال پر پابندی کی تجویز دے رہے ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ والدین اور اساتذہ کے پاس ایسا اختیار ہونا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا، ہم ایک تہذیبی مسئلے کا سامنا کر رہے ہیں، جہاں تقریباً ہر شخص، خاص طور پر نوجوان نسل، آن لائن پلیٹ فارمز، گیمز اور دیگر ڈیجیٹل سرگرمیوں کی لت میں مبتلا ہو رہی ہے۔ اس کے بچوں اور ملک دونوں پر تباہ کن اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ ایک علیحدہ بل، جسے پولینڈ کے وزیر برائے ڈیجیٹل امور پیش کر رہے ہیں، فحش مواد فراہم کرنے والی ویب سائٹس پر نئی ذمہ داریاں عائد کرے گا تاکہ ان تک بچوں کی رسائی قطعی محدود کی جا سکے۔ حکومت کے مطابق عمر کی تصدیق صرف صارف کے زبانی دعوے پر مبنی نہیں ہوگی۔ بائیومیٹرک ڈیٹا استعمال نہیں کیا جائے گا۔ صارف کی آن لائن سرگرمیوں کی نگرانی بھی عمر کی تصدیق کے لیے استعمال نہیں کی جائے گی۔ بلکہ نظام کو رازداری اور ذاتی معلومات کے تحفظ کے اصولوں کے مطابق تیار کیا جائے گا۔ فروری میں پولینڈ کی وزیر تعلیم باربرا نواسکا نے یہ تجویز بھی پیش کی تھی کہ 15 سال سے کم عمر کے بچوں کے سوشل میڈیا استعمال کرنے پر پابندی لگائی جائے، جس سے بڑی امریکی ٹیک کمپنیوں کے ساتھ اختلافات پیدا ہونے کا امکان ہے۔ ٹیکنالوجی کمپنیوں کا موقف ہے کہ مکمل پابندی کے بجائے والدین کے کنٹرول، نگرانی اور مخصوص پابندیوں پر توجہ دی جانا چاہیے۔ ان کے مطابق اسمارٹ فونز تعلیم، رابطوں اور حفاظتی مقاصد کے لیے بھی اہم فوائد رکھتے ہیں۔

ڈونلڈ ٹرمپ نے شدید تنقید کے بعد 1.8 بلین ڈالرز کا متنازع اینٹی ویپنائزیشن 'فنڈ معطل کر دیا

واشنگٹن، 2 جون (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے 1.8 ارب ڈالرز کے متنازع اینٹی ویپنائزیشن فنڈ' کو شدید سیاسی اور قانونی دباؤ کے بعد عارضی طور پر معطل کر دیا۔ امریکی میڈیا کے مطابق صدر ٹرمپ کا یہ فیصلہ کانگریس میں ریپبلکن اور ڈیموکریٹ دونوں جماعتوں کی مخالفت کے بعد سامنے آیا ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق یہ فنڈ گزشتہ ماہ محکمہ محصولات کے ساتھ ہونے والے ایک تصفیے کے تحت قائم کیا جانا تھا جس کا مقصد مبینہ طور پر حکومتی اختیارات کے غلط استعمال اور سیاسی انتقام کا شکار افراد کو مالی معاونت فراہم کرنا تھا۔ فنڈ کے ناقدین کا کہنا ہے کہ اس رقم سے ٹرمپ کے سیاسی اتحادیوں اور 6 جنوری 2021ء کے کیپیٹل ہل حملے میں ملوث افراد کو فائدہ پہنچ سکتا ہے، اس معاملے پر متعدد مقدمات بھی دائر کیے گئے ہیں جبکہ ایک وفاقی جج نے فنڈ کے قیام پر عارضی پابندی عائد کر رکھی ہے۔ ریپبلکن رہنماؤں سمیت کئی سینیٹرز نے بھی اس منصوبے پر اعتراضات اٹھائے اور اسے مفادات کے ٹکراؤ کی مثال قرار دیا ہے۔ دوسری جانب ڈیموکریٹ رہنماؤں نے صرف معطلی کو ناکافی قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ اس منصوبے کو مستقل طور پر قانون کے ذریعے ختم کیا جائے۔ عرب میڈیا کے مطابق وائٹ ہاؤس نے تاحال باضابطہ اعلان نہیں کیا ہے تاہم محکمہ انصاف نے عدالتی حکم پر عمل کرتے ہوئے فنڈ کو روکنے کی تصدیق کی ہے۔

پینٹاگون کے پریس آفس میں صحافیوں کے داخلے پر پابندی عائد

واشنگٹن، 2 جون (ایجنسیز) امریکی محکمہ دفاع نے صحافیوں کے اپنے پریس آفس میں داخلے پر پابندی عائد کر دی۔ پینٹاگون کے قائم مقام پریس سیکریٹری جوئل والڈیز کے مطابق پریس آفس کے حکومت کی خفیہ معلومات تک رسائی کے لیے استعمال ہونے کی وجہ سے اب انتظامیہ نے اسے حساس کمپارٹمنٹڈ انفارمیشن فیسیلیٹی' کے طور پر نامزد کر دیا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ یہی وجہ ہے کہ اب صحافیوں کو آفس میں داخلے کی اجازت نہیں ہوگی، تاہم صحافیوں کو وزیر جنگ کے معاون کے دفتر اور پریس سیکریٹری تک رسائی دستیاب ہو گی مگر اس کے لیے بھی اپوائنٹمنٹ کی ضرورت ہوگی۔ امریکہ کے نیشنل پریس کلب نے پینٹاگون کی جانب سے عائد کی گئی ان پابندیوں کی شدید مذمت کی ہے۔

گرین لینڈ تنازع کے دوران میٹے فریڈرکسن تیسری بار ڈنمارک کی وزیرِ اعظم منتخب

کوپن ہیگن، 2 جون (یو این آئی) ڈنمارک میں 2 ماہ سے زائد سیاسی تعطل کے بعد سوشل ڈیموکریٹ رہنما میٹے فریڈرکسن نے نئی اقلیتی حکومت تشکیل دینے کا اعلان کر دیا ہے جس کے بعد وہ مسلسل تیسری بار وزیر اعظم بن گئی ہیں۔ عرب میڈیا کے مطابق مارچ میں ہونے والے عام انتخابات کے بعد کسی جماعت کو واضح اکثریت حاصل نہ ہو سکی تھی جس کے باعث حکومت سازی کا عمل طویل مذاکرات کا شکار رہا، 12 جماعتوں کے درمیان کئی ہفتوں کی مشاورت کے بعد نئی حکومت کے قیام پر اتفاق ہوا ہے۔ انتخابات میں میٹے فریڈرکسن کی جماعت کی پارلیمانی نشستیں 50 سے کم ہو کر 38 رہ گئی تھیں جو 1903ء کے بعد اس جماعت کی کم ترین کارکردگی سمجھی جا رہی ہے۔ نئی حکومت کو سب سے بڑا چیلنج گرین لینڈ کے معاملے پر امریکہ کے ساتھ بڑھتی کشیدگی کا سامنا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے گرین لینڈ کو امریکہ میں شامل کرنے کے بیانات کے بعد تنازع شدت اختیار کر گیا ہے۔ میٹے فریڈرکسن نے واضح کیا ہے کہ ڈنمارک اپنی خودمختاری پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گا اور گرین لینڈ پر امریکی قبضہ نیٹو کے مستقبل کے لیے خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ حکومت کو یوکرین جنگ کے باعث یورپ کی بدلتی ہوئی سیکیورٹی صورتحال سے بھی نمٹنا ہوگا۔ ڈنمارک پہلے ہی دفاعی اخراجات کو مجموعی قومی پیداوار کے 3 فیصد سے زائد تک بڑھا چکا ہے جبکہ خواتین کے لیے فوجی بھرتی کا دائرہ بھی وسیع کیا جا چکا ہے۔

سب ایران کے علاقائی عزائم کی قیمت چکا رہے ہیں: مشیر اماراتی صدر انور قرقاش

ابوظہبی، 2 جون (یو این آئی) متحدہ عرب امارات کے صدارتی مشیر انور قرقاش نے کہا ہے کہ خلیج عرب سے یمن، لبنان، عراق تک سب ایران کے علاقائی عزائم کی قیمت چکا رہے ہیں۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ خطے میں سلامتی، استحکام، خوشحالی کی قیمت پر کوئی ریاست کردار ادا نہیں کر سکتی۔ انور قرقاش کا کہنا ہے کہ اب معاملات کا جائزہ لینا ضروری اور ناگزیر ہے اور یہ واضح بنیادوں پر ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا انہوں نے کہا ہے کہ خطے میں سلامتی، استحکام، خوشحالی کی قیمت پر کوئی ریاست کردار ادا نہیں کر سکتی۔ کہ یہ خودمختاری کے احترام، اچھی ہمسائیگی اور داخلی معاملات میں عدم مداخلت کے اصولوں پر ہونا چاہیے۔

اسرائیل امریکہ کو کس کس طرح قابو کرتا ہے؟ شاہ ایران کا 50 سال پرانا انٹرویو وائرل

تہران، 2 جون (یو این آئی) یہ تاثر گہرا ہو چکا ہے کہ امریکہ اسرائیل کی کٹھ پتلی بنا ہوا ہے مگر ایسا کیسے ہوتا ہے اس کا انکشاف شاہ ایران نے 50 سال پہلے کر دیا تھا۔ اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ امریکہ میں اسرائیلی لابی سب سے مضبوط ہے اور اس کے فیصلے اسرائیل حامی ہوتے ہیں۔ حال ہی میں ایران پر حملے بھی اس رائے کو مزید تقویت دیتے ہیں۔ اس وقت جب اسرائیل کی وجہ سے ایران اور امریکہ کشیدگی عروج پر ہے تو شاہ ایران محمد رضا پہلوی کا نصف صدی قبل انٹرویو کی ویڈیو تیزی سے وائرل ہو رہی ہے، جس میں انہوں نے امریکہ اور اسرائیل کے تعلقات پر کھل کر بات کی تھی۔ یہ انٹرویو مائیک والیس نامی صحافی نے لیا تھا، جس میں شاہ ایران رضا پہلوی نے کھلے الفاظوں میں کہا تھا کہ اسرائیل بہت چیزوں کو کنٹرول کرتا ہے شاہ ایران محمد رضا پہلوی نے آج سے 50 سال قبل ایک انٹرویو میں اسرائیل اور امریکی تعلقات سے متعلق گہری بصیرت فراہم کی تھی۔ سوشل میڈیا پر شاہ ایران کی ایک پرانی ویڈیو گردش کر رہی ہے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ امریکہ کے حوالے سے کہا تھا کہ اسرائیل بہت سی چیزوں کو کنٹرول کر رہا ہے اور ان کے اس بیان پر مذکورہ اینکر نے حیرت کا اظہار بھی کیا تھا۔ جب شاہ ایران سے یہ سوال پوچھا گیا کہ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ امریکہ میں اسرائیلی لابی امریکی صدور کو کنٹرول کرتی ہے جس پر اُن کا کہنا تھا کہ اگرچہ لابی کا 100 فیصد اثر نہیں ہوتا لیکن تھوڑا بھی اسرائیلی مفاد کیلئے بہت ہوتا ہے۔ شاہ رضا پہلوی نے اس کی وضاحت پیش کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل کے پاس کئی ذرائع اور طریقے ہیں جس سے وہ لوگوں پر دباؤ ڈالتا ہے اور مجھے لگتا ہے کہ مستقبل میں اس کا نتیجہ اسرائیل کیلئے اچھا ثابت نہیں ہوگا۔ اینکر کے اسی سے جڑا ایک سوال پوچھا کہ آپ کو کیوں لگتا ہے کہ امریکی صدور اسرائیلی لابی کی طرف اتنی توجہ دیتے ہیں جس پر شاہ ایران نے جواب دیا کہ کیونکہ وہ (اسرائیلی) (کئی چیزوں کو کنٹرول کر رہے ہیں اس لیے وہ طاقتور ہیں۔ اینکر نے پوچھا وہ (اسرائیلی) (کیا کنٹرول کر رہے ہیں؟ شاہ ایران نے جواب دیا کہ اخبار، میڈیا، بینکس، فائنانس اور میں اس سے آگے ذکر نہیں کروں گا۔

امریکی رکنِ کانگریس الحان عمر کا اسرائیل کو امریکی فوجی امداد فوری طور پر بند کرنے کا مطالبہ

واشنگٹن، 2 جون (ایجنسیز) امریکی کانگریس کی رکن الحان عمر نے اسرائیل کو فراہم کی جانے والی امریکی فوجی امداد فوری طور پر بند کرنے کا پر زور مطالبہ کر دیا۔ انہوں نے عالمی برادری اور امریکی انتظامیہ کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ اسرائیل بغیر کسی خوف اور جوابدہی کے نسل کشی" اور ظالمانہ کارروائیاں "انجام دے رہا ہے۔ تفصیلات کے مطابق امریکی کانگریس کی رکن الحان عمر نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس' پر جاری بیان میں عالمی برادری اور امریکی انتظامیہ کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے لکھا کہ اسرائیل نے اب یہ سبق سیکھ لیا ہے کہ وہ تقریباً مکمل بے خوفی کے ساتھ نسل کشی اور دیگر ہولناک مظالم کا ارتکاب کر سکتا ہے، کیونکہ اسے روکنے والا کوئی نہیں ہے۔" امریکی رکن کانگریس نے مشرق وسطیٰ کی حالیہ صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل نے جو تباہی غزہ میں مچائی، اب وہی وحشیانہ حکمتِ عملی وہ لبنان میں بھی دہرا رہا ہے۔ انہوں نے اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ اسرائیل کی لبنان میں جاری جنگ کے نتیجے میں اب تک ہزاروں معصوم افراد ہلاک جبکہ 10 لاکھ سے زائد لوگ بے گھر ہو کر ہجرت پر مجبور ہو چکے ہیں۔ الحان عمر نے بائیڈن انتظامیہ اور امریکی اسٹیبلشمنٹ کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے واضح کیا کہ ان حالات میں اسرائیل کو مزید کسی قسم کی امریکی فوجی یا مالی امداد فراہم نہیں کی جانی چاہیے، کیونکہ امریکی ہتھیاروں کا استعمال معصوم انسانوں کے قتل عام کے لیے ہو رہا ہے۔

PUBLIC NOTICE

I have changed my name (Old Name) Naseema Akhtar to (New Name) Naseema Shah. In future I will be known as (New Name) Naseema Shah. If anybody is having any objection,he/she may contact the Passport Office,Srinagar within 7 days.After 7 days no objection will be accepted.

UNION TERRITORY of Jammu and Kashmir

Office of the Executive Engineer Irrigation& Flood Control Division Sopore

Cancellation of enit No 3 of 2026-2027

Due to technical reasons the enit No03 of 2026-27 Dated:- 01/06/2026 published under tender Id 2026_IFC_311326_1 is hereby cancelled .

Sd/
Executive Engineer
I&FC Division
Sopore

No:-1061-69 Dated:- 01/06/2026
DIPK No:-1758-26 Dated 2-6-2026

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICER POSHAN KHAG

Public Notice

Subject: Publication of ward wise merit cum eligibility list of female candidates for engagement as Sangni (AWW) Phase-IV 2025 objections thereof.

1. Whereas, one vacancy of Sangni pertaining to ward no. 06 Trapay was identified in ICDS Project Khag in light of the HR Policy issued by the Govt vide No. 222-(JK-SWD) of 2022 Dated:30-11-2022.
2. Whereas, the vacancy was advertised in prominent local dailies vide advertisement notice no 01 of 2026 Dated: 14-02-2026 to invite applications from desirious candidates as per eligibility.
3. Whereas, 03 applications forms have been received by this office till lock date from the electoral ward No. 06 Trapay.
4. Whereas, merit cum eligibility list with respect of Trapay ward No. 06 has been formulated on the basis of the marks percentage secured by the candidate in 12th examination and the same merit was put before the District Level Selection Committee for approval and publication.
5. Whereas, the District Level Committee has approved the tentative selection list of candidate from Ward No. 06 Trapay for publication in the prominent local dailies for inviting the objections from all concerned.

Now in view of the above the ward wise tentative merit list of candidates from ward no. 06 Trapay forming Annexure-A to this letter is n»Clisnedinsprominent local dailies to invite objections if any regarding the merit of the candidate andhieing resident of ward from all concerned within the period of ten daysl No objection shall be entertained after expiry of stipulated time period and the merit list shall be considered final for selection of the candidate.

Subject:- Tentative Merit list of Saginis (Anganwadi Worker) for AWC Trapay-A vide this office advertisement Notice: 01 of 2026 Dated: 14-02-2026

Name of AWC:- Traoav-A — Ward No/Name:- 06/Trapay-A

S.No	Index no	Name of the Candidate with parentage and address	Ward No/Name	DOB	Qualification	12th Merit				Whether Any releation with retired AWW	Additional 2 points as per HR Policy	total Percentage	Remarks
						MAX. MARKS (12TH)	MARKS obtained (12th)	% age	Weightage				
1	1	Humara Jan D/o Gh Mohammad Mir	Panch Ward No (06)	01.03.1997	12th	500	338	67.6	67.6	No	0	67.6	
2	2	Asifa Jan D/o Gh Nabi Mir	Panch Ward No (06)	25.02.1999	12th	500	306	61.2	61.2	No	0	61.2	
3	3	Sabreena Akhter	Panch Ward No (06)	06..02.2003	12th	500	222	44.4	44.4	No	0	44.4	

Sd/-Child Development Project Officer
Poshan Khag

No. CDPO/Poshan/Khg/2026/900-9 Dated: 30/05/2026
DIPK No:-1752-26 Dated 2-6-2026

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

آفاق

Daily AFAAQ Srinagar

بدھوار ۳ جون ۲۰۲۶ء بمطابق ۱۷ ذی الحجہ ۱۴۴۷ھ

(اقوال زریں)

طاقت جسمانی نہیں ہوتی، حوصلے اور ارادے سے پیدا ہوتی ہے، مہاتما گاندھی

آبی ذخائر کیلئے سنگین خطرہ

وادی کشمیر میں گزشتہ چند برسوں کے دوران غیر قانونی اور غیر منصوبہ بند کان کنی نے قدرتی آبی وسائل کو شدید خطرات سے دوچار کر دیا ہے۔ حال ہی میں نیشنل گرین ٹریبونل نے ضلع بڈگام کے سُکھ ناگ نالے میں غیر قانونی کان کنی کے معاملے پر متعلقہ محکموں کی سخت سرزنش کرتے ہوئے اس امر کی نشاندہی کی کہ قوانین کی موجودگی کے باوجود قدرتی آبی ذخائر کے بے دریغ کھلواڑ جاری ہے۔

اگرچہ پولیس اور انتظامیہ روزانہ کی بنیاد پر غیر قانونی کان کنی میں ملوث افراد کے خلاف کارروائیاں انجام دے رہی ہیں، گاڑیاں ضبط کی جا رہی ہیں اور جرمانے بھی عائد کئے جا رہے ہیں، لیکن زمینی حقیقت یہ ہے کہ یہ سلسلہ بدستور جاری ہے اور اس کے ماحولیاتی اثرات دن بہ دن زیادہ خطرناک ہوتے جا رہے ہیں۔

دریاؤں، ندی نالوں سے ریت، بجری اور پتھر نکالنے کا عمل اگر سائنسی بنیادوں اور ماحولیاتی اصولوں کے مطابق نہ ہو تو اس کے سنگین نتائج سامنے آتے ہیں۔ سب سے پہلے آبی ذخائر کی قدرتی ساخت متاثر ہوتی ہے۔ ندی نالوں کا قدرتی بہاؤ تبدیل ہو جاتا ہے، کناروں پر کٹاؤ بڑھ جاتا ہے اور کئی مقامات پر پانی کی سطح خطرناک حد تک نیچے چلی جاتی ہے۔ اس کے نتیجے میں نہ صرف آبی حیات متاثر ہوتی ہے بلکہ اردگرد کے زرعی علاقوں اور زیرِ زمین پانی کے ذخائر پر بھی منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

ماہرین کے مطابق غیر قانونی کان کنی ندی نالوں کے قدرتی فرش کو تباہ کر دیتی ہے، جس سے سیلابی صورتحال کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ جب پانی کا قدرتی راستہ تبدیل ہو جاتا ہے تو بارشوں یا برف پگھلنے کے موسم میں پانی قریبی آبادیوں اور زرعی زمینوں کے لیے خطرہ بن جاتا ہے۔ اس کے علاوہ کئی ندی نالوں میں مچھلیوں اور دیگر آبی جانداروں کی افزائش نسل کے مراکز بھی تباہ ہو رہے ہیں، جس سے حیاتیاتی تنوع کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچ رہا ہے۔

سُکھ ناگ، دودھ گنگا، ویسو، رمبی آرا اور وادی کے دیگر آبی ذخائر محض پانی کے ذرائع نہیں بلکہ کشمیر کے ماحولیاتی نظام کی ریڑھ کی ہڈی ہیں۔ اگر ان کے ساتھ کھلواڑ اسی رفتار سے جاری رہا تو آنے والی نسلوں کو پانی کی قلت، زمینی کٹاؤ اور ماحولیاتی عدم توازن جیسے سنگین مسائل کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

اس مسئلے کا حل صرف پولیس کارروائیوں میں نہیں بلکہ ایک جامع اور دیرپا حکمت عملی میں پوشیدہ ہے۔ سب سے پہلے غیر قانونی کان کنی میں ملوث عناصر کے خلاف سخت قانونی کارروائی کو یقینی بنایا جانا چاہیے۔ دوسرا، کان کنی کی اجازت صرف ماحولیاتی اثرات کے تفصیلی جائزے کے بعد دی جائے اور اس کی مسلسل نگرانی کی جائے۔ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے حساس مقامات پر کڑی نظر رکھی جا سکتی ہے۔ اس کے علاوہ مقامی آبادی اور ماحولیاتی تنظیموں کو نگرانی کے عمل میں شریک کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

آبی ذخائر ہماری مشترکہ میراث ہیں۔ ان کا تحفظ محض حکومت یا کسی ایک ادارے کی ذمہ داری نہیں بلکہ پوری سماج کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔ اگر آج ہم نے ان قدرتی وسائل کو بچانے کے لیے سنجیدہ اقدامات نہ کئے تو کل شاید ہمارے پاس پچھتاوے کے سوا کچھ باقی نہ رہے۔ نیشنل گرین ٹریبونل کی حالیہ تنبیہ ایک وارننگ ہے جسے نظرانداز کرنا کشمیر کے ماحول، معیشت اور مستقبل کے ساتھ ناانصافی ہوگی

ڈاکٹر بشیر بدر لفظوں میں دھڑکتا ایک عہد

(حافظ) افتخار احمد قادری

کریم گنج، پورن پور، پیلی بھیت، مغربی اتر پردیش

ایم۔ اے اردو گنا کرسک اسناتکوتر مہاودیالیہ پورن پور

معروف اردو شاعر، غزل نگار، دانشور اور پدم شری اعزاز یافتہ ڈاکٹر بشیر بدر کا انتقال اُردو زبان کے ایک پورے عہد کا اختتام ہے۔ ان کے جانے سے اُردو ادب کی وہ روشن شمع بجھ گئی جس کی روشنی میں کئی نسلوں نے محبت، درد، تنہائی، رشتوں کی نزاکت اور زندگی کی تلخیوں کو محسوس کیا۔ ان کی شاعری صرف کتابوں کے صفحات تک محدود نہیں رہی بلکہ لوگوں کی روزمرہ گفتگو، سیاسی تقریروں، مشاعروں، محبت ناموں، اداس راتوں اور تنہائیوں تک میں زندہ رہی۔ وہ ان خوش نصیب شاعروں میں شامل تھے جن کے اشعار خواص کے حلقوں سے نکل کر عوام کی زبان بن گئے۔ ان کے انتقال کی خبر سامنے آتے ہی ادبی دنیا پر سوگواری کی کیفیت طاری ہوگئی۔ سوشل میڈیا پر ان کے اشعار گونجنے لگے، ادبی انجمنوں میں ان کی یادیں تازہ ہونے لگیں اور ہر شخص اپنی پسند کا کوئی نہ کوئی شعر دہرا کر انہیں خراج عقیدت پیش کرتا دکھائی دیا۔

ڈاکٹر بشیر بدر کا اصل نام سید محمد بشیر تھا۔ آپ 15 فروری 1935ء کو اتر پردیش کے تاریخی اور مذہبی شہر ایودھیا میں پیدا ہوئے۔ آپ کا تعلق ایک ایسے گھرانے سے تھا جہاں ادب اور زبان سے دلچسپی پائی جاتی تھی۔ بچپن ہی سے آپ کے اندر الفاظ سے کھیلنے اور جذبات کو اشعار میں ڈھالنے کی صلاحیت نمایاں ہونے لگی تھی۔ کہا جاتا ہے کہ آپ نے صرف سات برس کی عمر میں شعر کہنا شروع کر دیا تھا۔ یہی ابتدائی ذوق بعد میں اردو شاعری کی ایک عظیم شناخت بن گیا۔ آپ کے والد بھی ادب کے شائق تھے اور گھر کا ماحول علمی و ادبی تھا جس نے بشیر بدر کی شخصیت کو سنوارنے میں اہم کردار ادا کیا۔

ابتدائی تعلیم کے بعد آپ نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کا رخ کیا۔ علی گڑھ اس زمانے میں صرف ایک تعلیمی ادارہ نہیں بلکہ اردو تہذیب، ادب اور فکری شعور کا ایک بڑا مرکز سمجھا جاتا تھا۔ آپ نے وہیں سے بی اے، ایم اے اور بعد ازاں پی ایچ ڈی کی تعلیم مکمل کی۔ طالب علمی کے دور ہی میں آپ کی شاعری ادبی حلقوں میں توجہ حاصل کرنے لگی تھی۔ علی گڑھ کے ادبی ماحول نے ان کے شعری شعور کو جلا بخشی اور ان کے اندر موجود شاعر کو ایک واضح سمت عطا کی۔ وہ مشاعروں میں پڑھے جانے لگے اور ان کی غزلوں کو سنجیدگی سے لیا جانے لگا۔ ان کے لہجے میں روایت بھی تھی اور جدت بھی، سادگی بھی تھی اور گہرائی بھی۔ تعلیم مکمل کرنے کے بعد آپ تدریس کے شعبے سے وابستہ ہوگئے۔ آپ نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں تدریسی خدمات انجام دیں جبکہ بعد میں میرٹھ کالج میں شعبہ اردو کے صدر اور لیکچرر کے طور پر تقریباً سترہ برس تک خدمات انجام دیتے رہے۔

آپ صرف شاعر ہی نہیں بلکہ ایک سنجیدہ استاد اور محقق بھی تھے۔ آپ کی شخصیت میں علم، تہذیب، شائستگی اور فکری وقار نمایاں تھا۔ آپ کے شاگرد آج بھی آپ احترام سے یاد کرتے ہیں۔ آپ کا اندازِ تدریس اتنا متاثر کن تھا کہ طلبہ صرف زبان ہی نہیں بلکہ ادب کی روح کو بھی سمجھنے لگتے تھے۔

بشیر بدر کی شاعری کی سب سے بڑی خوبی اس کی سادگی تھی۔ انہوں نے مشکل الفاظ، ثقیل تراکیب اور پیچیدہ استعاروں کے بجائے عام فہم زبان کو اختیار کیا۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے اشعار براہِ راست دل میں اتر جاتے تھے۔ وہ ایسے شاعر تھے جو قاری کو لفظوں کے بھاری پن سے متاثر نہیں کرتے تھے بلکہ احساسات کی شدت سے اپنے ساتھ باندھ لیتے تھے۔ ان کے یہاں محبت محض رومان نہیں بلکہ انسانی وجود کی ایک گہری کیفیت بن کر سامنے آتی ہے۔ جدائی صرف فراق نہیں بلکہ اندر ٹوٹ جانے کا احساس بن جاتی ہے۔ تنہائی صرف ایک لمحہ نہیں بلکہ زندگی کا مستقل سایہ محسوس ہوتی ہے۔ ان کی غزلوں میں انسانی رشتوں کی نزاکت، بدلتے سماجی رویے، بے وفائیاں، فاصلے، محبت، یاد، اداسی اور وقت کی بے ثباتی کو نہایت خوبصورتی سے بیان کیا گیا۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے کئی اشعار زبان زدِ عام ہوگئے۔ ان کا یہ شعر آج بھی ہر دور کی سچائی معلوم ہوتا ہے:

کوئی ہاتھ بھی نہ ملائے گا جو گلے ملوگے تپاک سے
یہ نئے مزاج کا شہر ہے ذرا فاصلے سے ملا کرو

یہ شعر رومانوی احساس نہیں بلکہ بدلتے معاشرے کی مکمل تصویر ہے۔ آج کے دور میں رشتوں کی مصنوعیت انسانوں کے درمیان بڑھتی دوری اور جذبات کے سرد پڑتے موسم کو بشیر بدر نے صرف دو مصرعوں میں سمو دیا۔

اسی طرح ان کا یہ شعر بھی زندگی کی حقیقت بیان کرتا ہے:

شہرت کی بلندی بھی اک پل کا تماشا ہے
جس شاخ پہ بیٹھے ہو وہ ٹوٹ بھی سکتی ہے

یہ شعر انسان کو غرور، تکبر اور دنیاوی کامیابیوں کی حقیقت یاد دلاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ شعر صرف ادبی محفلوں میں نہیں بلکہ سیاسی تقاریر اور سماجی گفتگو میں بھی بار بار سنائی دیتا ہے۔ بشیر بدر کی شاعری کی اصل طاقت یہی تھی کہ وہ ہر طبقے کے انسان کو اپنے اندر کی آواز محسوس ہوتی تھی۔

بشیر بدر کی زندگی کا سب سے بڑا سانحہ 1987ء کے میرٹھ فسادات تھے۔ ان فسادات میں ان کا گھر جلا دیا گیا۔ اس آتش زدگی میں صرف اینٹیں اور سامان ہی نہیں جلے بلکہ برسوں کا ادبی سرمایہ، قیمتی کتابیں، یادیں اور تخلیقی اثاثے بھی خاکستر ہوگئے۔ یہ حادثہ ان کی زندگی پر گہرا اثر چھوڑ گیا۔ اس سانحے کے بعد وہ میرٹھ چھوڑ کر بھوپال منتقل ہوگئے۔ کہا جاتا ہے کہ اس واقعے کے بعد ان کی شاعری میں درد اور گہرائی مزید بڑھ گئی۔ ان کے اشعار میں بچھڑنے، ٹوٹنے، اجڑنے اور تنہائی کے احساسات زیادہ شدت کے ساتھ ابھرنے لگے۔ ان کا مشہور شعر:

لوگ ٹوٹ جاتے ہیں ایک گھر بنانے میں
تم ترس نہیں کھاتے بستیاں جلانے میں

یہ صرف ایک شعر نہیں بلکہ فسادات، نفرت، تشدد اور انسانیت کے زخموں کی پوری داستان ہے۔ اس شعر نے نہ صرف اردو ادب بلکہ سماجی شعور پر بھی گہرا اثر ڈالا۔ بشیر بدر نے اپنی ذات کے دکھ کو پوری انسانیت کے دکھ میں تبدیل کر دیا تھا۔ انہوں نے اردو غزل کو ایک نیا لہجہ عطا کیا۔ روایتی غزل میں محبوب، ساقی اور میخانے کی دنیا کے ساتھ ساتھ انہوں نے جدید زندگی کے مسائل، بدلتے رشتے، شہری تنہائی اور انسان کی داخلی شکست کو بھی شامل کیا۔ ان کی شاعری میں روایت کا حسن بھی تھا اور جدید احساسات کی تازگی بھی۔ یہی وجہ ہے کہ نئی نسل بھی ان کی شاعری سے جڑتی چلی گئی۔ بشیر بدر صرف اردو تک محدود نہیں تھے۔ انہیں اردو، فارسی، ہندی اور انگریزی زبانوں پر عبور حاصل تھا۔ ان کی کئی غزلیں دیوناگری رسم الخط میں بھی شائع ہوئیں، جس کے ذریعے ہندی قارئین تک بھی ان کا کلام پہنچا۔ ان کے شعری مجموعوں کے انگریزی اور فرانسیسی زبانوں میں تراجم بھی ہوئے۔ انہوں نے عالمی سطح پر اردو زبان کو متعارف کرانے میں اہم کردار ادا کیا۔ امریکہ، دبئی، قطر، پاکستان اور دیگر کئی ممالک میں ہونے والے عالمی مشاعروں میں شرکت کر کے انہوں نے اردو شاعری کا وقار بلند کیا۔ ان کے شعری مجموعوں میں آمد، آہٹ، امیج، اکائی، آس اور کلیات بشیر بدر کو خصوصی شہرت حاصل ہوئی۔ ان کا مجموعہ آس جدید اردو شاعری کا اہم سرمایہ سمجھا جاتا ہے۔ ان کے یہاں صرف جذبات ہی نہیں بلکہ فکری گہرائی بھی موجود تھی۔ شاعری کے ساتھ ساتھ انہوں نے اردو تنقید میں بھی اہم خدمات انجام دیں۔

ان کی کتابیں آزادی کے بعد اردو غزل کا تنقیدی مطالعہ اور بیسویں صدی میں غزل اردو تنقید میں معتبر مقام رکھتی ہیں۔ اردو ادب میں ان کی خدمات کے اعتراف میں انہیں کئی اعزازات سے نوازا گیا۔ ہندوستان کے باوقار شہری اعزاز پدم شری سے انہیں سرفراز کیا گیا۔ اس کے علاوہ اتر پردیش اردو اکیڈمی نے انہیں چار مرتبہ ایوارڈ دیا جبکہ بہار اردو اکیڈمی نے بھی ان کی خدمات کا اعتراف کیا۔ انہیں میر اکیڈمی ایوارڈ اور نیویارک میں پوئٹ آف دی ایئر 1980 جیسے بین الاقوامی اعزازات بھی حاصل ہوئے۔ یہ تمام اعزازات دراصل اس بات کا اعتراف تھے کہ بشیر بدر صرف ایک شاعر نہیں بلکہ اردو ادب کا ایک روشن باب تھے۔ ان کی شاعری کی مقبولیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ ان کے اشعار صرف مشاعروں تک محدود نہیں رہے بلکہ فلموں، سیاسی جلسوں، اخباری مضامین، تقریروں اور عام گفتگو کا حصہ بن گئے۔ نوجوان محبت کے اظہار میں ان کے اشعار استعمال کرتے تھے جبکہ اداس دل تنہائی کے لمحوں میں انہی کے لفظوں میں اپنا درد تلاش کرتے تھے۔ ان کے یہاں درد کی ایسی شائستگی تھی جو قاری کو رُلانے کے ساتھ ساتھ سوچنے پر بھی مجبور کرتی تھی۔

ڈاکٹر بشیر بدر گزشتہ کئی برسوں سے بھوپال میں گوشہ نشینی کی زندگی گزار رہے تھے۔ وہ یادداشت سے متعلق بیماری میں مبتلا تھے، جس کے باعث ان کی گفتگو اور حافظہ متاثر ہوگیا تھا۔ لیکن شاعری سے ان کا تعلق آخری وقت تک قائم رہا۔ ان کے قریبی افراد کے مطابق جب کوئی ان کے سامنے ان کی غزلیں پڑھتا تھا تو ان کے چہرے پر مسکراہٹ آ جاتی تھی۔ وہ اشعار سن کر داد دیے بغیر نہیں رہتے تھے۔ یہ منظر اس بات کا ثبوت تھا کہ شاعری ان کے لیے صرف فن نہیں بلکہ زندگی تھی۔ ان کے انتقال کے بعد اردو ادب میں جو خلا پیدا ہوا ہے وہ آسانی سے پُر ہونے والا نہیں۔ وہ ان شاعروں میں شامل تھے جنہوں نے اردو غزل کو عوامی سطح پر نئی زندگی دی۔ ان کی شاعری میں وہ سچائی، سادگی اور تاثیر تھی جو بہت کم شاعروں کو نصیب ہوتی ہے۔ آج جب اردو ادب کے بڑے ناموں کا ذکر ہوگا تو بشیر بدر کا نام احترام، محبت اور عقیدت کے ساتھ لیا جائے گا۔ ان کے اشعار آنے والے زمانوں میں بھی زندہ رہیں گے۔ نئی نسلیں بھی ان کی غزلوں میں اپنی محبتیں، اداسیاں، خواب اور شکستیں تلاش کرتی رہیں گی۔ وہ جسمانی طور پر اس دنیا سے رخصت ہوگئے ہیں لیکن ان کے لفظ ہمیشہ زندہ رہیں گے۔ ان کی شاعری اردو ادب کے افق پر ہمیشہ جگمگاتی رہے گی۔ بشیر بدر نے ثابت کیا کہ شاعری صرف مشکل الفاظ کا کھیل نہیں بلکہ دلوں کی زبان ہے۔ وہ ایسے شاعر تھے جنہوں نے لاکھوں لوگوں کے احساسات کو لفظوں میں ڈھالا۔ ان کے اشعار میں محبت بھی ہے، درد بھی، فلسفہ بھی اور زندگی کی سچائی بھی۔ یہی وجہ ہے کہ وہ صرف ایک شاعر نہیں بلکہ ایک عہد کی آواز بن گئے۔ آج جب ان کی رحلت پر پورا ادبی منظرنامہ سوگوار ہے تو یہ احساس اور بھی گہرا ہو جاتا ہے کہ اردو ادب نے واقعی اپنا ایک بڑا سرمایہ کھو دیا ہے۔ مگر بڑے فنکار کبھی مکمل طور پر نہیں مرتے۔ وہ اپنی تخلیقات میں زندہ رہتے ہیں۔ بشیر بدر بھی اپنے اشعار، غزلوں اور لفظوں کی خوشبو میں ہمیشہ زندہ رہیں گے۔

اڑنے دو پرندوں کو ابھی شوخ ہوا میں
پھر لوٹ کے بچپن کے زمانے نہیں آتے

یہ شعر بھی شاید آج خود بشیر بدر کی زندگی کی سب سے خوبصورت تعبیر معلوم ہوتا ہے۔ وقت گزر جاتا ہے، لوگ رخصت ہو جاتے ہیں مگر کچھ آوازیں تاریخ کے حافظے میں ہمیشہ باقی رہتی ہیں۔ بشیر بدر بھی انہی آوازوں میں شامل ہوگئے ہیں جنہیں اردو ادب کبھی فراموش نہیں کر سکے گا۔

****

iftikharahmadquadri@gmail.com

(مضمون نگار گنا کرسک اسناتکوتر مہاودیالیہ پورن پور میں ایم۔ اے اردو کے طالب علم ہیں)

بشیر بدر: وہ شاعر جس نے انسانی جذبات

کو ہمیشہ کے لئے لفظوں میں ڈھال دیا

مضمون نگار

محمد عرفات وانی

کچھمولہ ترال پلوامہ کشمیر

9622881110

wania6817@gmail.com

اردو ادب کی دنیا اس وقت ایک عظیم خسارے سے دوچار ہوگئی جب معروف شاعر ڈاکٹر بشیر بدر اس دنیا سے رخصت ہوئے۔ وہ صرف ایک شاعر نہیں تھے بلکہ احساس، محبت، یاد، درد، تنہائی اور انسانیت کی ایک مکمل دنیا تھے۔ ان کی شاعری نے کئی نسلوں کے دلوں کو چھوا۔ ان کے اشعار کتابوں تک محدود نہیں رہے بلکہ لوگوں کی روزمرہ زندگی کا حصہ بن گئے۔ چائے خانوں سے لے کر ادبی محفلوں تک، یونیورسٹیوں سے لے کر سوشل میڈیا تک، ہر جگہ بشیر بدر صاحب کے اشعار گونجتے رہے۔ ان کی شاعری میں سادگی تھی مگر یہی سادگی ان کی سب سے بڑی طاقت تھی۔

ڈاکٹر بشیر بدر 15 فروری 1935 کو اتر پردیش کے تاریخی شہر ایودھیا میں پیدا ہوئے۔ ان کا اصل نام سید محمد بشیر تھا۔ ان کا تعلق ایک تعلیم یافتہ اور باوقار خاندان سے تھا۔ بچپن ہی سے ان کے اندر ادب اور شاعری کا ذوق موجود تھا۔ کہا جاتا ہے کہ انہوں نے سات برس کی عمر میں پہلا شعر کہا تھا۔ یہی ابتدائی شوق آگے چل کر اردو ادب کے ایک عظیم باب میں تبدیل ہوگیا۔ ان کے بچپن کے مشاہدات، سماجی حالات، انسانی رشتے اور زندگی کی تلخ حقیقتیں بعد میں ان کی شاعری کا اہم حصہ بنیں۔

ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد انہوں نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں داخلہ لیا جہاں سے انہوں نے بی اے، ایم اے اور بعد ازاں اردو ادب میں پی ایچ ڈی مکمل کی۔ وہ نہ صرف ایک بہترین شاعر تھے بلکہ ایک قابل استاد اور محقق بھی تھے۔ انہوں نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں تدریسی خدمات انجام دیں اور بعد میں میرٹھ کالج کے شعبہ اردو کے صدر بھی رہے۔ ان کی علمی شخصیت اور ادبی خدمات نے انہیں اردو دنیا میں منفرد مقام عطا کیا۔

بشیر بدر کی شاعری کی سب سے بڑی خوبی اس کی سادگی تھی۔ انہوں نے مشکل الفاظ، پیچیدہ استعاروں اور مصنوعی انداز کے بجائے عام انسان کے دل کی زبان کو اپنایا۔ وہ محبت، جدائی، تنہائی، بچھڑتے رشتوں، یادوں، امید اور زندگی کی چھوٹی چھوٹی حقیقتوں کو اس انداز میں بیان کرتے تھے کہ ہر شخص کو لگتا تھا جیسے شاعر اس کے دل کی بات کہہ رہا ہو۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی شاعری عوام اور خواص دونوں میں یکساں مقبول ہوئی۔ ان کا یہ مشہور شعر کہ

لوگ ٹوٹ جاتے ہیں ایک گھر بنانے میں
تم ترس نہیں کھاتے بستیاں جلانے میں

یہ صرف ایک شعر نہیں بلکہ انسانی درد اور سماجی حقیقت کا آئینہ بن گیا۔ اسی طرح ان کا یہ شعر کہ

اجالے اپنی یادوں کے ہمارے ساتھ رہنے دو
نہ جانے کس گلی میں زندگی کی شام ہو جائے

آج بھی لاکھوں دلوں کی دھڑکن ہے۔ ان کے اشعار میں درد بھی تھا، محبت بھی، فلسفہ بھی اور زندگی کی گہری سچائیاں بھی۔

مشاعروں میں بشیر بدر صاحب کی موجودگی سامعین کے لیے کسی تہوار سے کم نہیں ہوتی تھی۔ جب وہ اسٹیج پر آتے تو پورا ہال خاموشی سے ان کی شاعری سنتا۔ ان کا انداز نہایت سادہ، پرسوز اور دلنشین تھا۔ وہ چیخ کر یا مصنوعی انداز میں شعر نہیں پڑھتے تھے بلکہ ان کے الفاظ خود اثر پیدا کرتے تھے۔ ان کے اشعار ہندوستان ہی نہیں بلکہ پاکستان، خلیجی ممالک، یورپ اور امریکہ تک اردو ادب کے شائقین میں بیحد مقبول ہوئے۔

بشیر بدر نے جدید اردو غزل کو ایک نئی سمت عطا کی۔ انہوں نے کلاسیکی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے جدید دور کے احساسات، مسائل اور جذبات کو شاعری کا حصہ بنایا۔ انہوں نے ثابت کیا کہ سادہ زبان میں بھی بڑی بات کہی جا سکتی ہے۔ ان کی شاعری میں بناوٹ نہیں تھی بلکہ خلوص، سچائی اور انسان دوستی تھی۔ ان کے کئی اشعار سیاسی، سماجی اور انسانی سطح پر بھی بیحد مشہور ہوئے۔ ان کا یہ شعر:

دشمنی جم کر کرو لیکن یہ گنجائش رہے
جب کبھی ہم دوست ہو جائیں تو شرمندہ نہ ہوں

انسانی رشتوں، برداشت اور مفاہمت کا خوبصورت پیغام بن گیا۔ یہی وجہ ہے کہ سیاست دانوں، صحافیوں، دانشوروں اور عام لوگوں تک بھی ان کے اشعار نقل کرتے تھے۔

ان کی ادبی خدمات کے اعتراف میں انہیں متعدد اعزازات سے نوازا گیا جن میں بھارت کا باوقار پدم شری ایوارڈ بھی شامل ہے۔ اس کے علاوہ ساہتیہ اکادمی سمیت کئی ادبی اداروں نے انہیں اعزازات سے نوازا۔ شہرت اور کامیابی کے باوجود ان کی طبیعت میں عاجزی، انکساری اور سادگی ہمیشہ برقرار رہی۔

زندگی کے آخری برسوں میں وہ ڈیمنشیا اور دیگر عمر رسیدہ بیماریوں کا شکار ہوگئے تھے۔ آہستہ آہستہ وہ ادبی محفلوں سے دور ہوتے گئے۔ یہ منظر ان کے چاہنے والوں کے لیے نہایت دردناک تھا کہ وہ شاعر جس نے لاکھوں لوگوں کو یادوں اور جذبات کی زبان دی، خود اپنی یادداشت کھونے لگا۔

28 مئی 2026 کو بھوپال میں 91 برس کی عمر میں بشیر بدر اس دنیا سے رخصت ہوگئے۔ ان کی وفات کے ساتھ اردو شاعری کا ایک روشن باب اختتام پذیر ہوگیا۔ ہندوستان بھر میں ادیبوں، شاعروں، صحافیوں، فنکاروں اور ادب دوست حلقوں نے گہرے رنج و غم کا اظہار کیا۔ ہر شخص یہی محسوس کر رہا تھا کہ اردو ادب کا ایک عہد ختم ہوگیا ہے۔

ان کی نماز جنازہ نہایت سادگی مگر عقیدت کے ماحول میں ادا کی گئی۔ لوگ صرف ایک شاعر کو رخصت کرنے نہیں آئے تھے بلکہ ایک ایسے انسان کو الوداع کہنے آئے تھے جس کے الفاظ برسوں سے ان کے دلوں کا سہارا بنے ہوئے تھے۔

آج اگرچہ بشیر بدر ہمارے درمیان موجود نہیں مگر ان کی شاعری آج بھی زندہ ہے۔ ان کے اشعار آج بھی ٹوٹے دلوں کو سکون دیتے ہیں، نوجوان لکھنے والوں کو متاثر کرتے ہیں اور انسان کو انسانیت کا درس دیتے ہیں۔ شور، نفرت اور مصنوعی پن سے بھرے اس دور میں بشیر بدر کی شاعری محبت، سادگی اور خلوص کی ایک روشن مثال بن کر باقی رہے گی۔

وہ صرف شاعر نہیں تھے، وہ انسانی جذبات کی آواز تھے۔ اور ایسی آوازیں کبھی خاموش نہیں ہوتیں۔

144 حجاج کرام

کی اگرچہ کرایہ مکمل سامان کے حساب سے وصول کیا گیا، تاہم سامان کی ترسیل کے حوالے سے آخری وقت میں نئی پابندیاں عائد کی گئیں۔ اادھر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج سری نگر بین الاقوامی ایئرپورٹ پر حج۔2026 ادا کر کے سعودی عرب سے واپس آنے والے حجاج کے پہلے قافلے کا استقبال کیا۔ وزیر اعلیٰ نے حجاج کرام کا والہانہ اور پرتپاک استقبال کیا اور انہیں اس مقدس سفر کی کامیاب تکمیل پر مبارک باد پیش کی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے وطن واپس آنے والے حجاج کرام کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ ان کی دعائیں اور روحانی تجربات جموں وکشمیر اور پورے ملک کے لوگوں کے لئے امن، خوشحالی اور فلاح وبہبود میں معاون ثابت ہوں گے۔ انہوں نے سعودی عرب میں قیام کے دوران حجاج کرام کے لئے کئے گئے انتظامات اور ان کے واپسی کے سفر کے بارے میں بھی دریافت کیا اور ان کے لئے اچھی صحت، خوشیوں اور بابرکت زندگی کی دعا کی۔ وزیر اعلیٰ نے سری نگر ایئرپورٹ پر حجاج کرام کی آمد اور استقبال کے لئے مختلف محکموں اور ایجنسیوں کی جانب سے کی گئی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ واپس آنے والے حجاج کرام کو تمام ضروری سہولیات اور مدد فراہم کی جائیں جن میں سامان کی مؤثر ہینڈلنگ، ٹرانسپورٹیشن اور دیگر معاون خدمات شامل ہیں۔ انہوں نے اس سے قبل حجاج کرام کے سامان کی ٹرانسپورٹیشن میں تاخیر کا معاملہ مرکزی حکومت اور متعلقہ حکام کے ساتھ اٹھایا تھا۔ انہوں نے مرکزی وزیر شہری ہوابازی کو بھیجے گئے اپنے مکتوب میں سامان کی بروقت ترسیل اور بغیر کسی رکاوٹ کے ہینڈلنگ کی ضرورت پر زور دیا تھا۔ اس برس جموں وکشمیر سے مجموعی طور پر 4,641 عازمین نے فریضہ حج ادا کیا جن میں سے 3,952 حجاج سری نگر ایمبارکیشن پوائنٹ کے ذریعے واپس آنے والے ہیں۔ واپسی کی پروازیں 2 جون سے 16 جون 2026 تک جاری رہیں گی۔ اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا، ضلع ترقیاتی کمشنر بڈگام عامر اطہر خان، سول انتظامیہ کے سینئر افسران، جموں وکشمیر حج کمیٹی، ایئرپورٹ اتھارٹی اور دیگر متعلقہ ایجنسیوں کے نمائندگان بھی موجود تھے۔

لوک بھون میں

ہیں۔'' اس موقع پر لفٹیننٹ گورنر نے بہادر آزادی پسندوں اور قبائلی قائدین رام جی گونڈ، کومارم بھیم اور الوری سیتارام راجو کو بھی خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ تلنگانہ خطہ کے کسانوں، فوجیوں، سائنسدانوں، صنعت کاروں، شاعروں اور فنکاروں نے ملک کی تعمیر میں بے پناہ تعاون کیا ہے۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا ''جیسا کہ ہر شہری ہماری مشترکہ ترقی میں اپنا حصہ ڈالتا ہے، آئیے ہم عہد کریں کہ ہم اپنے تنوع سے طاقت حاصل کریں گے، اپنی بھرپور ثقافت کا جشن منائیں گے اور ایک خوشحال مستقبل کی طرف ایک ساتھ مارچ کریں گے۔''

راجوری میں انسداد

(سی آئی ایف) رومیو بھی موجود تھے۔ دورے کے دوران انہیں آپریشنل حکمت عملی، جاری کارروائیوں اور دشوار گزار پہاڑی وجنگلاتی علاقوں میں تعینات فوجی دستوں کی لاجسٹک سپورٹ کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ فوج کے مطابق کور کمانڈر نے جوانوں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، بلند حوصلے اور انتھک کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ سکیورٹی فورسز اپنے مشن کے حصول کے لیے پوری لگن اور عزم کے ساتھ سرگرم عمل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ علاقے میں امن واستحکام برقرار رکھنے کے لیے آپریشنز اسی شدت کے ساتھ جاری رہیں گے۔ وائٹ نائٹ کور نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ ''آپریشن شیروالی کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا اور زمینی صورتحال کا تفصیلی معائنہ کیا گیا۔ جوانوں کے بلند حوصلے اور غیر متزلزل عزم کو سراہا گیا۔ دہشت گردوں کی تلاش کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔'' یاد رہے کہ 23 مئی کو خفیہ اطلاعات موصول ہونے کے بعد راجوری کے دوریمل۔کنبیر مغلاں جنگلاتی علاقے میں دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر فوج، جموں وکشمیر پولیس اور سی آر پی ایف نے مشترکہ محاصرہ اور تلاشی آپریشن شروع کیا تھا۔ ابتدائی مرحلے میں سکیورٹی فورسز اور مشتبہ دہشت گردوں کے درمیان مختصر فائرنگ کا تبادلہ بھی ہوا تھا، جس کے بعد دہشت گرد گھنے جنگلات اور قدرتی غاروں کی طرف فرار ہو گئے تھے۔ حکام کے مطابق گزشتہ چند دنوں کے دوران سکیورٹی فورسز نے جنگلاتی علاقوں میں بڑے پیمانے پر سرچ آپریشن تیز کر دیا ہے۔ دہشت گردوں کے ممکنہ ٹھکانوں کو نشانہ بنانے کے لیے ملٹی بیرل گرینیڈ لانچرز سمیت جدید ہتھیاروں کا استعمال کیا جا رہا ہے جبکہ ڈرون اور دیگر نگرانی کے آلات کی مدد سے علاقے کی مسلسل نگرانی کی جارہی ہے۔ پیر کے روز سکیورٹی فورسز نے ایک مشتبہ ٹھکانے کو تباہ کیا تھا جہاں مختصر فائرنگ کے تبادلے کے بعد خون کے دھبے بھی برآمد ہوئے تھے۔ حکام کا ماننا ہے کہ فرار ہونے والے دہشت گردوں میں سے کچھ زخمی ہوئے ہیں، تاہم ابھی تک کسی دہشت گرد کے مارے جانے کی سرکاری تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ فوجی حکام کا کہنا ہے کہ دشوار گزار پہاڑی علاقے، گہری کھائیاں اور قدرتی غاریں آپریشن کو پیچیدہ بنا رہی ہیں، تاہم سکیورٹی فورسز دہشت گردوں کو تلاش کرنے اور علاقے کو مکمل طور پر محفوظ بنانے کے لیے منظم انداز میں کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ادھر ایک روز قبل لیفٹیننٹ جنرل پی کے مشرا نے ایل او سی کے اگلے مورچوں کا بھی دورہ کیا تھا جہاں انہوں نے سکیورٹی صورتحال اور فوجی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے نگرانی کے نظام، جدید حملہ آور صلاحیتوں اور مستقبل کی جنگی تیاریوں پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے لائن آف کنٹرول پر مکمل غلبہ برقرار رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ حکام کے مطابق آپریشن اس وقت تک جاری رہے گا جب تک علاقے میں موجود تمام دہشت گردوں کا سراغ لگا کر خطرے کو مکمل طور پر ختم نہیں کر دیا جاتا۔

ہندوستان نے پاکستان

ہوئے کہ کسی بھی فرد یا ادارے کو اندرونی معاملات پر موقف دینے سے گریز نہیں کرنا چاہیئے۔ ہم یہ کہنا چاہیں گے کہ ہم ہندوستان کے اندرونی معاملات پر مشترکہ پریس کمیونیک میں اس طرح کے غیر ضروری حوالہ جات کو واضح طور پر مسترد کرتے ہیں۔ جموں وکشمیر اور لداخ مرکز کے زیر انتظام علاقے ہندوستان کے اٹوٹ اور ناقابل تنسیخ حصے ہیں۔ جن لوگوں کا اس طرح کے معاملات پر کوئی ٹھوس موقف نہیں ہے وہ ان پر کوئی تبصرہ کرنے سے گریز کریں۔ یہ بیان پاکستان اور یورپی یونین کے درمیان ہونے والی بات چیت کے بعد جاری ہونے والے مشترکہ پریس کمیونیک کے بعد سامنے آیا ہے، جس میں کہا گیا تھا کہ اسلام آباد نے یورپی وفد کو جموں وکشمیر پر بریفنگ دی، یورپی یونین کی جانب سے پاکستانی فریق کو یوکرین جنگ پر بریفنگ دی گئی۔ ''پاکستانی فریق نے جموں وکشمیر کے مسئلے پر بریفنگ دی۔ یورپی یونین کی طرف سے یوکرین کے خلاف روس کی جنگ پر بریفنگ دی گئی۔ گزشتہ ماہ، بھارت نے چین اور پاکستان کی طرف سے جاری کردہ ایک مشترکہ بیان میں جموں وکشمیر کے حوالہ جات کو سختی سے مسترد کر دیا تھا، جس میں کہا گیا تھا کہ ''جموں وکشمیر اور لداخ ملک کے اٹوٹ اور ناقابل تقسیم حصے ہیں، اور کسی دوسرے ملک کے پاس اس پر تبصرہ کرنے کی گنجائش نہیں ہے۔

متعدد علاقوں میں

درخت جڑ سے اکھڑ کر سڑک پر آگرا، جس کی وجہ سے لال چوک تا گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) اننت ناگ سڑک پر ٹریفک کی آمدورفت بھی متاثر ہوئی۔ حادثے کے فوراً بعد پولیس اور دیگر متعلقہ اداروں نے موقع پر پہنچ کر بچاؤ اور صفائی کا کام شروع کیا۔ حکام نے ایک جانب سے ٹریفک بحال کر دی جبکہ سڑک کو مکمل طور پر کھولنے کے لیے کارروائی جاری رہی۔ ذرائع نے بتایا کہ حادثے میں محمد رفیق کوال اور ان کی اہلیہ مرینہ، ساکنان براری آنگن شانگس، شدید زخمی ہوئے۔ دونوں کو فوری طور پر علاج ومعالجے کے لیے گورنمنٹ میڈیکل کالج اننت ناگ منتقل کیا گیا۔ تاہم اسپتال میں دوران علاج محمد رفیق زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گئے، جبکہ ان کی اہلیہ مرینہ کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے اور وہ زیر علاج ہیں۔ اس افسوسناک واقعے کے بعد مقامی باشندوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ لوگوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ سڑکوں کے کنارے موجود پرانے اور خستہ حال درختوں کا فوری معائنہ کیا جائے تاکہ آئندہ ایسے حادثات سے بچا جا سکے۔ ادھر حکام نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ ادھر وادی کشمیر کے کئی علاقوں میں منگل کی بعد دوپہر موسم نے اچانک کروٹ لی، جس کے بعد تیز ہواؤں، گرج چمک اور شدید ژالہ باری کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ خراب موسمی صورتحال کے باعث متعدد اضلاع میں کھڑی فصلوں، سبزیوں، میوہ باغات اور دیگر زرعی پیداوار کو نقصان پہنچنے کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ مقامی ذرائع کے مطابق شمالی کشمیر، جنوبی کشمیر اور سرینگر کے مضافاتی علاقوں میں بعض مقامات پر شدید ژالہ باری ہوئی جس سے سیب، ناشپاتی، آڑو اور دیگر پھلدار درختوں کے باغات متاثر ہوئے۔ کئی علاقوں میں کھیتوں میں تیار فصلوں کو بھی نقصان پہنچا، جس پر کسانوں نے تشویش کا اظہار کیا ہے۔ تیز آندھی کے باعث متعدد علاقوں میں درخت جڑ سے اکھڑ گئے جبکہ بعض مقامات پر درخت سڑکوں اور بجلی کی لائنوں پر گرنے سے

آمدورفت اور بجلی کی فراہمی بھی متاثر ہوئی۔ اگرچہ فوری طور پر کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی، تاہم موسمی صورتحال نے عام زندگی کو متاثر کر کے رکھ دیا۔ کسانوں کا کہنا ہے کہ ژالہ باری نے ان کی محنت کو شدید نقصان پہنچایا ہے اور اگر موسم کی یہی صورتحال برقرار رہی تو باغبانی اور زراعت کے شعبے کو مزید نقصان اٹھانا پڑ سکتا ہے۔ انہوں نے حکومت اور متعلقہ محکموں سے متاثرہ کسانوں کے نقصانات کا فوری جائزہ لینے اور مناسب معاوضہ فراہم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے پہلے ہی بعض علاقوں میں گرج چمک، تیز ہواؤں اور ژالہ باری کے امکانات ظاہر کیے تھے۔ محکمہ نے عوام کو مشورہ دیا ہے کہ خراب موسم کے دوران غیر ضروری سفر سے گریز کریں اور درختوں، کمزور ڈھانچوں اور بجلی کی تاروں سے دور رہیں۔ ادھر انتظامیہ نے متعلقہ محکموں کو الرٹ رہنے کی ہدایت دی ہے تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے بروقت نمٹا جا سکے۔ متاثرہ علاقوں میں نقصانات کا تخمینہ لگانے کے لیے بھی کارروائی شروع کیے جانے کا امکان ہے۔

کشتواڑ میں

راستے متاثر ہوئے، گاڑیوں کی آمدورفت میں رکاوٹ پیدا ہوئی۔ ضلعی حکام نے فوری طور پر بحالی کی کارروائیاں شروع کیں اور ملبہ ہٹانے اور بلاک شدہ سڑکوں کو دوبارہ کھولنے کے لیے بھاری مشینری کو استعمال میں لایا۔ سڑکوں کی تعمیر اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایجنسیوں سمیت مختلف محکموں کی ٹیموں کو معمول کی بحالی کے لیے متاثرہ مقامات پر تعینات کیا گیا تھا۔ ڈپٹی کمشنر کشتواڑ نے کہا کہ ایک جنگلاتی علاقے میں بادل پھٹنے کے بعد سیلاب شروع ہوا جس سے ملبے سے بھرا پانی قریبی بستیوں اور سڑکوں کے نیٹ ورک کی طرف بہہ گیا۔ جبکہ رہائشی بستیوں کے قریب کچھ علاقوں میں پانی داخل ہو گیا، کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا۔ ادھر مرکزی وزیر ڈاکٹر جیتیندر سنگھ نے بھی صورتحال کی نگرانی کی اور کہا کہ ضلعی حکام نے تصدیق کی ہے کہ جان ومال کا کوئی نقصان نہیں ہوا۔ محکمہ ریونیو، پولیس اور ریڈ کراس کی تشخیصی ٹیمیں متاثرہ علاقوں کا جائزہ لینے اور امدادی اقدامات کو مربوط کرنے کے لیے روانہ کی گئیں۔ ادھر لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے منگل کو ڈوڈہ اور کشتواڑ اضلاع میں شدید بارشوں سے پیدا ہونے والے سیلاب سے پیدا ہونے والی صورتحال کا جائزہ لیا اور ضروری خدمات اور عوامی بنیادی ڈھانچے کی تیزی سے بحالی کو یقینی بناتے ہوئے حکام کو ہائی الرٹ رہنے کی ہدایت دی۔ منوج سنہا نے کہا کہ وہ کشتواڑ اور ڈوڈہ میں شدید بارش کی وجہ سے سیلاب کی وجہ سے پیدا ہونے والی صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے متاثرہ اضلاع کے ڈپٹی کمشنروں سے بات کی ہے اور انہیں ہائی الرٹ رہنے اور ضروری سہولیات کو تیزی سے بحال کرنے کی ہدایت کی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے ایکس پر پوسٹ کیا ہے، ''زیادہ بارش کی وجہ سے آنے والے سیلاب کے بارے میں کشتواڑ اور ڈوڈا کے ڈپٹی کمشنروں سے بات کی۔ ''خوش قسمتی سے کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ ایل جی نے کہا کہ ایمرجنسی رسپانس ٹیموں کو ہائی الرٹ رہنے اور صورتحال پر مسلسل نظر رکھنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ میں نے کشتواڑ اور ڈوڈا کے دونوں ڈی سی کو سڑکوں، شاہراہوں اور پانی کی پائپ لائنوں کو تیزی سے بحال کرنے کی ہدایت دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فیلڈ عملہ اور خصوصی طبی ٹیمیں ہائی الرٹ پر ہیں، اور فیلڈ کی تصدیق مکمل ہوتے ہی نقصان کا تخمینہ لگانا شروع کر دیا جائے گا۔ کھد حار ڈوڈہ سے تعلق رکھنے والی پنچی دیوی کے سوگوار خاندان کے ساتھ میری دلی تعزیت ہے، جن کا آسمانی بجلی گرنے سے موت ہو گئی۔ ایل جی سنہا نے مزید کہا کہ ڈوڈا کے ڈپٹی کمشنر کو خاندان کو فوری راحت اور مدد فراہم کرنے کی ہدایت دی گئی ہے

وزیر اعلیٰ نے رانیل

کے ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی اور گورننگ باڈی کے ارکان نے شرکت کی جن میں چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا، ایڈیشنل چیف سیکرٹری سیاحت آشیش چندر ورما، ایڈیشنل چیف سیکرٹری خزانہ شیلندر کمار، کمشنر سیکرٹری منصوبہ بندی، ترقی ونگرانی ایلس ویز، سیکرٹری رائل سپرنگس گالف کورس حارث احمد ہنڈو اور ڈائریکٹر ٹورازم کشمیر سید قمر سجاد شامل تھے۔ سیکرٹری رائل سپرنگس گالف کورس حارث احمد ہنڈو نے گورننگ باڈی کو ایک تفصیلی پریزنٹیشن پیش کی جس میں گزشتہ میٹنگوں کے فیصلوں پر عمل درآمد، گالف کورس کی مالی وانتظامی کارکردگی، رکنیت کی پروفائل، بنیادی ڈھانچے کی ضروریات اور مستقبل کی ترقی وتوسیع کے لئے تجویز کردہ حکمت عملیوں کو بھی اجاگر کیا گیا۔ گورننگ باڈی نے حاصل شدہ پیش رفت کا جائزہ لیا اور گالف کورس کی سہولیات کو مزید مضبوط بنانے اور مجموعی کام کاج کو بہتر بنانے کے لئے مختلف اقدامات پر غور کیا۔ میٹنگ میں ماہر کنسلٹنٹوں کی خدمات حاصل کر کے گالف کورس کی بحالی وتزئین وآرائش، نئے گالف ممبران کی شمولیت، جنگلی جانوروں کی مداخلت سے تحفظ کے لئے قدرتی ماحول سے ہم آہنگ خوبصورت باؤنڈری وال کی تعمیر، جلس کی مرمت، صاف توانائی کے فروغ اور بجلی کے اخراجات میں کمی کے لئے سولرائزیشن، کلب کی سہولیات خصوصاً جمنازیم، سوئمنگ پول اور ریسٹورنٹ کی بہتری اور آمدنی میں اضافے کے لئے نرخوں پر نظر ثانی جیسے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے گالف کورس میں خدمات، سہولیات اور سیاحوں کے مجموعی تجربے کو بہتر بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے ٹرف مینجمنٹ میں منظور شدہ انجینئرنگ معیارات پر عمل کرنے اور عالمی سطح کے معیار کے مطابق اعلیٰ معیاری گرینز اور فیئر ویز کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے گالف کورس کے بنیادی ڈھانچے اور سہولیات کی اپ گریڈیشن پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس سے ویک اینڈ گالفرز، کارپوریٹ گروپس، سیاحوں اور گالف سے دلچسپی رکھنے والوں کو راغب کیا جا سکے گا اور اس مقام کو ایک ممتاز تفریحی اور گالفنگ منزل کے طور پر فروغ ملے گا۔ میٹنگ میں ملازمین کی فلاح وبہبود، سروس معاملات، بھرتی قوانین، مالیاتی انتظام اور ادارہ جاتی مضبوطی سے متعلق تجاویز پر بھی غور کیا گیا۔ آپریشنل کارکردگی بہتر بنانے، خدمات کے معیار کو بلند کرنے اور جموں وکشمیر میں گالف ٹورازم کے فروغ کے لئے مختلف اقدامات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے رائل سپرنگس گالف کورس کو ملک کے بہترین گالف مراکز میں سے ایک قرار دیتے ہوئے محکمہ سیاحت اور آر ایس جی سی انتظامیہ کو ہدایت دی کہ گالف کورس کی بحالی اور جدید خطوط پر استوار کرنے کے لئے ایک جامع روڈ میپ تیار کیا جائے۔ انہوں نے گالف کورس مینجمنٹ، ٹرف مینٹیننس اور مہمان نوازی کی خدمات میں بہترین عالمی طریقہ کار اپنانے پر زور دیا تاکہ ملکی اور بین الاقوامی گالفروں کے لئے اس کی کشش مزید بڑھے۔ انہوں نے مالی استحکام کو یقینی بنانے کے لئے دیرپا ذرائع آمدن تلاش کرنے کی بھی ہدایت دی جبکہ خدمات کے معیار اور انفرادیت کو برقرار رکھنے پر زور دیا۔ وزیر اعلیٰ نے جموں وکشمیر میں گالف ٹورازم کے وسیع امکانات کو اجاگر کرتے ہوئے آر ایس جی سی انتظامیہ کو قومی وبین الاقوامی ٹورنامنٹوں کے انعقاد، تشہیری سرگرمیوں میں اضافہ اور جموں وکشمیر کو عالمی سطح پر ایک نمایاں گالف منزل کے طور پر متعارف کرنے کے لئے جامع حکمت عملی تیار کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے مزید کہا کہ گالف کورس میں مستقبل کے تمام ترقیاتی اقدامات ماحولیاتی دیرپائی، مالیاتی سمجھداری اور طویل مدتی ادارہ جاتی فائدے کے اصولوں کے مطابق ہونے چاہئیں۔ انہوں نے پیشہ ورانہ انتظام اور مؤثر خدمات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے ملازمین کی فلاح وبہبود، سکل اپ گریڈیشن اور صلاحیت سازی کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ گورننگ باڈی نے مالی سال 27-2026 کے بجٹ تخمینوں اور ایکشن پلان کا جائزہ لیا اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری، سیاحتی سہولیات میں اضافہ اور جموں وکشمیر میں گالف ٹورازم کی ترقی کے مزید مواقع پیدا کرنے سے متعلق حکمت عملیوں پر تبادلہ خیال کیا۔ میٹنگ ایجنڈے کے نکات پر تفصیلی غور وخوض اور قائم کردہ طریقہ کار کے مطابق مختلف تجاویز کو آگے بڑھانے کی ہدایات کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔

سرینگر انٹر نیشنل

منظوری مل جائے گی، تمام تفصیلات سرکاری ذرائع سے عوام کے ساتھ شیئر کر دی جائیں گی۔ مسافروں سے گزارش کی گئی ہے کہ وہ اپنی پروازوں کے شیڈول اور آپریشنز کے بارے میں بروقت اور درست معلومات کے لیے سرینگر ایئرپورٹ کی انتظامیہ اور متعلقہ ایئرلائنز کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہیں۔ واضح رہے کہ ایئرپورٹ کی توسیع اور جدید کاری (ماڈرنائزیشن) کے منصوبوں کے تحت رن وے پر جاری کام کے باعث رواں سال اپریل سے ہی سرینگر انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر پروازوں کی آمدورفت پر کچھ پابندیاں عائد ہیں۔ ہندوستانی فضائیہ کی جانب سے ایوی ایشن عملے کے لیے جاری کردہ نوٹس کے مطابق یہ پابندیاں ابتدائی طور پر 31 جولائی تک نافذ العمل رہیں گی۔ ادھر سیاحت اور سفری صنعت سے وابستہ افراد نے ہوائی اڈے کی مجوزہ بندش پر گہری تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ اکتوبر کے پہلے پندرہ دن مغربی بنگال سمیت ملک کے مختلف حصوں سے آنے والے سیاحوں کے لیے انتہائی اہم ہوتے ہیں۔ خاص طور پر درگا پوجا کی تعطیلات کے دوران وادی کشمیر میں سیاحوں کی بڑی تعداد پہنچتی ہے، جس سے مقامی معیشت کو خاطر خواہ فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ ٹور آپریٹرز اور ہوٹل مالکان کا کہنا ہے کہ فضائی رابطے کی مکمل معطلی سے بڑی تعداد میں سیاحتی بکنگز منسوخ ہونے کا خدشہ ہے، جس سے ہوٹل صنعت،

ٹرانسپورٹ سیکٹر، ہاؤس بوٹس، گائیڈز اور دیگر وابستہ شعبوں کو بھاری مالی نقصان پہنچ سکتا ہے۔ سیاحتی شعبے کے نمائندوں نے متعلقہ حکام سے اپیل کی ہے کہ اگر ممکن ہو تو مرمتی کاموں کے شیڈول پر نظر ثانی کی جائے یا ایسے متبادل انتظامات کیے جائیں جن سے سیاحتی سیزن کے دوران فضائی رابطہ مکمل طور پر منقطع نہ ہو۔ ادھر ہوائی اڈہ حکام نے واضح کیا ہے کہ رن وے کی مرمت فضائی سلامتی کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے ضروری ہے اور تمام فیصلے مسافروں اور فضائی آپریشنز کی حفاظت کو مدنظر رکھتے ہوئے کیے جا رہے ہیں۔

منشیات فروشوں کے

کالونی اوم پورہ بڈگام کی ملکیت ہے۔ مذکورہ دو منزلہ کنکریٹ کا مکان سال 2023 میں پلاٹ نمبر 445 پر تعمیر کیا گیا تھا جس کا رقبہ 828.5 مربع فٹ ہے۔ بیان کے مطابق یہ کارروائی این ڈی پی ایس ایکٹ 1985 کی دفعہ 68(F) کے تحت عمل میں لائی گئی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ایف آئی آر نمبر 124/2025 کے تحت جاری تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی کہ مذکورہ جائیداد ملزم کی معلوم آمدنی کے ذرائع سے کہیں زیادہ ہے اور اسے مبینہ طور پر منشیات کی غیر قانونی تجارت سے حاصل ہونے والی آمدنی کے ذریعے تعمیر کیا گیا۔ تحقیقات کے بعد پولیس نے قانونی تقاضے پورے کرتے ہوئے جائیداد کو سرکاری تحویل میں لے لیا۔ حکام کا کہنا ہے کہ منشیات فروشوں کے مالی نیٹ ورک کو توڑنے اور غیر قانونی کمائی سے حاصل اثاثوں کو ضبط کرنے کی پالیسی کے تحت یہ کارروائی انجام دی گئی ہے۔ جموں وکشمیر پولیس نے اپنے بیان میں کہا کہ منشیات کے ناسور کے خاتمے کے لیے کارروائیاں مسلسل جاری رہیں گی اور منشیات کی اسمگلنگ یا فروخت میں ملوث افراد کے خلاف سخت قانونی اقدامات کیے جائیں گے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ منشیات فروشوں کی جائیدادوں اور مالی اثاثوں کو نشانہ بنا کر اس غیر قانونی کاروبار کی جڑوں کو کمزور کیا جا رہا ہے تاکہ نوجوان نسل کو منشیات کی لعنت سے محفوظ رکھا جا سکے۔ حکام نے عوام سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ منشیات سے متعلق کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی اطلاع پولیس کو فراہم کریں تاکہ اس سماجی برائی کے خلاف جاری مہم کو مزید مؤثر بنایا جا سکے۔

محبوبہ مفتی اقتدار کی

کیونکہ وہ اقتدار چھوڑنے کے لیے تیار نہیں تھیں۔ سکینہ ایتو کے مطابق محبوبہ مفتی کا بی جے پی کے ساتھ اتحاد ہی بعد ازاں جموں وکشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت کے خاتمے کا سبب بنا۔ انہوں نے کہا کہ آج نہ ریاستی درجہ باقی ہے، نہ دفعہ 370 اور 35 اے موجود ہیں، جبکہ ہزاروں نوجوان مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں اور عوام اپنے حقوق سے محروم ہو چکے ہیں۔ وزیر صحت نے الزام لگایا کہ محبوبہ مفتی کی سیاسی پالیسیوں نے جموں وکشمیر کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''وہ صرف اقتدار چاہتی ہیں اور دوبارہ اقتدار حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہیں، لیکن عوام کے ساتھ ان کی کوئی حقیقی وابستگی نہیں ہے۔'' سکینہ ایتو نے 2019 کے بعد کی سیاسی صورتحال کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے تمام سیاسی جماعتوں کو ایک پلیٹ فارم پر متحد ہونے کی دعوت دی تھی، تاہم محبوبہ مفتی نے اس کوشش کا حصہ بننے سے گریز کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ نیشنل کانفرنس جموں وکشمیر کے ریاستی درجے، شناخت اور آئینی حقوق کی بحالی کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی اور عوامی مفادات کے تحفظ کے لیے ہر ممکن کوشش کرے گی۔ اس دوران سکینہ ایتو نے حالیہ انہدامی کارروائیوں پر بھی سوالات اٹھاتے ہوئے کہا کہ غریب لوگوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے جبکہ بااثر افراد کے خلاف کارروائی نہیں ہو رہی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ قانون کا اطلاق سب پر یکساں ہونا چاہیے اور کسی کے ساتھ امتیازی سلوک نہیں ہونا چاہیے۔

چیف سیکرٹری نے

جا سکے۔ میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری خزانہ، کمشنر سیکرٹری منصوبہ بندی، کمشنر سیکرٹری صحت وطبی تعلیم، مینیجنگ ڈائریکٹر نیشنل ہیلتھ مشن، ڈائریکٹر آیوش اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے احتیاطی اور مجموعی صحت نگہداشت میں آیوش نظام کی بڑھتی ہوئی اہمیت پر زور دیتے ہوئے نجی شعبے کے شراکت داروں کے ساتھ مل کر ایک مضبوط ویلنس پالیسی مرتب کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ ویلنس سیاحت ملک بھر میں ایک بڑی کشش کے طور پر ابھری ہے اور جموں وکشمیر کے عالمی سطح پر مشہور سیاحتی مقامات کے پیش نظر اس میں بے پناہ امکانات موجود ہیں۔ انہوں نے کیرالہ، مہاراشٹر اور آندھرا پردیش جیسی ریاستوں کی مثالیں پیش کرتے ہوئے جموں وکشمیر کو ایک نمایاں ویلنس اور ہیلتھ کیئر منزل کے طور پر فروغ دینے کی ضرورت ہے۔ اٹل ڈولو نے محکمہ کو ہدایت دی کہ جموں وکشمیر یوٹی کے ہر میڈیکل کالج اور ضلع ہسپتال میں آیوش کے اہم عوامی فلاحی پروگراموں کی خدمات دستیاب بنائی جائیں۔ ان پروگراموں میں اوسٹیو آرتھرائٹس اور دیگر عضلاتی وہڈیوں کے امراض کی روک تھام وانتظام کا قومی پروگرام، کینسر، ذیابیطس، قلبی امراض اور فالج کی روک تھام وکنٹرول کا قومی پروگرام (این پی سی ڈی سی ایس)، آیوش زچہ وبچہ مداخلت، آیوش جیریاٹرک ہیلتھ کیئر سروسز، سکولی بچوں کے لئے آیوش کے ذریعے صحت مند طرز زندگی، آیوش پالی ایٹو سروسز اور آیوش موبائل میڈیکل یونٹس شامل ہیں۔ انہوں نے ان پروگراموں کی رسائی اور کوریج کو کافی حد تک بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ ان پروگراموں کے فوائد زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچیں۔ انہوں نے مضبوط نگرانی کے طریقہ کار پر زور دیتے ہوئے ڈائریکٹر آیوش کو ہدایت دی کہ وہ آیوش صحت مراکز اور تعلیمی اداروں کے باقاعدہ دورے کریں تاکہ ان کے کام کاج کا جائزہ لیا جا سکے اور معیاری خدمات کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ چیف سیکرٹری نے مزید ہدایت دی کہ سرکاری اداروں میں جڑی بوٹیوں کے باغات قائم کئے جائیں اور مقامی سیلف ہیلپ گروپوں کو دواؤں میں استعمال ہونے والی جڑی بوٹیوں کی پروسسنگ اور ویلیو ایڈیشن میں شامل کیا جائے تاکہ روزگار کے مواقع پیدا ہوں اور مقامی طبی مصنوعات کو فروغ ملے۔ انہوں نے آیوش کالجوں اور تعلیمی اداروں کے مؤثر کام کاج کے لئے نامزد بھرتی ایجنسیوں کے ذریعے تدریسی عملے کی بھرتی کے عمل کو تیز کرنے پر بھی زور دیا تاکہ تعلیمی معیار میں مزید بہتری لائی جا سکے۔ اس موقعہ پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری خزانہ شیلندر کمار نے محکمہ کو مشورہ دیا کہ موجودہ سہولیات کی توسیع اور استحکام پر توجہ دی جائے تاکہ ایک ہی چھت کے نیچے آیوش کی وسیع تر خدمات فراہم کی جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ دستیاب وسائل کا بہترین استعمال متعدد محدود اثر رکھنے والے منصوبوں پر وسائل تقسیم کرنے کے مقابلے میں زیادہ مؤثر نتائج دے گا۔ انہوں نے منشیات کے استعمال کے چیلنج کا ذکر کرتے ہوئے نشہ کے عادی افراد کی بحالی کے اقدامات میں آیوش مداخلتوں کو شامل کرنے کی وکالت کی اور محکمہ پر زور دیا کہ وہ جاری 'نشہ مکت ابھیان' میں فعال کردار ادا کرے۔ انہوں نے اس مسئلے سے مؤثر طریقے سے نمٹنے کے لئے پورے حکومتی نظام کے مشترکہ نقطہ نظر کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ کمشنر سیکرٹری صحت وطبی تعلیم ایم راجو نے میٹنگ کو جموں وکشمیر میں آیوش صحت خدمات، تعلیمی اداروں اور عوامی صحت کے اقدامات کی توسیع اور مضبوطی کے روڈ میپ سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ مجوزہ سالانہ ایکشن پلان ضلعی سطح کے آیوش عہدیداروں اور آیوش میڈیکل کالجوں کے سربراہان سے وسیع مشاورت کے بعد تیار کیا گیا ہے، جس میں صحت کے بنیادی ڈھانچے، ہیومن ریسورسز کی ترقی، ادارہ جاتی صلاحیتوں میں اضافے اور معیاری خدمات کی فراہمی کے لئے خاطر خواہ سرمایہ کاری کی تجویز شامل ہے۔ دوران میٹنگ ڈائریکٹر آیوش ڈاکٹر اجے کمار تکو نے بتایا کہ اگرچہ وزارت آیوش نے 58.539 کروڑ روپے کے عارضی وسائل مختص کئے ہیں، تاہم یونین ٹیریٹری نے آیوش سہولیات کی بڑھتی ہوئی طلب اور سابقہ پروگراموں کے تحت فنڈز کے مؤثر استعمال کو مدنظر رکھتے ہوئے 91.997 کروڑ روپے کا جامع ایکشن پلان تجویز کیا ہے۔ انہوں نے گورننگ باڈی کو مزید بتایا کہ اس منصوبے میں 523 آیوشمان آروگیا مندروں کو مضبوط بنانا، عوامی صحت اداروں میں آیوش یونٹوں کی توسیع، ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کو ضروری ادویات کی بلاتعطل فراہمی، موجودہ آیوش ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کی اپ گریڈیشن اور پسماندہ علاقوں میں نئی صحت سہولیات کی تیز رفتار تکمیل شامل ہے۔ گورننگ باڈی نے نیشنل آیوش مشن کے تحت حکمرانی اور عمل درآمد کو مزید مؤثر بنانے کے لئے جموں وکشمیر آیوش سوسائٹی کی ایگزیکٹیو کمیٹی کی تشکیل کو بھی منظوری دی جس میں محکمہ صحت وطبی تعلیم، نیشنل ہیلتھ مشن، خزانہ، منصوبہ بندی اور دیگر تکنیکی شراکت داروں کی نمائندگی شامل ہوگی۔ میٹنگ میں آیوش کی وزارت کی طرف سے قومی آیوش مشن کے مختلف حصوں کے تحت منظور شدہ افرادی قوت کی شمولیت پر بھی غور وخوض کیا گیا۔ چیف سیکرٹری نے آیوش نظام کو مضبوط بنانے کے تئیں حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے صحت کے بنیادی ڈھانچے کی بہتری، عوامی رسائی کے پروگراموں کے فروغ اور آیوش علاج وویلنس طریقوں کے فوائد سے متعلق عوامی بیداری میں اضافے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ جموں وکشمیر کے لوگوں کو قابل رسائی، سستی اور جامع صحت خدمات فراہم کی جا سکیں۔

سرینگر میں موسم کی

سرد ترین مقامات میں سے ایک، 12.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ مشہور سکی ریزورٹ گلمرگ میں کم سے کم درجہ حرارت 10.5

ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ سونمرگ 11.8 ڈگری سینٹی گریڈ رہا۔ اعداد وشمار کے مطابق کونسل پانپور میں 17.2 ڈگری سینٹی گریڈ، سری نگر ہوائی اڈے میں 17.4 ڈگری سینٹی گریڈ، اونتی پورہ میں 17.0 ڈگری سینٹی گریڈ، بانڈی پورہ میں 17.6 ڈگری سینٹی گریڈ، شوپیاں میں 13.2 ڈگری سینٹی گریڈ، کولگام میں 17.6 ڈگری سینٹی گریڈ، پلوامہ میں 16.5 ڈگری سینٹی گریڈ اور اننت ناگ میں 15 ڈگری سینٹی گریڈ درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا۔ رات کے درجہ حرارت میں اضافہ پورے کشمیر میں گرم موسم کے دوران ہوا ہے، وادی کے کئی حصوں میں دن کے وقت کا درجہ حرارت بھی معمول سے اوپر رہتا ہے۔ محکمہ موسمیات کے حکام نے گرم حالات کی وجہ موسم کے موجودہ نمونوں اور حالیہ دنوں میں اہم بارش کی سرگرمی کی عدم موجودگی کو قرار دیا ہے۔

نیشنل کانفرنس کا

جس کے دوران موجودہ سیاسی حالات، عوامی مسائل، حکومت کی کارکردگی اور مرکز کے ساتھ تعلقات سمیت کئی اہم امور پر تفصیلی غور وخوض کیا جائے گا۔ پارٹی ذرائع کے مطابق یہ اجلاس پورا دن جاری رہنے کا امکان ہے اور اس میں مستقبل کی سیاسی حکمت عملی کے ساتھ ساتھ جموں وکشمیر کے اہم آئینی اور انتظامی معاملات پر بھی تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اجلاس میں کئی اہم فیصلے متوقع ہیں جن کے دوررس سیاسی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ سیاسی حلقوں میں اس اجلاس کو غیر معمولی اہمیت دی جا رہی ہے کیونکہ اطلاعات ہیں کہ سرینگر میں پارٹی میٹنگ کے بعد وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نئی دہلی میں وزیر اعظم نریندر مودی سے بھی ملاقات کر سکتے ہیں۔ اگرچہ اس ملاقات کے ایجنڈے کے بارے میں سرکاری طور پر کچھ نہیں بتایا گیا، تاہم سیاسی مبصرین کا ماننا ہے کہ اس ملاقات میں جموں وکشمیر کو ریاستی درجہ بحال کرنے کے معاملے پر تفصیلی گفتگو ہو سکتی ہے۔ نیشنل کانفرنس نے گزشتہ اسمبلی انتخابات کے دوران ریاستی درجے کی بحالی، آئینی حقوق کے تحفظ اور عوامی اختیارات کی واپسی کو اپنے اہم وعدوں میں شامل کیا تھا۔ پارٹی قیادت متعدد مواقع پر یہ واضح کر چکی ہے کہ جموں وکشمیر کے عوام مکمل ریاستی درجہ بحال ہونے کے منتظر ہیں اور اس سلسلے میں مرکز کی جانب سے عملی پیش رفت کی توقع رکھتے ہیں۔ ذرائع کے مطابق اجلاس میں ریاستی درجے کی بحالی کے معاملے پر آئندہ لائحہ عمل، اسمبلی کے اندر اور باہر اختیار کی جانے والی سیاسی حکمت عملی اور مرکز کے ساتھ رابطوں کو مزید مؤثر بنانے کے امکانات پر بھی غور کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ترقیاتی منصوبوں، روزگار، بجلی، سیاحت اور عوامی فلاح وبہبود سے متعلق معاملات بھی زیر بحث آنے کی توقع ہے۔ سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ حالیہ دنوں میں لداخ کی مختلف سیاسی وسماجی تنظیموں اور مرکزی حکومت کے درمیان مذاکرات میں پیش رفت کے بعد جموں وکشمیر میں بھی سیاسی سرگرمیوں میں تیزی آئی ہے۔ ایسے میں عمر عبداللہ کی جانب سے پارٹی کے تمام منتخب نمائندوں کا اجلاس طلب کرنا اس بات کا اشارہ سمجھا جا رہا ہے کہ نیشنل کانفرنس اب اپنے اہم سیاسی مطالبات، بالخصوص ریاستی درجے کی بحالی کے حوالے سے زیادہ سرگرم اور واضح حکمت عملی اختیار کرنے جا رہی ہے۔ دریں اثنا، سیاسی حلقوں کی نظریں کل ہونے والے اجلاس اور اس کے بعد متوقع طور پر وزیر اعظم کے ساتھ ہونے والی ملاقات پر مرکوز ہیں۔ مبصرین کے مطابق آنے والے دن جموں وکشمیر کی سیاست میں اہم پیش رفت کا باعث بن سکتے ہیں، خصوصاً اگر ریاستی درجے کی بحالی کے حوالے سے کوئی مثبت اشارہ سامنے آتا ہے۔ ادھر نیشنل کانفرنس کے چیف ترجمان تنویر صادق نے منگل کو زور دے کر کہا کہ جموں وکشمیر میں این سی کی زیر قیادت حکومت مستحکم ہے اور وہ اپنی پانچ سالہ مدت پوری کرے گی، بی جے پی کے سیاسی انتشار کے دعووں کو ''خواب'' قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ایم ایل اے زڈی بل نے کہا کہ بڑے سیاسی اتحاد پر کوئی بھی فیصلہ کل وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی صدارت میں ہونے والی میٹنگ کے بعد کیا جائے گا۔ صادق نے بتایا، ''کچھ گروپ برقرار ہے۔ این سی نے بھی واک آؤٹ نہیں کیا۔ دوسروں نے کیا۔ ہم کل ہر چیز پر بات کریں گے۔ ''بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر کڑی نکتہ چینی کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ حزب اختلاف کی پارٹی کے رہنما ''گر گئے'' ''جب وہ خاندانوں کو سیاست میں گھسیٹتے ہیں۔ ''وہ (بی جے پی) کنفیوژن پیدا کرنے کے عادی ہیں۔ لوگوں نے ہمیں پانچ سال کا مینڈیٹ دیا ہے، اور این سی ایک کیڈر پر مبنی پارٹی ہے۔ کوئی بھی این سی کو نہیں چھوڑ رہا ہے۔ حکومت اپنی مدت پوری کرے گی۔ جموں میں مسماری مہم پر، انہوں نے غصے کا اظہار کرتے ہوئے الزام لگایا کہ صرف مسلمانوں کی املاک کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ ایک سوچی سمجھی سازش لگتی ہے۔ اس پر کل کی میٹنگ میں بات کی جائے گی۔ ایجنڈا عوام کی فلاح ہے، اور جو بھی فیصلہ ہوگا وہ ان کے مفاد میں ہوگا۔ ''پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر محبوبہ مفتی کی عمر عبداللہ اور دیگر اپوزیشن لیڈروں تک پہنچنے کی اطلاعات پر، صادق نے کہا کہ کل ہونے والی میٹنگ میں اس معاملے پر غور کیا جائے گا۔

محبوبہ مفتی کی تمام

ایس کے پاس دستیاب تفصیلات کے مطابق، پی ڈی پی کی صدر محبوبہ مفتی نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، قائد حزب اختلاف سنیل شرما، جموں وکشمیر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر طارق حمید قرہ، سی پی آئی (ایم) لیڈر محمد یوسف تاریگامی، پیپلز کانفرنس کے چیئرمین سجاد غنی لون، ممبر پارلیمنٹ انجینئر رشید، عام آدمی پارٹی کے لیڈر معراج ملک، پی ڈی ایف کے چیئرمین حکیم محمد یاسین، پینتھرس پارٹی کے صدر ہرش دیو سنگھ، شیو سینا (جے اینڈ کے) کے صدر منیش ساہنی، کشمیری پنڈت لیڈر سنجے ٹکو اور گرودوارہ پربندھک کمیٹی کے چیئرمین جسپال سنگھ کو ایک خط ارسال کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے اپنی بات چیت میں محبوبہ مفتی نے لکھا کہ میں نے آپ سے ملاقات کا وقت مانگا تھا لیکن آپ کی مصروفیت کی وجہ سے یہ ممکن نہیں ہو سکا۔ اسلئے میں آپ کو لکھنے کی آزادی لے رہی ہوں کیونکہ وقت ختم ہو رہا ہے اور ہم چیزوں میں مزید تاخیر کرنے کے متحمل نہیں ہو سکتے۔ پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی نے مزید لکھا کہ لیہہ اپیکس باڈی اور کارگل ڈیموکریٹک الائنس کی طرف سے حالیہ کامیابیاں صرف ایک کم اہم پیشکش کر سکتی ہیں۔ بامعنی نتائج فراہم کریں۔ وزیر اعلیٰ کو خط لکھا گیا ہے کہ جموں وکشمیر اپنی تاریخ کے ایک دوراہے پر ایک بار پھر اپنے آپ کو پاتا ہے جہاں مایوسی اور مایوسی کے وسیع احساس نے ریاست کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔ محبوبہ مفتی نے کہا کہ جموں وکشمیر کو موجودہ کمزور تعطل سے باہر نکالنے کے لیے پارٹی اور متعصبانہ خطوط کے اوپر اور پر ایک وسیع اتفاق رائے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہم اپنے لوگوں کے وقار اور سلامتی کو بحال کرنا چاہتے ہیں تو حکومت ہند کیساتھ ایک تعمیری بات چیت بہت ضروری ہے۔ پی ڈی پی صدر نے خط میں لکھا ہے کہ اب وقت آگیا ہے کہ عزت مآب وزیر اعظم اور وزیر داخلہ تک متحد ہو جائیں اور ان پر جموں وکشمیر کے لوگوں کیساتھ مستقل بات چیت شروع کریں۔ سیاسی اور سیول سوسائٹی کی سطح پر ایک جامع اتحاد کی وکالت کرتے ہوئے محبوبہ مفتی نے مزید کہا کہ ہمیں اپنے اختلافات اور متضاد خیالات کو پس پشت ڈال کر مشترکہ بھلائی اور اجتماعی فلاح کیلئے متحد ہونا ہوگا۔ پی ڈی پی صدر نے لکھا کہ یہ سیاسی کریڈٹ لینے یا پوائنٹ سکورنگ کا معاملہ نہیں بن سکتا ہے بلکہ یہ ان لوگوں کے سب سے بڑے مفاد میں اتحاد کا ایک لمحہ بننا چاہیے جن کی ہم سب نمائندگی کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ محبوبہ مفتی کے بقول اس لیے میں ریاست کے سربراہ کی حیثیت سے آپ (عمر عبداللہ) سے درخواست کرتی ہوں کہ ایک سرکاری میٹنگ کے ذریعے تمام جماعتوں کو اکٹھا کرنے کا ابتدائی ضروری عمل شروع کریں۔ یہ ہمارے لیے مرکزی حکومت تک باضابطہ طور پر پہنچنے کے لیے گیند کو آگے بڑھا دے گا۔ اس حقیقت کے پیش نظر کہ علاقائی جماعتوں کے درمیان اختلافات اور جھگڑے جموں وکشمیر کے اجتماعی مفادات کیلئے نقصان دہ ہیں خاص طور پر 2019 کے بعد ایک معقول اتفاق رائے ہی واحد حل ہے۔ پی ڈی پی کی صدر نے مزید لکھا کہ اگر لداخ ایسا کر سکتا ہے تو ہم بھی کر سکتے ہیں۔ تاہم اس سیاسی پلیٹ فارم کی کامیابی کیلئے آپ (عمر عبداللہ) کا تعاون شرط ہے۔ ان مشکل بے مثال وقتوں میں حقیقی اتحاد ہمیں اپنے حقوق اور اپنے لوگوں کے وقار کو بحال کرنے کی طرف لے جا سکتا ہے جس کی ہندوستانی آئین کی ضمانت دی گئی ہے۔ پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی نے وزیر اعلیٰ کے نام خط میں لکھا کہ چونکہ آپ کے مصروف شیڈول نے ہمیں ذاتی طور پر ملنے کی اجازت نہیں دی، میں نے اس معاملے پر آپ کی فوری توجہ دلانا بہتر سمجھا۔ انہوں نے کہا کہ میں امید کرتی ہوں اور آپ سے مخلصانہ درخواست کرتا ہوں کہ فوری طور پر ایک باضابطہ میٹنگ بلائیں جس میں جموں وکشمیر کی سیاسی جماعتیں شامل ہوں۔ ہم صرف اپنے پیروں کو مزید نہیں گھسیٹ سکتے۔ محبوبہ مفتی نے آخر میں لکھا کہ میں آپ کے حوالہ کیلئے ان جماعتوں کی فہرست بھی منسلک کر رہی ہوں جن تک میں پہنچ چکی ہوں۔ خط میں لکھا گیا ہے کہ براہ کرم بلاجھجک کسی بھی اضافی فریق کو شامل کریں جن کے بارے میں آپ کے خیال میں اس اقدام کا حصہ ہونا چاہیے۔

امرناتھ یاترا

بھیم سین توتی نے بھگوتی نگر بیس کیمپ کا دورہ کر کے رجسٹریشن مراکز، آر ایف آئی ڈی سہولیات، رہائش، طبی خدمات، صفائی ستھرائی اور سکیورٹی انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ حکام کے مطابق گزشتہ برس پہلگام میں پیش آنے والے دہشت گردانہ حملے کے پیش نظر اس بار کسی بھی ممکنہ

خطرے سے نمٹنے کے لیے غیر معمولی حفاظتی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ وزارت داخلہ کی ہدایات پر مختلف علاقوں میں نیم فوجی دستوں کی تعیناتی کا عمل بھی شروع ہو چکا ہے۔ ادھر ادھم پور میں ڈی آئی جی ادھم پور۔ریاسی رینج شیو کمار شرما کی صدارت میں ایک اعلیٰ سطحی سکیورٹی جائزہ اجلاس منعقد ہوا جس میں فوج، سی آر پی ایف، بی ایس ایف، آئی ٹی بی پی، این ڈی آر ایف، سی آئی ڈی، ایس ڈی آر ایف، ٹریفک پولیس اور دیگر ایجنسیوں کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران یاترا روٹس، قافلوں کی نقل وحرکت، نگرانی کے نظام، انٹیلی جنس معلومات، ہنگامی ردعمل اور انسداد تخریب کاری اقدامات پر تفصیلی غور کیا گیا۔ افسران کو ہدایت دی گئی کہ یاترا کے دوران مکمل چوکسی برقرار رکھی جائے اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی پر فوری کارروائی عمل میں لائی جائے۔ حکام نے ڈرون نگرانی کو مزید مؤثر بنانے، اہم مقامات پر ڈاگ اسکواڈ تعینات کرنے، قومی شاہراہ اور یاترا روٹس پر چوبیس گھنٹے گشت جاری رکھنے اور جدید سی سی ٹی وی نظام کے ذریعے مسلسل نگرانی کو یقینی بنانے پر بھی زور دیا۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ یاتریوں کی سلامتی، سہولت اور بلا رکاوٹ سفر کو یقینی بنانے کے لیے تمام متعلقہ محکمے باہمی تال میل کے ساتھ کام کر رہے ہیں تاکہ امرناتھ یاترا 2026 کو محفوظ، منظم اور کامیاب بنایا جا سکے۔

جموں ریلوے

اچانک اس کی رائفل سے گولی چل گئی، جو اس کے پاؤں میں جا لگی۔ ''حادثے کے فوراً بعد زخمی جوان کو فوری طبی امداد کے لیے قریبی اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں کے مطابق اب اس کی حالت خطرے سے باہر اور مستحکم بتائی جا رہی ہے۔

جاوید رانا نے

پر زور دیا۔ انہوں نے متوازن اور جامع ترقی کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ عوام کی امنگوں اور مسائل کو وقت پر حل کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ ترقیاتی کاموں کی پیش رفت میں رکاوٹ بننے والی رکاوٹوں کی نشاندہی کریں اور ان کے حل کے لئے فوری اصلاحی اقدامات کریں۔ جاوید رانا نے اس بات پر زور دیا کہ عوامی بہبود حکومت کی اولین ترجیح ہے اور خدمات کی فراہمی میں جوابدہی، شفافیت اور مؤثریت کو یقینی بنایا جانا چاہیے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ منصوبوں کی باقاعدہ نگرانی کریں اور یہ یقینی بنائیں کہ ترقی کے فوائد بغیر کسی تاخیر کے نچلی سطح تک پہنچیں۔ ممبر اسمبلی میر سیف اللہ نے اپنے حلقے کے مختلف مسائل اور ترقیاتی ضروریات کو اجاگر کرتے ہوئے متعلقہ محکموں سے ان کے فوری حل کے لئے مداخلت کی درخواست کی۔ میٹنگ میں متعلقہ محکموں کے سینئر افسران بھی موجود تھے۔

محبوبہ کے خط پر

نیشنل کانفرنس، بی جے پی، کانگریس اور دیگر جماعتوں کو ایک مشترکہ پلیٹ فارم پر جمع ہو کر جموں وکشمیر کے حقوق، ریاستی درجے کی بحالی اور عوامی مسائل کے حل کے لیے مرکز کے ساتھ مذاکرات کرنے کی اپیل کی ہے۔ سیاسی حلقوں میں عمر عبداللہ کے اس بیان کو محبوبہ مفتی کی جانب سے شروع کی گئی نئی سیاسی بحث کا باضابطہ جواب تصور کیا جا رہا ہے، جبکہ اب دونوں جماعتوں کے درمیان آئندہ سیاسی رابطوں اور ممکنہ مشترکہ حکمت عملی پر نظریں مرکوز ہو گئی ہیں۔

آل جموں وکشمیر

رولز کو حتمی شکل نہ دیئے جانے، باقاعدہ سالانہ ٹرانسفر ڈرائیو کے ساتھ ساتھ ہائی سکول ایجوکیشن کے سیکنڈری سکول میں بڑی تعداد میں خالی اسامیوں کو متاثر کرنے کی وجہ سے لیکچرروں کو درپیش طویل جمود کے بارے میں آگاہ کیا۔ وفد نے وزیر سے مطالبہ کیا کہ اے سی پی سکیم جو طویل عرصے سے زیر التوا ہے، کو جلد از جلد عملایا جائے اور دیگر جائز مسائل کا بھی مناسب ازالہ کیا جائے۔ وزیر موصوف نے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے ان کے مسائل کو بغور سنا اور ایسوسی ایشن کی طرف سے اٹھائے گئے معاملات کی صداقت، اہمیت اور جائز حیثیت کو تسلیم کیا۔ انہوں نے وفد کو یقین دلایا کہ حکومت تدریسی کیمونٹی کے مسائل کے حل کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے انہیں یہ بھی یقین دلایا کہ محکمہ ایک جامع اور شفاف ٹرانسفر پالیسی پر کام کر رہا ہے جسے جلد ہی حتمی شکل دی جائے گی۔

کشن گنگا دریا

تشویشناک تھی، لیکن فوج کے جوان بروقت پہنچے اور ہمیں محفوظ نکال لیا۔'' ایک اور مقامی باشندے نے کہا کہ فوجی اہلکاروں نے نہ صرف انہیں بچایا بلکہ ریسکیو کے بعد ہر ممکن سہولت بھی فراہم کی، جس پر وہ ان کے شکر گزار ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ کشن گنگا دریا کشمیر کے بھارتی زیر انتظام علاقے سے بہتے ہوئے پاکستان کے زیر انتظام کشمیر میں داخل ہوتا ہے جہاں اسے دریائے نیلم کے نام سے جانا جاتا ہے۔ گریز وادی اپنی قدرتی خوبصورتی، سرسبز مناظر اور خوشگوار موسم کی وجہ سے سیاحوں کی توجہ کا مرکز بنی ہوئی ہے، تاہم حکام نے سیاحوں اور مقامی لوگوں کو دریا کے کناروں اور تیز بہاؤ والے مقامات پر احتیاط برتنے کی ہدایت دی ہے۔ حکام نے کہا ہے کہ موسم کی موجودہ صورتحال کے پیش نظر دریاؤں اور ندی نالوں کے قریب غیر ضروری نقل وحرکت سے گریز کیا جائے تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچا جا سکے۔

پولیس نے انسداد

پولیس نے کھانڈے محلہ، بونگاہ اچگوزہ میں پوست کی غیر قانونی کاشت کا سراغ لگا کر اسے تلف کیا۔ دوران چیکنگ اور گشت کے دوران علاقے میں پوست کے غیر قانونی پودے اگے ہوئے پائے گئے۔ اس کے بعد ریونیو، ایکسائز اور زراعت کے محکموں کے حکام کے ساتھ مل کر ناجائز فصل کو موقع پر تلف کر دیا گیا۔ اس کے مطابق، قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر 88/2026 پولس اسٹیشن راج پورہ میں درج کی گئی ہے اور تمام متعلقہ حقائق اور حالات کا پتہ لگانے کے لیے تحقیقات کا آغاز کیا گیا ہے۔ دریں اثنا، سوپور پولیس نے ایکسائز حکام کے ساتھ مل کر پولیس پوسٹ واڑگام کے دائرہ اختیار میں تراگ پورہ علاقے میں تباہی مہم چلائی۔ آپریشن کے دوران کافی رقبے پر اگنے والی جنگلی بھنگ کی نشاندہی کر کے اسے تلف کر دیا گیا، جبکہ قانونی ضابطوں کے مطابق مزید جانچ کے لیے نمونے جمع کر کے قبضے میں لے لیے گئے۔

محکمہ اطلاعات کے

اظہار بھی کیا۔ شرکاء نے سوگوار خاندانوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کے طور پر دو منٹ کی خاموشی اختیار کی۔ انہوں نے اہل خانہ کے لیے اس ناقابل تلافی نقصان کو صبر واستقامت کے ساتھ برداشت کرنے کی ہمت اور ہمت کی دعا بھی کی۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈائریکٹر انفارمیشن پی آر اے وی جاوید احمد راتھر اور ڈی آئی پی آر کے دیگر افسران و اہلکاران بھی موجود تھے۔

جموں وکشمیر میں اولا

میں ایگریگیٹر سروسز چلانے کی مجاز نہیں رہے گی، جب تک کہ کمپنی تمام ضابطہ جاتی شرائط پوری کر کے متعلقہ حکام سے نئی منظوری یا لائسنس کی بحالی حاصل نہ کر لے۔ محکمہ کے اس فیصلے کو خطے میں آن لائن ٹرانسپورٹ سروسز کے ضابطہ کار پر سختی سے عمل درآمد کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ تاہم اولا کی جانب سے اس فیصلے پر تاحال کوئی باضابطہ ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔

سوکھ ناگ میں

کمزور کر دیا ہے، جس کے باعث زرعی زمینوں اور قریبی آبادیوں کو خطرات لاحق ہو گئے ہیں۔ یہ رپورٹ این جی ٹی کی جانب سے مقرر کردہ دورکنی ماہرین کمیٹی کے تفصیلی زمینی معائنے کے بعد تیار کی گئی ہے۔ کمیٹی نے سوکھ ناگ کے مختلف مقامات کا دورہ کیا اور ان علاقوں کا جائزہ لیا جہاں مبینہ طور پر بڑے پیمانے پر کان کنی کی گئی تھی۔ یہ معاملہ اس وقت منظر عام پر آیا جب معروف ماحولیاتی کارکن راجہ مظفر بٹ نے نیشنل گرین ٹریبونل میں ایک عرضی دائر کرتے ہوئے الزام لگایا کہ غیر منظم اور بے قابو کان کنی کے باعث علاقے کے ماحولیات کو شدید نقصان پہنچ رہا ہے۔ عرضی میں ٹریبونل سے فوری مداخلت اور ذمہ دار عناصر کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ معائنے کے دوران محکمہ مال، محکمہ جنگلات، فلڈ کنٹرول، ماہی پروری اور پولیوشن کنٹرول بورڈ سمیت مختلف سرکاری محکموں کے افسران بھی موجود رہے۔ کمیٹی نے مقامی لوگوں سے ملاقاتیں بھی کیں جنہوں نے آبی وسائل کی تباہی، زرعی اراضی کو پہنچنے والے نقصان اور نالے کے قدرتی نظام میں پیدا ہونے والی خرابیوں پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ ماحولیاتی تنظیموں کا کہنا ہے کہ کمیٹی کی رپورٹ نے ایک بار پھر قدرتی وسائل کے تحفظ کے حوالے سے سرکاری اداروں کی کمزور نگرانی اور باہمی رابطے کے فقدان کو بے نقاب کر دیا ہے۔ ان کا ماننا ہے کہ اگر بروقت مؤثر اقدامات نہ کیے گئے تو علاقے میں ماحولیاتی بحران مزید سنگین شکل اختیار کر سکتا ہے۔ ذرائع کے مطابق نیشنل گرین ٹریبونل آئندہ سماعت کے دوران کمیٹی کی سفارشات کا جائزہ لے گا اور ممکنہ طور پر متاثرہ علاقوں کی بحالی، ذمہ دار محکموں کے تعین اور مستقبل میں کان کنی کی نگرانی کے لیے سخت ہدایات جاری کر سکتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ سوکھ ناگ جیسے حساس آبی ذخائر کے تحفظ کے لیے مؤثر نگرانی، سخت قانونی کارروائی اور ماحولیاتی ضوابط پر مکمل عمل درآمد وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ آنے والی نسلوں کے لیے قدرتی وسائل کو محفوظ رکھا جا سکے۔

امر ناتھ یاترا

مالکان کو مالی تحفظ فراہم کیا جا سکے۔ اس کے علاوہ گھوڑے بانوں کو صحت اور انشورنس سے متعلق ضروری دستاویزات بھی فراہم کی جائیں گی۔ دوسری جانب مقامی گھوڑے بانوں نے انتظامیہ کے اس اقدام کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ جدید رجسٹریشن اور آر ایف آئی ڈی نظام سے نہ صرف یاتریوں کی سہولت میں اضافہ ہوگا بلکہ جانوروں اور ان کے مالکان کی شناخت اور تحفظ بھی یقینی بنایا جا سکے گا۔ ان کا کہنا ہے کہ امرناتھ یاترا ہزاروں خاندانوں کے روزگار کا اہم ذریعہ ہے اور انہیں امید ہے کہ رواں برس یاتریوں کی بڑی تعداد وادی کا رخ کرے گی۔ ذرائع کے مطابق ہر سال تقریباً ساڑھے تین ہزار گھوڑوں اور خچروں کی رجسٹریشن کی جاتی ہے اور اس سال بھی اسی تعداد کے رجسٹر ہونے کی توقع ہے۔ آئندہ چند دنوں میں رجسٹریشن اور فٹنس جانچ کے عمل کو مزید تیز کیا جائے گا تاکہ یاترا کے آغاز سے قبل تمام انتظامات مکمل کیے جا سکیں۔ واضح رہے کہ سالانہ شری امرناتھ یاترا کے دوران ہزاروں یاتری پہلگام اور بالتل راستوں پر سفر کے لیے گھوڑوں اور خچروں کی خدمات حاصل کرتے ہیں، جس کے پیش نظر جانوروں کی صحت، انشورنس اور مناسب رجسٹریشن کو یاترا انتظامات کا ایک اہم جزو تصور کیا جاتا ہے۔

ڈاکٹر ستیش ومل

ہمراہ ایڈیشنل سیکرٹری کلچرل اکیڈمی عدیل سلیم، غلام نبی حلیم، ڈاکٹر ستیش ومل اور اکیڈمی شعبہ انگریزی کے ایڈیٹر ڈاکٹر عابد احمد بھی ایوان میں موجود تھے۔ اس موقع پر معروف اسکالر اور محقق غلام نبی حلیم نے ڈاکٹر ستیش ومل کی زندگی، ادبی سفر، تخلیقی خدمات، تنقیدی بصیرت اور ادبی کارناموں پر ایک جامع اور تفصیلی مقالہ پیش کیا۔ تقریب کے آغاز میں ایڈیشنل سیکرٹری عدیل سلیم نے مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ اکیڈمی کا مقصد جموں وکشمیر کی ممتاز ادبی، ثقافتی اور علمی شخصیات کی خدمات کو اجاگر کرنا اور نئی نسل کو ان کے کام اور فکر سے روشناس کرانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''ملاقات'' جیسی تقریبات ادیب اور قاری کے درمیان ایک مؤثر رابطے کا ذریعہ بنتی ہیں اور ادب وثقافت کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ تقریب میں وادی کے معروف گلوکار منیر احمد میر نے کلام ستیش ومل پیش کر کے اپنے فن کا مظاہرہ بھی کیا اور حاضرین سے داد وتحسین حاصل کی۔ اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے ڈاکٹر ستیش ومل نے کلچرل اکیڈمی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ادب انکی زندگی کا سب سے اہم حوالہ رہا ہے اور انہوں نے ہمیشہ انسان دوستی، محبت اور سماجی ہم آہنگی کے پیغام کو اپنی تحریروں کا محور بنایا۔ انہوں نے اپنے ادبی سفر، نشریاتی تجربات اور مختلف زبانوں کے ادیبوں سے وابستہ یادوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ تخلیقی عمل مسلسل سیکھنے اور خود احتسابی کا نام ہے۔ اس دوران اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے گربندر سنگھ نے کہا کہ اکاشوانی اور ڈاکٹر ستیش ومل کا رشتہ کئی سالوں پر محیط ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر ستیش ومل نے بطور براڈکاسٹر اور ادیب دونوں حیثیتوں سے عوامی شعور کی آبیاری کی ہے۔ تقریب کے صاحب صدر اور پدم شری اعزاز یافتہ پروفیسر شفیع شوق نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر ستیش ومل کشمیری ادبی دنیا کا ایک معتبر نام ہیں، جنہوں نے شاعری، تنقید، ترجمہ اور نشریات کے میدان میں گراں قدر خدمات انجام دی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ستیش ومل کی تخلیقات انسانی اقدار، تہذیبی شعور اور عصری حسیت کی عکاس ہیں اور نئی نسل کے لئے مشعل راہ کا درجہ رکھتی ہیں۔ تقریب کے دوران ایک دلچسپ سوال وجواب کی نشست منعقد ہوئی جس میں حاضرین نے ڈاکٹر ستیش ومل سے ان کی زندگی، ادبی سفر، تخلیقی تجربات اور نشریاتی خدمات کے حوالے سے مختلف سوالات پوچھے۔ ڈاکٹر ستیش ومل نے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے ابتدائی ادبی سفر، شاعری اور ترجمہ نگاری کی جانب رجحان، آکاشوانی سے وابستگی اور مختلف ادبی شخصیات کے ساتھ اپنے تجربات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے نوجوان قلمکاروں کو مطالعے کی عادت اپنانے اور ادب کے ذریعے انسانی اقدار اور سماجی ہم آہنگی کو فروغ دینے کی تلقین کی۔ تقریب کے اختتام پر ایڈیٹر انگریزی ڈاکٹر عابد احمد نے مہمانوں، مقررین، ادباء، شعراء، صحافیوں اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ اکیڈمی مستقبل میں بھی ایسی تقاریب کا انعقاد جاری رکھے گی۔ تقریب میں ادباء، شعراء، اسکالر، طلباء وطالبات اور ادب سے شغف رکھنے والوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

جموں ریلوے

رکھنے والے مسافروں کے لیے بھی مشکلات پیدا کرتا ہے۔ ان کے مطابق ایسے مسافر غیر مجاز طور پر نشستوں پر قبضہ کر لیتے ہیں، جس سے بھیڑ بڑھتی ہے اور سکیورٹی سے متعلق مسائل بھی جنم لیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹکٹ چیکنگ کی خصوصی ٹیمیں باقاعدگی سے تعینات کی جا رہی ہیں تاکہ اس رجحان پر قابو پایا جا سکے۔ ان کا کہنا تھا کہ ان مہمات کا مقصد صرف جرمانے وصول کرنا نہیں بلکہ عوام میں یہ شعور پیدا کرنا بھی ہے کہ درست اور قانونی ٹکٹ کے ساتھ سفر کرنا ہر مسافر کی ذمہ داری ہے۔ اجیت سنگھ نے مسافروں سے اپیل کی کہ وہ سفر شروع کرنے سے قبل کمپیوٹرائزڈ ریزرویشن مراکز، یو ٹی ایس موبائل ایپ، آئی آر سی ٹی سی پلیٹ فارم یا ریلوے ٹکٹ کاؤنٹرز سے باقاعدہ ٹکٹ حاصل کریں۔ انہوں نے ریلوے اسٹیشنوں پر مسافروں کو لینے یا چھوڑنے آنے والے افراد کو بھی پلیٹ فارم ٹکٹ خریدنے کا مشورہ دیا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ بغیر ٹکٹ سفر کرنے والے افراد کے خلاف ریلوے ایکٹ 1989 کی دفعات 137 اور 138 کے تحت جرمانے کے علاوہ قانونی کارروائی بھی کی جا سکتی ہے۔ شمالی ریلوے کے جموں ڈویژن نے واضح کیا کہ ریلوے نظام میں شفافیت برقرار رکھنے، آمدنی کے تحفظ اور مسافروں کو بہتر خدمات فراہم کرنے کے لیے مستقبل میں بھی اس نوعیت کی خصوصی چیکنگ مہمات جاری رکھی جائیں گی۔

چیف کنزرویٹر

پیش نظر اسے میڈیسنل پلانٹ کنزرویشن ایریا (MPCA) کے طور پر ترقی دینے کے امکانات کا جائزہ لیا جائے۔ جنگلاتی آگ سے نمٹنے کی تیاریوں کا جائزہ لیتے ہوئے سی سی ایف نے نگرانی کے نظام کو مزید مؤثر بنانے، فوری ردعمل کے طریقہ کار کو مضبوط کرنے اور مقامی کمیونٹی کی فعال شمولیت کو یقینی بنانے پر زور دیا تاکہ آگ لگنے کے واقعات کو کم سے کم کیا جا سکے۔ اس موقع پر انہوں نے کامراج فاریسٹ ڈویژن کے فاریسٹ فائر ایکشن پلان کا بھی اجرا کیا، جو جنگلاتی آگ کی روک تھام، تیاری، ہنگامی ردعمل اور عوامی بیداری کے لیے ایک جامع لائحہ عمل ہے۔ چیف کنزرویٹر نے مشکل حالات میں خدمات انجام دینے والے فیلڈ عملے کی محنت اور لگن کو سراہتے ہوئے انہیں مستعد رہنے اور پائیدار جنگلاتی انتظام کے لیے اپنی ذمہ داریاں مزید مؤثر انداز میں نبھانے کی تلقین کی۔ بعد ازاں انہوں نے ناگری واری ایکو پارک کا دورہ کیا اور بائیو ڈائیورسٹی مینجمنٹ کمیٹیوں (BMCs) کے اراکین سے ملاقات کی۔ اس دوران انہوں نے پائیدار روزگار کے مواقع اور کمیونٹی کی بنیاد پر تحفظ کے فروغ کے لیے ایکو ٹورزم کو بڑھاوا دینے کی اہمیت پر زور دیا۔ عرفان رسول وانی نے ڈویژنل فاریسٹ آفس کمپلیکس زنگلی میں ''ون سوچنا کیندر'' کا افتتاح بھی کیا، جس کا مقصد عوام کو محکمہ جنگلات کی آن لائن خدمات تک رسائی فراہم کرنا اور سیاحوں وزائرین کو معلومات مہیا کرنا ہے۔ محکمہ جنگلات کے سائنسی بنیادوں پر انتظام، ماحولیاتی تحفظ اور عوامی شراکت داری کے عزم کو دہراتے ہوئے چیف کنزرویٹر نے موسمیاتی تبدیلیوں سے پیدا ہونے والے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے مکمل تیاری کی ضرورت پر زور دیا اور خطے کے قیمتی جنگلاتی وسائل کے تحفظ کے لیے تمام متعلقہ اداروں اور کمیونٹیز کے درمیان مربوط کوششوں کی اپیل کی۔ اجلاس میں عرفان علی شاہ، آئی ایف ایس، کنزرویٹر آف فاریسٹس نارتھ سرکل، کامراج اور ہمیل فاریسٹ ڈویژنز کے ڈویژنل فاریسٹ آفیسرز، گلایونس نگوسہ اور ویدی کوٹ کے ڈپٹی ڈائریکٹرز، رینج آفیسرز اور بلاک آفیسرز نے شرکت کی۔

معروف و ممتاز

17 ویں برسی پر انہیں یاد کرتے ہوئے ان کی خدمات کو سراہا اور کہا کہ ان کی یادیں آج بھی ہمارے دلوں میں تازہ ہے۔ اسی دوران کشمیر پریس سروس میڈیا گروپ کے چیئرمین آکاش امین بٹ نے بھی مرحوم کو شاندار الفاظ میں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کے عوامی خدمات کو یاد کیا اور کہا کہ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہے کہ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ درجہ عطا کریں۔ ادھر، مسلم پرسنل لا بورڈ جموں وکشمیر کے میڈیا سیکریٹری، جموں وکشمیر اردو کونسل کے سوشل میڈیا انچارج اور جے اینڈ کے ہیومن ویلفیئر سوسائٹی نے مرحوم اشرف ساحل کی 17 ویں برسی پر ان کو شاندار الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا۔

بڈگام میں منشیات

کہاں منتقل کیا جاتا تھا۔ ساتھ ہی اس نیٹ ورک سے جڑے دیگر افراد کی نشاندہی کے لیے بھی تحقیقات جاری ہیں۔ بڈگام پولیس نے اس کارروائی کو منشیات کے خلاف جاری مہم کی ایک اہم کامیابی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ منشیات فروشوں اور اسمگلروں کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل جاری رہے گا اور اس ناسور میں ملوث کسی بھی شخص کو قانون کے شکنجے سے بچنے نہیں دیا جائے گا۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ منشیات فروشی یا دیگر جرائم سے متعلق کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر پولیس کو فراہم کریں تاکہ معاشرے کو منشیات کی لعنت سے محفوظ بنایا جا سکے۔

عاقب نبی اور ذیشان انصاری سمیت چھ کھلاڑی بطور نیٹ بولرز ہندوستانی ٹیم میں شامل

افغانستان ٹیسٹ سے قبل سائی راج بھوتولے ہندوستانی ٹیم کے اسپن بولنگ کوچ مقرر

نئی دہلی، 2 جون (یو این آئی) جموں و کشمیر کے تیز گیند باز عاقب نبی، جو افغانستان کے خلاف واحد ٹیسٹ میچ کے لیے حتمی اسکواڈ میں جگہ بنانے میں ناکام رہے تھے، ان چھ گیند بازوں میں شامل ہیں جنہیں بطور نیٹ بولر ہندوستانی ٹیم کے ساتھ جوڑا گیا ہے۔ یہ گیند باز 6 جون سے ملاں پور (نیو چنڈی گڑھ) میں شروع ہونے والے ٹیسٹ میچ کی تیاریوں میں ہندوستانی بلے بازوں کو پریکٹس فراہم کریں گے۔ ہندوستانی کرکٹ بورڈ کی جانب سے نیٹ پریکٹس کے لیے عاقب نبی (تیز گیند باز (گرجپنیت سنگھ (تیز گیند باز (پرنس یادو (تیز گیند باز (سارنش جین (آف اسپنر (ذیشان انصاری (لیگ اسپنر (شیوانگ کمار (اسپنر (چھ گیند بازوں کا انتخاب کیا گیا ہے۔ عاقب نبی کے علاوہ تیز گیند بازی کے شعبے میں دو اور باصلاحیت بولرز شامل ہیں۔ ان میں نوجوان اور انتہائی متاثر کن فاسٹ بولر پرنس یادو اور تامل ناڈو کے گرجپنیت سنگھ شامل ہیں۔ پرنس یادو، جنہوں نے حال ہی میں آئی پی ایل میں اپنی تیز رفتار گیند بازی سے سب کو متاثر کیا ہے، اس واحد ٹیسٹ میچ کے بعد ہونے والی ون ڈے (محدود اوورز) سیریز کے لیے بھی بھارتی اسکواڈ کا حصہ ہیں۔ دوسری جانب، اتر پردیش کے لیگ اسپنر ذیشان انصاری اپنی لیگ بریک گیند بازی سے دوسری سمت کی موومنٹ کو کور کریں گے۔ شیوانگ اور ذیشان انصاری دونوں کے پاس اپنی گیند بازی میں خطرناک 'رانگ ون' (گوگلی) پھینکنے کی بہترین صلاحیت موجود ہے، جس سے ہندوستانی بلے بازوں کو افغان اسپنرز کا سامنا کرنے کے لیے بہترین تیاری کا موقع ملے گا۔ ادھر ہندوستان کے سابق لیگ اسپنر سائی راج بھوتولے، نیو چنڈی گڑھ میں افغانستان کے خلاف کھیلے جانے والے واحد ٹیسٹ میچ سے قبل، باضابطہ طور پر ہندوستانی مردوں کی کرکٹ ٹیم میں بطور اسپن بولنگ کوچ شامل ہو گئے ہیں۔ 53 سالہ بھوتولے ٹیسٹ میچ کے ساتھ ساتھ وہائٹ بال (محدود اوورز) کرکٹ میں بھی ہندوستانی اسپنرز کے ساتھ کام کریں گے۔ سائی راج بھوتولے حال ہی میں آئی پی ایل 2026 میں پنجاب کنگز کے ساتھ بطور اسپن بولنگ کوچ منسلک تھے۔ اس سے قبل وہ کیرالہ اور بنگال کی ڈومیسٹک ٹیموں کے کوچ بھی رہ چکے ہیں۔ نیشنل کرکٹ اکیڈمی میں شامل ہونے سے پہلے، وہ 2018 سے 2021 تک راجستھان رائلز کے سپورٹ اسٹاف کا حصہ تھے۔ سابق ہیڈ کوچ راہول ڈریوڈ کے دور میں انہوں نے انڈیا 'اے' اور سینئر ہندوستانی ٹیم کے کچھ دوروں کے لیے بھی خدمات انجام دیں، جس کے بعد آئی پی ایل 2025 میں وہ ایک بار پھر راجستھان رائلز کے ساتھ جڑ گئے تھے۔ ہندوستانی ٹیم کے سپورٹ اسٹاف میں اب تک کوئی باقاعدہ اسپن بولنگ کوچ موجود نہیں تھا۔ بھوتولے اب ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر کی قیادت میں بننے والی اس ٹیم کا حصہ ہوں گے جس میں سیتانشو کوٹک (بیٹنگ کوچ)، مورنے مورکل (فاسٹ بولنگ کوچ)، ٹی دلیپ (فیلڈنگ کوچ) اور ریان ٹین ڈوشاٹے (اسسٹنٹ کوچ) پہلے سے شامل ہیں۔ ہندوستان اس وقت آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے پوائنٹس ٹیبل پر چھٹے نمبر پر موجود ہے

لکشیہ سین اور سری کانت پہلے راؤنڈ میں باہر
پی وی سندھو کی جیت

جکارتہ، 2 جون (یو این آئی) ہندوستان کے اسٹار شٹلر لکشیہ سین منگل کے روز جکارتہ میں کھیلے گئے اپنے پہلے راؤنڈ کے میچ میں شکست کے بعد انڈونیشیا اوپن 2026 کے مینز سنگلز مقابلے سے باہر ہو گئے ہیں۔ دوسری جانب، خواتین کے زمرے میں پی وی سندھو نے ایک مشکل افتتاحی میچ جیت کر اگلے راؤنڈ میں جگہ بنالی ہے۔ عالمی بیڈمنٹن رینکنگ میں 10 ویں نمبر پر موجود اور کامن ویلتھ گیمز کے موجودہ چیمپئن لکشیہ سین کو اپنے سے کم عمر انڈونیشیائی حریف الوی فرحان کی تیز رفتاری کا مقابلہ کرنے میں شدید مشکل پیش آئی۔ وہ 48 منٹ تک جاری رہنے والے اس میچ میں 19-21، 16-21 سے سیدھے گیمز میں ہار گئے۔ اکتوبر 2023 کے بعد پہلی بار رواں ہفتے ٹاپ-10 رینکنگ میں واپسی کرنے والی پی وی سندھو نے بی ڈبلیو ایف سپر 1000 ٹورنامنٹ کے پہلے راؤنڈ میں تھائی لینڈ کی ورلڈ نمبر 19 بسانان اونگبامرنگفان کو 23-25، 16-21 سے شکست دی۔ اس جیت کے ساتھ ہی سندھو نے بسانان کے خلاف اپنا ریکارڈ 1-21 کرلیا ہے۔ اگرچہ پہلے گیم میں انہیں سخت مزاحمت کا سامنا کرنا پڑا، لیکن دوسرے گیم میں انہوں نے 51 منٹ میں فتح اپنے نام کر لی۔ سابق ورلڈ نمبر 1 کدامبی سری کانت کے لیے برا وقت ختم ہونے کا نام نہیں لے رہا۔ وہ جاپان کے اعلیٰ رینکنگ والے یوشی تاکا سے 19-21، 15-21 سے ہار کر مینز سنگلز کے پہلے ہی راؤنڈ سے باہر ہو گئے۔ دنیا کے 37 ویں نمبر کے ہندوستانی کھلاڑی سری کانت اس سیزن میں کسی بھی بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور ٹورنامنٹ کے دوسرے راؤنڈ سے آگے بڑھنے میں ناکام رہے ہیں۔ مینز ڈبلز میں ہری ہرن امسکارونن اور ایم آر ارجن کی ہندوستانی جوڑی نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملائیشیا کی ورلڈ نمبر 24 جوڑی (جس میں ریو 2016 کے چاندی کا تمغہ جیتنے والے تان وی کیونگ شامل تھے) کو 18-21، 10-21 سے ہرا کر پری کوارٹر فائنل میں جگہ پکی کرلی۔

آئرلینڈ کی ویسٹ انڈیز پر پہلی ٹی 20 فتح: اورلا پرینڈرگاسٹ کا آل راؤنڈر دھماکہ

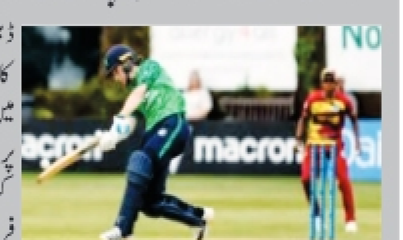

ڈبلن، 2 جون (ایجنسیز) اورلا پرینڈرگاسٹ کی شاندار آل راؤنڈ کارکردگی کی بدولت آئرلینڈ کی خواتین کرکٹ ٹیم نے ٹی 20-انٹرنیشنل میں ویسٹ انڈیز کے خلاف اپنی پہلی تاریخی جیت درج کر لی ہے۔ پرینڈرگاسٹ نے پہلے گیند بازی میں کمال دکھایا اور پھر ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے 71 رنوں کی ناقابل شکست اننگز کھیلی۔ اس سنسنی خیز سہ فریقی سیریز کے مقابلے میں آئرلینڈ نے ڈک ورتھ لوئس طریقہ کار کے تحت ویسٹ انڈیز کو محض ایک رن سے شکست دے کر فائنل میں پہنچنے کی اپنی امیدوں کو مضبوط کر لیا ہے۔ ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرتے ہوئے ویسٹ انڈیز کی شروعات انتہائی مایوس کن رہی۔ آئرش گیند باز ایوا کیننگ نے پاور پلے میں ہی دو اہم وکٹیں لے کر ویسٹ انڈیز کو دباؤ میں ڈال دیا۔ پانچ اوورز کے اندر ہی اوپری بلے بازی کا شیرازہ بکھرنے کی وجہ سے کیریبین ٹیم رنز کی رفتار بڑھانے کے لیے جدوجہد کرتی نظر آئی۔ آخری اوورز میں نچلے نمبر کے بلے بازوں کی بدولت ویسٹ انڈیز مقررہ 20 اوورز میں 141 رن بنانے میں کامیاب رہا۔ 142 رنوں کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے آئرلینڈ کی شروعات بھی بھیانک رہی۔ ویسٹ انڈیز کی شاناشا ہیکٹر نے تباہ کن گیند بازی کرتے ہوئے اننگز کی پہلی چار گیندوں کے اندر ہی آئرلینڈ کے دونوں اوپنرز کو پویلین کی راہ دکھا دی۔ اس کٹھن موڑ پر اورلا پرینڈرگاسٹ کریز پر آئیں اور انہوں نے جارحانہ انداز اپناتے ہوئے میچ کا رخ بدل دیا۔ 14 اوورز کے بعد آئرلینڈ کا اسکور 5 وکٹ پر 95 رن تھا، جس میں اکیلے پرینڈرگاسٹ کے 71 رنز شامل تھے، اور اس وقت آئرلینڈ ڈی ایل ایس (DLS) پار اسکور سے 3 رن پیچھے تھا۔ اسی دوران آسمان پر کالے بادل چھا گئے اور امپائرز نے بارش شروع ہونے سے قبل ایک آخری گیند کرانے کا فیصلہ کیا۔ لوئس لٹل نے اس گیند پر ڈرامائی انداز میں شاندار چوکا جڑ دیا۔ اگلی ہی گیند پر بارش تیز ہو گئی اور کھلاڑیوں کو میدان سے باہر جانا پڑا۔

رافیل نڈال کے بعد ٹینس کی دنیا کو نیا 'رافا' مل گیا
رافیل جوڈار کا فرنچ اوپن میں دھماکہ جاری

پیرس، 2 جون (ایجنسیز) رواں سال کے دوسرے گرینڈ سلیم فرنچ اوپن ٹینس ٹورنامنٹ میں 14 مرتبہ کے چیمپئن رافیل نڈال کی رخصتی کے بعد، اسپین کے 19 سالہ نوجوان کھلاڑی رافیل جوڈار نے اپنی شاندار کارکردگی سے ٹینس کی دنیا کو حیران کر دیا ہے۔ گزشتہ سال دنیا میں 707 ویں رینکنگ پر موجود رافیل جوڈار نے اپنے پہلے ہی پیرس کلے کورٹ گرینڈ سلیم کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی ہے، جہاں ان کا مقابلہ جرمنی کے الیگزینڈر زویریوف سے ہوگا۔ ورجینیا یونیورسٹی کے سابق طالب علم رافیل جوڈار نے رواں سال مٹی کے کورٹ (کلے کورٹ) پر بہترین کھیل پیش کرتے ہوئے 19 میچز جیتے ہیں، جو رواں سیزن میں کسی بھی کھلاڑی کی سب سے زیادہ فتوحات ہیں۔ انہوں نے چوتھے راؤنڈ میں ہم وطن کھلاڑی پابلو کاریونو بستا کے خلاف 2 سیٹس کے خسارے میں ہونے کے باوجود شاندار واپسی کی اور 5 سیٹس کے مقابلے میں فتح حاصل کر کے کوارٹر فائنل تک رسائی حاصل کی۔ رافیل جوڈار کو ٹورنامنٹ میں 27 ویں سیڈ دی گئی ہے، اور کارلوس الکاراز کے زخمی ہو کر باہر ہونے کے بعد اب ان پر اسپین کی امیدوں کا پورا بوجھ ہے۔ ٹینس کے مایہ ناز کوچ ٹونی نڈال نے بھی رافیل جوڈار کو نئی نسل کا سب سے باصلاحیت کھلاڑی قرار دیا ہے۔ اگر رافیل جوڈار سیکنڈ سیڈ الیگزینڈر زویریوف کو شکست دینے میں کامیاب ہو جاتے ہیں، تو وہ 2005 میں رافیل نڈال کی تاریخی جیت کے بعد فرنچ اوپن جیتنے والے پہلے نوجوان کھلاڑی بننے کے انتہائی قریب پہنچ جائیں گے۔

آئی پی ایل فائنل میں بدتمیزی: ٹم ڈیوڈ پر میچ فیس کا 50 فیصد جرمانہ، ایک میچ کی پابندی عائد

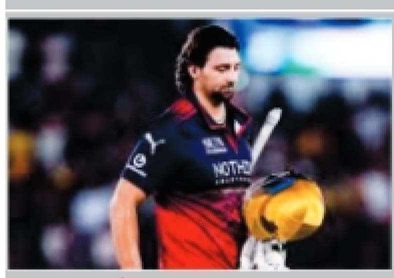

احمد آباد، 2 جون (یو این آئی) رائل چیلنجرز بنگلورو (آر سی بی) کے جارح مزاج بلے باز ٹم ڈیوڈ کو احمد آباد کے نریندر مودی اسٹیڈیم میں گجرات ٹائٹنز کے خلاف کھیلے گئے ٹاٹا آئی پی ایل 2026 کے فائنل میچ کے دوران ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی مہنگی پڑ گئی۔ ٹم ڈیوڈ پر میچ فیس کا 50 فیصد جرمانہ عائد کیا گیا ہے اور ساتھ ہی انہیں دو ڈی میرٹ پوائنٹس بھی دیے گئے ہیں۔ یہ کارروائی کھلاڑیوں اور ٹیم آفیشلز کے لیے وضع کردہ آئی پی ایل ضابطہ اخلاق کے لیول 1 کی خلاف ورزی پر کی گئی ہے۔ ٹم ڈیوڈ کو آئی پی ایل ضابطہ اخلاق کے آرٹیکل 2.9 کی خلاف ورزی کا مرتکب پایا گیا، جو "میچ کے دوران کسی کھلاڑی، ٹیم آفیشل، امپائر، میچ ریفری یا کسی تیسرے شخص پر یا اس کے قریب نامناسب اور یا خطرناک انداز میں گیند (یا کرکٹ کا کوئی دوسرا سامان، جیسے پانی کی بوتل یا آئس بیگ) پھینکنے" سے متعلق ہے۔ یہ واقعہ پہلی اننگز کے 10 ویں اوور میں پیش آیا جب ایک وکٹ گرنے کے بعد، غصے میں بھرے ٹم ڈیوڈ نے امپائر نتن مینن کی سمت جارحانہ انداز میں ایک آئس بیگ (آئس پیک) پھینکا۔ ٹم ڈیوڈ نے میچ کے بعد اپنی غلطی کا اعتراف کرلیا اور میچ ریفری جواگل سری ناتھ کی جانب سے سنائی گئی سزا کو قبول کرلیا ہے۔ موجودہ آئی پی ایل سیزن میں ٹم ڈیوڈ کی جانب سے لیول 1 کی یہ تیسری خلاف ورزی تھی۔ اس سے قبل انہوں نے میچ نمبر 20 میں پہلی خلاف ورزی (ایک ڈی میرٹ پوائنٹ) اور میچ نمبر 54 میں دوسری خلاف ورزی (دو ڈی میرٹ پوائنٹس) کی تھی۔ اس تازہ ترین واقعے کے بعد اب ان کے مجموعی ڈی میرٹ پوائنٹس کی تعداد 5 ہو گئی ہے، جس کے نتیجے میں ان پر ایک میچ کی پابندی لازمی ہو گئی ہے۔ اس سزا کے تحت، ٹم ڈیوڈ اگلے آئی پی ایل سیزن (2027) میں آر سی بی کے پہلے میچ، یا وہ جس بھی فرنچائز کی نمائندگی کریں گے، اس کے افتتاحی میچ کا حصہ نہیں بن سکیں گے۔

فرنچ اوپن 2026: روس کی نوعمر اندریوا کا جادو، سورانا کرسٹیا کو شکست، سیمی فائنل میں انٹری

آرینا سبالینکا نے ناؤمی اوساکا کو شکست دے کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی

پیرس، 2 جون (ایجنسیز) روس کی ابھرتی ہوئی نوجوان ٹینس اسٹار میرا اندریوا نے منگل کے روز بارش کے سائے میں کھیلے گئے ایک یکطرفہ مقابلے میں رومانیہ کی تجربہ کار کھلاڑی سورانا کرسٹیا کو 0-6، 3-6 سے عبرت ناک شکست دے کر ایک بار پھر فرنچ اوپن (رولینڈ گیروس) کے سیمی فائنل میں جگہ بنا لی ہے۔ کئی بڑے ناموں کے ٹورنامنٹ سے باہر ہو جانے کے بعد اندریوا اب خطابی دوڑ میں سب سے آگے نظر آ رہی ہیں۔ دفاعی چیمپئن کوکو گوف اور چار بار کی فاتح ایگا شویا ٹیک کے ٹورنامنٹ سے باہر ہونے کے بعد، 19 سالہ روسی کھلاڑی کو اب اپنا پہلا گرینڈ سلیم ٹائٹل جیتنے کی مضبوط دعویدار مانا جا رہا ہے۔ سیمی فائنل میں ان کا مقابلہ یوکرین کی دو کھلاڑیوں، ایلینا سویتولینا اور مارٹا کوسٹیوک کے درمیان ہونے والے میچ کی فاتح سے ہوگا۔ کورٹ فلپ چیٹریئر کی بند چھت کے نیچے شائقین کی کم تعداد کے سامنے کھیلتے ہوئے، اندریوا نے آغاز سے ہی انتہائی جارحانہ ٹینس کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے حریف کھلاڑی کو سنبھلنے کا کوئی موقع نہیں دیا اور محض 24 منٹ کے اندر پہلا سیٹ 0-6 کے یکطرفہ اسکور سے اپنے نام کر لیا۔ واضح رہے کہ اس جیت کے ساتھ ہی اندریوا رواں صدی میں پیرس کے مین ڈرا میں سب سے زیادہ 16 میچ جیتنے والی دنیا کی پہلی نوجوان کھلاڑی بن گئی ہیں۔ اپنے کیریئر کے آخری سال میں تیسرا گرینڈ سلیم کوارٹر فائنل کھیلنے والی 36 سالہ سورانا کرسٹیا نے دوسرے سیٹ کے آغاز میں خود کو سنبھالا اور اسکور کو 3-3 سے برابر کر کے واپسی کی کوشش کی، لیکن وہ اندریوا کی طوفانی کارکردگی کو روکنے میں ناکام رہیں۔ ادھر عالمی نمبر ایک ٹینس اسٹار آرینا سبالینکا نے فرنچ اوپن میں اپنی شاندار کارکردگی کا سلسلہ برقرار رکھتے ہوئے جاپان کی ناؤمی اوساکا کو شکست دے کر کوارٹر فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیا۔ ادھر عالمی نمبر ایک ٹینس اسٹار آرینا سبالینکا نے فرنچ اوپن میں اپنی شاندار کارکردگی کا سلسلہ برقرار رکھتے ہوئے جاپان کی ناؤمی اوساکا کو شکست دے کر کوارٹر فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیا۔ رولانڈ گیروس میں کھیلے گئے خواتین کے نائٹ سیشن مقابلے میں سبالینکا نے سخت مقابلے کے بعد 5-7 اور 3-6 سے کامیابی حاصل کی۔ میچ کے آغاز میں اوساکا نے جارحانہ کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے 0-2 کی برتری حاصل کر لی، تاہم بیلاروس سے تعلق رکھنے والی سبالینکا نے جلد ہی شاندار واپسی کرتے ہوئے مقابلہ برابر کر دیا۔ پہلے سیٹ کے اختتامی لمحات میں انہوں نے اہم بریک حاصل کر کے برتری اپنے نام کی۔ دوسرے سیٹ میں بھی سبالینکا نے مسلسل دباؤ برقرار رکھا اور 3-3 کی برابری کے بعد فیصلہ کن بریک حاصل کر کے کامیابی اپنے نام کی۔ کامیابی کے بعد انہوں نے شائقین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے مائیکل جیکسن کی 'مون واک' کا مظاہرہ بھی کیا۔ کوارٹر فائنل میں سبالینکا کا مقابلہ روس کی ڈیانا اشنائیڈر سے ہوگا جنہوں نے امریکی کھلاڑی میڈیسن کیز کو شکست دی ہے۔ دوسری جانب روس کی انا کالنسکایا بھی سخت مقابلے کے بعد اناستاسیا پوٹاپووا کو ہرا کر اپنے کیریئر میں پہلی بار فرنچ اوپن کے کوارٹر فائنل میں پہنچ گئی ہیں۔

خواب سے تعبیر تک: ہدف 700 رنز کا تھا، بنا ڈالے 776 رنز!

راجستھان رائلز کے 'ونڈر بوائے' ویبھو سوریہ ونشی کا حیران کن انکشاف

نئی دہلی، 2 جون (یو این آئی) راجستھان رائلز کے نوجوان اور ریکارڈ ساز بلے باز ویبھو سوریہ ونشی نے انکشاف کیا ہے کہ آئی پی ایل 2026 کے آغاز سے پہلے ہی انہوں نے اپنے لیے 700 رنز بنانے کا بڑا ہدف طے کر لیا تھا۔ محض 15 سال کی عمر میں ریکارڈز کے انبار لگانے والے اس نوجوان کھلاڑی نے بتایا کہ انہوں نے یہ ہدف اپنے فون کے 'نوٹس' میں لکھ کر محفوظ کیا تھا اور وہ ہر میچ کے بعد اپنی کارکردگی پر گہری نظر رکھتے تھے۔ اگرچہ رائل چیلنجرز بنگلورو (آر سی بی) نے فائنل میں گجرات ٹائٹنز کو 5 وکٹوں سے ہرا کر اپنے اعزاز کا کامیابی سے دفاع کر لیا، لیکن ویبھو سوریہ ونشی انفرادی انعامات پر حاوی ہو کر اس سیزن کی سب سے بڑی کہانی بن کر ابھرے۔ اس نوجوان بلے باز نے ٹورنامنٹ میں سب سے زیادہ 776 رنز بنا کر 'اورنج کیپ' اپنے نام کی۔ اس کے علاوہ انہیں سیزن کا 'موسٹ ویلیوایبل پلیئر' اور 'ایمرجنگ پلیئر آف دی سیزن' بھی چنا گیا۔ یہی نہیں، 237.31 کے طوفانی اسٹرائیک ریٹ کے لیے انہیں 'سپر اسٹرائیکر' اور پورے ٹورنامنٹ میں ریکارڈ 72 چھکے لگانے پر 'سپر سکسز' کے ایوارڈ سے بھی نوازا گیا۔ آئی پی ایل کی جانب سے سوشل میڈیا پر شیئر کی گئی ایک ویڈیو میں، بہار سے تعلق رکھنے والے 15 سالہ ویبھو نے بتایا کہ انہوں نے سیزن کی منصوبہ بندی پہلے ہی کر لی تھی۔ "سچ کہوں تو، میں نے اپنے فون کے نوٹس میں لکھا تھا کہ میں آئی پی ایل میں 700 رنز بنانا چاہتا ہوں۔ یہ نوٹ اب بھی میرے فون میں موجود ہے۔ ہر میچ کے بعد، میں نیچے اپنا اسکور اور اس ٹیم کا نام لکھتا تھا جس کے خلاف میں کھیل رہا تھا۔ یہ میرا ذاتی ہدف تھا، اور خدا کے کرم سے میں نے اسے حاصل کر لیا۔" نوجوان بلے باز نے جذباتی انداز میں کہا کہ اورنج کیپ جیتنا ایک ایسا خواب تھا جو وہ اکثر ٹیلی ویژن پر آئی پی ایل میچ دیکھتے ہوئے سچ ہوتے دیکھنا چاہتے تھے۔ جب میں ٹی وی پر میچ دیکھتا تھا، تو مجھے بہت اچھا لگتا تھا۔ میں کھلاڑیوں کو 'اورنج کیپ' پہنے دیکھ کر سوچتا تھا کہ کاش میں کم از کم اسے چھو کر دیکھوں کہ یہ کیسی لگتی ہے۔ لیکن اوپر والے نے میرے لیے اس سے بھی بڑا فیصلہ کر رکھا تھا اور مجھے اس سے نوازا۔ یہ میرے اور میرے خاندان کے لیے ایک انتہائی فخر کا لمحہ ہے۔ اپنی شاندار انفرادی کامیابی کے باوجود، ویبھو سوریہ ونشی کا اصل دھیان اگلے سیزن میں اپنی فرنچائز کو مزید بلندیوں پر لے جانے پر ہے۔ انہوں نے کہا "اس سال ہم نے بہت اچھی واپسی کی۔ امید ہے کہ اگلے سال ہم فائنل کھیلیں گے اور ٹرافی جیتیں گے۔ ذاتی طور پر میں بہت خوش ہوں کہ میں نے بہت کچھ سیکھا اور حاصل کیا۔ اگلے سال بھی میں اس کارکردگی کو برقرار رکھنے کی کوشش کروں گا۔" ویبھو نے نوجوان اور ڈومیسٹک کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتیں دکھانے کا موقع فراہم کرنے پر آئی پی ایل اور بی سی سی آئی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ آئی پی ایل بلاشبہ دنیا کی نمبر ون کرکٹ لیگ ہے، جو نوجوانوں کو اپنی قابلیت ثابت کرنے کا بہترین پلیٹ فارم دیتی ہے۔ مستقبل کے عزائم کا اظہار کرتے ہوئے اس نوجوان اسٹار نے کہا "میں جب تک ممکن ہو سکے، آئی پی ایل کھیلنا چاہتا ہوں اور طویل عرصے تک بین الاقوامی سطح پر ہندوستان کی نمائندگی کرنے کا خواہش مند ہوں۔

طالبان کے سائے سے آزادی تک: افغان خواتین کی فٹ بال ٹیم کی نئی اڑان

ویلنگٹن، 2 جون، (یو این آئی) فاطمہ یوسفی جب افغانستان سے بھاگ کر آسٹریلیا پہنچی تھیں، تو ان کے پاس صرف ایک بیگ اور بین الاقوامی سطح پر فٹ بال کھیلنے کا ایک جنون تھا۔ اپنی انتھک محنت، ہمت اور خاندان کی مدد سے فاطمہ اور مونا امینی جیسی کھلاڑی افغانستان میں کلب اور قومی سطح پر فٹ بال کھیل رہی تھیں، لیکن 2026 کے اس سفر کے پیچھے ایک طویل جدوجہد چھپی ہے۔ 2021 میں طالبان کی اقتدار میں واپسی کے بعد خواتین کے کھیلوں پر مکمل پابندی عائد کر دی گئی تھی، جس کے بعد ان کھلاڑیوں کو روپوش ہونا پڑا تھا۔ ایک ہنگامی انخلا کے بعد، ٹیم کی 13 کھلاڑی آسٹریلیا میں آباد ہوئیں جہاں انہوں نے گزشتہ پانچ سالوں کے دوران اپنی بقا کی جنگ بھی لڑی اور اس امید کے ساتھ ٹریننگ جاری رکھی کہ وہ ایک دن پھر اپنے ملک کی نمائندگی کریں گی۔ اگرچہ افغانستان فٹ بال فیڈریشن اب بھی اس ویمنز ٹیم کو تسلیم نہیں کرتی، لیکن فٹ بال کی عالمی گورننگ باڈی (فیفا) نے رواں سال اپریل میں افغان خواتین کی ٹیم کو بین الاقوامی مقابلوں میں شرکت کی باضابطہ منظوری دے کر ایک نئی زندگی بخشی ہے۔ اس وقت 'افغان ویمنز یونائیٹڈ' پروگرام کی 26 ارکان پر مشتمل ٹیم نیوزی لینڈ کے شہر آکلینڈ میں تربیتی کیمپ میں موجود ہے، جہاں وہ کک آئی لینڈز کے خلاف میچز کھیلے گی۔ ٹیم کی مڈفیلڈر مونا امینی نے ایک انٹرویو میں کہا "جب ہمیں یہ خبر ملی کہ افغانستان ایک بار پھر بین الاقوامی ٹورنامنٹس میں اپنے پرچم کی نمائندگی کر سکتا ہے، تو وہ ہمارے لیے ایک تاریخی دن تھا۔ یہ پچھلے چار پانچ سالوں کی ہماری سخت محنت کا نتیجہ ہے۔" سات ماہ قبل، ان کھلاڑیوں نے 'یونائیٹ' نامی ایک غیر سرکاری ٹورنامنٹ میں حصہ لیا تھا جہاں انہوں نے لیبیا کے خلاف فتح حاصل کی تھی۔ مونا نے ان لمحات کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ تین سال بعد اپنے ملک کا قومی ترانہ سننا ان کے لیے ایک جادوئی احساس تھا۔ میلبورن میں رہنے والی گول کیپر فاطمہ یوسفی نے فیفا کے اس فیصلے پر اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا "ہمیں دوبارہ اپنی قومی ٹیم ملنے جا رہی ہے، یہ ہمارے ساتھ ہونے والی بہترین چیز ہے۔

پاکستان ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ 2028 کی میزبانی کرے گا

اسلام آباد، 2 جون (یو این آئی) پاکستان ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ 2028 کی میزبانی کرے گا جس کی باقاعدہ منظوری حالیہ اجلاس میں دی گئی۔ اس سے قبل پاکستان کو چیمپئنز ٹرافی سمیت بڑے ایونٹس کی میزبانی مل چکی ہے اور اب ایک اور عالمی ٹورنامنٹ کی میزبانی بھی مل گئی۔ ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ 2028 میں مجموعی طور پر 12 ٹیمیں حصہ لیں گی۔ ٹورنامنٹ کے فارمیٹ کے تحت 10 ٹیمیں براہ راست کوالیفائی کریں گی جن میں 2026 ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ کی ٹاپ آٹھ ٹیمیں، میزبان ملک (اگر پہلے سے کوالیفائی نہ کرے) اور 6 جولائی 2026 تک ICC ویمنز T20I رینکنگ میں اگلی سب سے اونچے درجے والی ٹیمیں شامل ہیں۔ باقی دو ٹیموں کا فیصلہ گلوبل کوالیفائر ٹورنامنٹ کے ذریعے کیا جائے گا جس میں مختلف ریجنل کوالیفائنگ ایونٹس بھی شامل ہوں گے۔ ٹورنامنٹ کی مکمل تفصیلات اور ریجنل الاٹمنٹ جولائی میں ہونے والے آئی سی سی اجلاس میں طے کی جائیں گی۔

خواتین کی پہلی ٹی 20 ممبئی لیگ: سوبو ممبئی فالکنز کی افتتاحی جیت

ممبئی، 2 جون (یو این آئی) منگل کے روز ممبئی کرکٹ کی تاریخ میں ایک نیا باب رقم ہوا جب مشہور وانکھیڈے اسٹیڈیم میں پہلی 'نووا ماپرائیویٹ ٹی 20- ممبئی ویمنز لیگ' کا شاندار آغاز ہوا۔ ٹیم کی کپتان اور ہندوستان کی اسٹار کھلاڑی سائلی ستگھرے نے بہترین مثال قائم کرتے ہوئے 3 وکٹیں حاصل کیں اور اپنی ٹیم 'سوبو ممبئی فالکنز' کو ٹورنامنٹ کے افتتاحی میچ میں 'تھانے اسکائی رائزرز' کے خلاف 16 رنوں سے یادگار جیت دلا دی۔ 174 رنوں کے مشکل ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے تھانے اسکائی رائزرز کی اوپنر مانسی پاٹل (46) نے ایک اینڈ سنبھالے رکھا اور دوسرے اینڈ پر مسلسل وکٹیں گرنے کے باوجود ٹیم کی امیدوں کو زندہ رکھا۔ مہک پوکر (23 رنز، ریٹائرڈ ہرٹ) اور سائمہ ٹھاکر (29) نے اچھی شروعات کی لیکن وہ اپنی اننگز کو بڑے اسکور میں تبدیل نہ کر سکیں۔ کپتان سائلی ستگھرے کی قیادت میں فالکنز کے گیند بازوں نے نپی تلی گیند بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے حریف ٹیم پر دباؤ برقرار رکھا۔ آخری اوورز میں وکٹ کیپر بلے باز خوشی بھاٹیا نے محض 16 گیندوں پر 28 رنوں کی جارحانہ اور جرات مندانہ اننگز کھیل کر میچ کو سنسنی خیز بنا دیا، لیکن 19 ویں اوور میں ان کے آؤٹ ہوتے ہی تھانے کی تمام امیدیں دم توڑ گئیں اور میچ فالکنز کی مٹھی میں آ گیا۔ اس سے قبل، ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرتے ہوئے سوبو ممبئی فالکنز کی شروعات اچھی نہ تھی کیونکہ تھانے کی کپتان سائمہ ٹھاکر نے ٹورنامنٹ کی پہلی ہی گیند پر وکٹ لے کر تاریخ رقم کی اور اسی اوور میں ایک اور وکٹ بھی چٹکائی۔ تاہم تھانے کے فیلڈرز نے میچ میں انتہائی مایوس کن فیلڈنگ کی اور مجموعی طور پر 9 کیچز ڈراپ کیے۔ فالکنز نے ان غلطیوں کا بھرپور فائدہ اٹھایا اور ہلی گالا کی طوفانی اننگز (45 ناٹ آؤٹ) کی بدولت میچ میں شاندار واپسی کی۔ انہیں ریا چودھری (43)، سمرن شیخ (30) اور ساریکا کولی (26) کا بہترین ساتھ ملا، جس کی مدد سے ٹیم نے مقررہ 20 اوورز میں 173/6 کا مضبوط اسکور کھڑا کیا۔

ایک چھوٹی سی رکاوٹ پیدا ہوئی تھی، جسے جلد ہی دور کرلیا گیا: ٹرمپ

آئندہ ایک ہفتے کے اندر معاہدہ طے پاسکتا ہے

واشنگٹن، 2 جون (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران کے ساتھ مذاکرات کے

سلسلے میں ایک چھوٹی سی رکاوٹ پیدا ہوگئی تھی لیکن اسے دور کرلیا گیا ہے۔ اے بی سی نیوز کو ٹیلی فونک انٹرویو میں ڈونلڈ ٹرمپ نے بتایا کہ انھیں امید ہے کہ ایران کے ساتھ جنگ بندی میں توسیع اور آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے کے حوالے سے آئندہ ایک ہفتے کے اندر معاہدہ طے پا سکتا ہے۔ انھوں نے بتایا کہ گزشتہ روز ایک چھوٹی سی رکاوٹ پیدا ہوئی تھی، جسے جلد ہی دور کرلیا گیا، ایران لبنان میں اسرائیلی حملوں پر ناراض تھا، جس کے باعث کشیدگی میں اضافہ ہوگیا تھا، تاہم میں نے متعلقہ فریقوں سے رابطہ کیا، جس کے بعد فائرنگ کا سلسلہ رک گیا۔ امریکی صدر نے کہا آئندہ ہفتے کے دوران ایران کے ساتھ معاہدہ طے پا جائے گا، معاہدے کے تحت جنگ بندی میں توسیع کی جائے گی اور آبنائے ہرمز کو دوبارہ بحری آمد و رفت کے لیے کھول دیا جائے گا۔ انھوں نے کہا ایران کے ساتھ امن معاہدہ کسی بھی فوجی کامیابی سے زیادہ اہم ثابت ہو سکتا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے انٹرویو میں مذاکرات میں تعطل پر کہا کہ مذاکرات تیزی سے جاری ہیں، ایران کے پیغامات میں تعطل مسئلہ نہیں ہے، اس کا مطلب یہ نہیں کہ امریکہ فوجی کارروائی کرے، ایران کی بحری ناکہ بندی جاری رہے گی، وہ امریکہ کو منظور شرائط پر ڈیل کرے اور ہم اس وقت کا انتظار کریں گے۔

روسی میزائل اور ڈراون حملے میں یوکرین میں 10 افراد ہلاک، درجنوں زخمی

کئی علاقوں میں آگ لگ گئی اور بجلی منقطع ہوگئی، صورتحال دھماکہ خیز

ماسکو، 2 جون (یو این آئی) حکام کا کہنا ہے کہ وسیع پیمانے پر روسی میزائل اور ڈرون حملوں نے یوکرین بھر میں 10 افراد کو ہلاک اور درجنوں کو زخمی کردیا، یہ واقعات ایسے وقت میں پیش آئے جب سے چند روز قبل صدر وولودیمیر زیلنسکی نے خبردار کیا تھا کہ ماسکو ایک بڑے نئے حملے" کی تیاری کر رہا ہے۔ ماسکو نے 2022 میں حملہ شروع کرنے کے بعد تقریباً روزانہ یوکرین پر بمباری کی ہے، جو اکثر کیف کی طرف سے جوابی کارروائی کو بھڑکاتی رہی ہے، جبکہ یورپ کے دوسرے جنگ عظیم کے بعد کے سب سے مہلک تنازعے کو ختم کرنے کے مذاکرات تاحال معطل ہیں۔ صحافیوں نے یوکرینی دارالحکومت میں متعدد دھماکوں کی آوازیں سنی، جہاں مقامی حکام نے کہا کہ روس نے بالیسٹک میزائلوں سے حملہ کیا، جس سے کئی علاقوں میں آگ لگ گئی اور بجلی منقطع ہوگئی۔ شہر کے میئر وٹالی کلیچکو نے کہا کہ دشمن کے وسیع پیمانے پر حملوں' میں چار افراد ہلاک اور کم از کم 58 زخمی ہوئے، جن میں دو بچے بھی شامل ہیں۔ کلیچکو نے پہلے خبردار کرتے ہوئے کہا تھا، "شہر میں فضائی دفاعی دستے کارروائیاں کر رہے ہیں! پناہ

گاہوں میں رہیں "! اے ایف پی کے صحافیوں نے اس بات کا مشاہدہ کیا کہ جب کیف کے مرکزی علاقے سے گھنا دھواں اٹھ رہا تھا تو رہائشی بیگز اور کمبل تھامے پناہ گاہوں کی طرف دوڑ رہے تھے۔ کیف شہر جنگی انتظامیہ کے سربراہ تیمور تکاچنکو نے کہا، "دشمن بالیسٹک میزائلوں سے حملہ کر رہا ہے۔ "دیگر مقامات سے بھی میزائل اور ڈراون حملوں کی اطلاعات ہیں۔ دنیپر وشہر کے گورنر اولیکسانڈر گنزوا نے کہا کہ ایک روسی حملے میں پانچ افراد ہلاک اور 25 زخمی ہوئے، جن میں سے تین کی حالت نازک ہے۔ شہر خارکیف کے میئر ایگور تیرخوف کے مطابق، وہاں دس افراد، جن میں ایک بچہ بھی شامل ہے، زخمی ہوئے۔ حملے کے دوران پولینڈ کی فضائیہ نے ایکس پر کہا کہ اس نے پولینڈ کی فضائی حدود کے دفاع کے لیے طیارے متحرک کر دیے ہیں۔ یوکرینی فضائیہ نے میزائل خطرات کے بارے میں وارننگ جاری کیں، جبکہ کیف میں حکام نے یوکرینی فضائی حدود میں ڈرونز کی موجودگی کی وارننگ دی۔ 'اپنی جانیں بچائیں 'ادھر، علاقائی گورنر الیگزینڈر خنشتین نے کہا کہ یوکرین کی سرحد کے جوار میں واقع روس کے کورسک علاقے میں ایک یوکرینی ڈرون حملے میں ایک شخص ہلاک ہوگیا ہے۔

میں تمھاری کھال بچا رہا ہوں ٹرمپ کی نیتن یاہو پر شدید برہمی

''لبنان پر حملے جاری رکھے تو اسرائیل دنیا میں مزید تنہا ہو جائے گا''

واشنگٹن، 2 جون (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے لبنان میں اسرائیلی کارروائیوں میں اضافے پر پیر کے روز ہونے والی ایک ٹیلی فونک گفتگو میں اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو پر شدید برہمی کا اظہار کیا۔ امریکی نیوز ویب سائٹ ایکسیوس کی رپورٹ کے مطابق صدر ٹرمپ نے لبنان پر جارحیت

جاری رکھنے والے اسرائیلی وزیر اعظم کو پاگل قرار دے دیا اور غصے سے کہا "میں تمھاری کھال بچا رہا ہوں۔" صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے نیتن یاہو کو ٹیلی فونک گفتگو میں پاگل اور ناشکرا قرار دیا اور کہا کہ اگر اس نے لبنان پر حملے جاری رکھے تو اسرائیل دنیا میں مزید تنہا ہو جائے گا۔ ٹرمپ نے نیتن یاہو کو یہ بھی باور کرایا کہ "میں نہ ہوتا تو تم ابھی جیل میں ہوتے، میں تمھاری چمڑی بچا رہا ہوں۔ "رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ دوران گفتگو صدر ٹرمپ ایک بار شدید طیش میں آ کر نیتن یاہو پر چلا اٹھے کہ تم کیا احمقانہ کام کر رہے ہو، صرف ایک حزب اللہ کمانڈر کو نشانہ بنانے کے لیے رہائشی عمارتیں تباہ اور لبنانی شہریوں کا قتل عام کر رہے ہو، ہر شخص اب تم سے اور اسرائیل سے نفرت کرتا ہے۔ ٹرمپ کے تذلیلانہ جملوں پر نیتن یاہو صرف اوکے، اوکے کہتے رہے۔ ذرائع کے مطابق ٹرمپ نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ انھوں نے نیتن یاہو کو جیل جانے سے بچانے میں مدد دی، جس کا اشارہ نیتن یاہو کے خلاف بدعنوانی کے مقدمے میں ان کی حمایت کی جانب تھا۔ اس پیش رفت کی اہمیت اس لیے بھی بڑھ گئی ہے کہ پیر کو ہی ایران نے لبنان میں اسرائیلی اقدامات کے باعث امریکہ کے ساتھ جاری مذاکرات ترک کرنے کی دھمکی دی تھی۔ پس منظر سے آگاہ ایک امریکی عہدیدار کے مطابق ٹرمپ نے نیتن یاہو سے کہا کہ اگر وہ بیروت پر بمباری کی دھمکی پر عمل کرتے ہیں تو اس سے عالمی سطح پر اسرائیل مزید تنہا ہو جائے گا۔ ایک امریکی عہدیدار نے کہا کہ اقتدار میں واپسی کے بعد نیتن یاہو کے ساتھ ہونے والی یہ ٹرمپ کی سخت ترین گفتگوؤں میں سے ایک تھی۔ حکام کا کہنا ہے کہ ٹرمپ کی ناراضگی کی ایک بڑی وجہ یہ تھی کہ لبنان میں نیتن یاہو کی جانب سے کشیدگی بڑھانے کے فیصلے سے ایران کے ساتھ ان کے مذاکرات متاثر ہونے کا خدشہ پیدا ہوگیا تھا۔ گفتگو کے بعد ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل پر ایک پیغام میں کہا کہ ایران کے ساتھ مذاکرات' تیزی سے جاری" ہیں۔

لبنان میں اقوام متحدہ کی موجودگی ضروری ہے: انتونیو گوتریس

اقوام متحدہ کی عبوری امن فورس (یونیفل) کا مینڈیٹ 31 دسمبر 2026 کو ختم کر دیا جائے گا

نیویارک، 2 جون (ایجنسیز) اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے کہا ہے کہ لبنان میں اقوام متحدہ کی موجودگی ضروری ہے۔ سیکریٹری جنرل اقوام متحدہ نے اپنے بیان میں کہا کہ سال کے آخر میں یونائیٹڈ نیشن انٹرم فورس ان لبنان کا مینڈیٹ ختم ہونے کے بعد بھی لبنان میں اقوام متحدہ کی موجودگی برقرار رکھنا ضروری ہے۔ انھوں نے کہا کہ کشیدگی کم کرنے، رابطہ کاری کو فروغ دینے اور لبنیز آرمڈ فورسز کی معاونت کے لیے اقوام متحدہ کی امن فوج کا لبنان میں ہونا ضروری ہے۔ انھوں کہا اس وقت جنوبی لبنان میں تقریباً 7500 امن فوجی تعینات ہیں۔ یاد رہے کہ گزشتہ سال اگست میں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے امریکی دباؤ کے تحت فیصلہ کیا تھا کہ لبنان میں تعینات اقوام متحدہ کی عبوری امن فورس (یونیفل) کا مینڈیٹ 31 دسمبر 2026 کو ختم کر دیا جائے گا۔ تاہم سلامتی کونسل نے اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس سے یکم جون تک ایسے متبادل آپشنز پیش کرنے کی درخواست کی تھی جن کے تحت اقوام متحدہ کے امن دستے لبنان میں موجود رہ سکیں، خصوصاً بلیو لائن کی نگرانی کے لیے۔ یہ 120 کلومیٹر (75 میل) طویل لائن لبنان اور اسرائیل کے درمیان عملی سرحد سمجھی جاتی ہے اور اس وقت اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان جاری جنگ کا مرکزی محاذ بنی ہوئی ہے۔ پیر کے روز اے ایف پی کی جانب سے دیکھی گئی سلامتی کونسل کو پیش کی گئی رپورٹ میں گوتریس نے تین مختلف آپشنز تجویز کیے ہیں، جن کے تحت تقریباً 2 ہزار سے لے کر 5 ہزار

500 سے زائد اقوام متحدہ کے اہلکار جنگ بندی کی نگرانی اور لبنانی مسلح افواج کی معاونت کے لیے تعینات کیے جاسکتے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ' تمام مجوزہ آپشنز کے تحت کشیدگی میں کمی، مذاکرات، رابطہ کاری اور لبنانی مسلح افواج کی معاونت کے لیے اقوام متحدہ کی وردی میں ملبوس فورس کی موجودگی ضروری ہوگی، تاکہ تنازع کے دیرپا حل کے وسیع تر مقصد کی جانب پیش رفت ممکن بنائی جا سکے۔" یونیفل کے انخلا سے متعلق خدشات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب اسرائیلی فوج جنوبی لبنان کے سرحدی علاقوں پر قابض ہے، جب کہ اسرائیل اور لبنان کئی دہائیوں پر محیط دشمنی کے خاتمے کے لیے براہ راست مذاکرات بھی کر رہے ہیں۔ یونیفل میں اس وقت تقریباً 50 ممالک کے 7 ہزار 500 امن اہلکار شامل ہیں، جو بلیو لائن کے قریب جنوبی لبنان میں تعینات ہیں۔

اقوام متحدہ دیوالیہ پن کے دہانے پر

امریکہ اور چین نے اربوں ڈالر کی ادائیگیاں روک دیں

اقوام متحدہ، 2 جون (ایجنسیز) اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس نے خبردار کیا ہے کہ ادارہ دیوالیہ پن کی دوڑ میں داخل ہو چکا ہے اور اگست کے وسط تک عالمی ادارے کے پاس نقد رقم ختم ہونے کا خطرہ ہے۔ رپورٹ کے مطابق اقوام متحدہ کے سب سے بڑے مالی معاونین امریکہ اور چین اپنی واجب الادا رقوم کی ادائیگی میں تاخیر یا اسے روک رہے ہیں جس سے ادارے کی مالی حالت مزید بگڑ گئی ہے۔ امریکہ نے اربوں ڈالر کی ادائیگیاں نہیں کیں اور متعدد اقوام متحدہ پروگرامز اور ایجنسیوں، بشمول عالمی ادارہ صحت سے علیحدگی اختیار کی ہے۔ اس وقت امریکہ پر اقوام متحدہ کے تقریباً 4 ارب ڈالر واجب الادا ہیں۔ دوسری جانب چین نے بھی ادائیگیوں میں تاخیر کر کے مالی بحران کو مزید سنگین بنایا ہے۔ چین نے حالیہ دنوں میں تقریباً 850 ملین ڈالر ادا کیے تاہم اس کے باوجود اس پر 455 ملین ڈالر باقی ہیں۔ اقوام متحدہ کی بنیادی فنڈنگ کا تقریباً 42 فیصد امریکہ اور چین سے حاصل ہوتا ہے جس کے باعث ان دونوں ممالک کی ادائیگیوں میں خلل

ادارے کے لیے شدید خطرات پیدا کر رہا ہے۔ مالی بحران کے باعث 3 ہزار ملازمتیں ختم اور کئی دفاتر بند ہو چکے ہیں جب کہ اسی طرح امن مشن متاثر اور فوج فراہم کرنے والے ممالک کو ادائیگیاں موخر کردی گئی ہیں۔

حزب اللہ نے باہمی جنگ بندی کی امریکی تجویز قبول کرلی

یہ اسرائیلی فوج کے انخلا کے لیے ابتدائی قدم ہوگا

واشنگٹن، 2 جون (یو این آئی) واشنگٹن میں لبنانی سفارتخانے کا کہنا ہے کہ حزب اللہ نے باہمی جنگ بندی کی امریکی تجویز قبول کرلی ہے۔ لبنانی سفارتخانے نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ حزب اللہ نے جنگ بندی کو توسیع دے کر لبنان کے تمام علاقوں میں نافذ کرنے کی تجویز قبول کی ہے۔ لبنانی سفارتخانے کے مطابق ابتدائی مرحلے میں اسرائیل بیروت کے جنوبی علاقوں پر حملوں سے گریز کرے۔ دوسری جانب حزب اللہ کے رکن پارلیمان حسن فضل اللہ نے کہا ہے کہ حزب اللہ پورے لبنان میں مکمل جنگ بندی کی

حمایت کرےگی، یہ اسرائیلی فوج کے انخلا کے لیے ابتدائی قدم ہوگا۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ آنے والے دنوں میں جائزہ لیں گے کہ جنگی کارروائیوں کا خاتمہ موثر طور پر نافذ ہوتا ہے یا نہیں۔ واضح رہے کہ ایران کی طرف سے امریکہ سے رابطے معطل کرنے کے بعد امریکی صدر ٹرمپ نے نیتن یاہو سے ہنگامی رابطہ کیا تھا اور ٹرمپ نے لبنان میں اسرائیلی کارروائیاں روکنے کا اعلان کیا تھا۔ ٹروتھ سوشل پر اپنے بیان میں ٹرمپ نے کہا کہ بیروت کی جانب کوئی فوج نہیں بھیجی جائے گی اور جو فوجی دستے روانہ ہو چکے ہیں انہیں واپس موڑ دیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اعلیٰ سطح کے نمائندوں کے ذریعے ان کا حزب اللہ کے ساتھ بھی بہت اچھا رابطہ ہوا، جس میں جنگ بندی پر اتفاق کیا گیا ہے۔ ٹرمپ کے مطابق اس مفاہمت کے تحت اسرائیل حزب اللہ پر حملہ نہیں کرے گا اور حزب اللہ بھی اسرائیل پر حملہ نہیں کرے گی۔ تاہم اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے اعلان کیا ہے کہ اسرائیلی فوج جنوبی لبنان میں منصوبے کے مطابق اپنی کارروائیاں جاری رکھے گی۔

اسرائیلی وزیر اعظم کا جنوبی لبنان میں منصوبے

کے مطابق کارروائیاں جاری رکھنے کا اعلان

تل ابیب، 2 جون (ایجنسیز) اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے کہا ہے کہ اسرائیلی فوج جنوبی لبنان میں منصوبے

کے مطابق اپنی کارروائیاں جاری رکھے گی۔ نیتن یاہو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ انہوں نے امریکی سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو واضح طور پر آگاہ کیا ہے کہ اگر حزب اللہ نے اسرائیلی شہروں اور شہریوں پر حملے بند نہ کیے تو اسرائیل بیروت میں دہشت گرد اہداف کو نشانہ بنائے گا۔ اسرائیلی وزیر اعظم نے کہا کہ ہمارا یہ موقف تبدیل نہیں ہوا، اسرائیلی فورسز جنوبی لبنان میں طے شدہ منصوبے کے مطابق کارروائیاں جاری رکھیں گی۔ واضح رہے کہ ایران کی طرف سے امریکہ سے رابطے معطل کرنے کے بعد امریکی صدر ٹرمپ نے نیتن یاہو سے ہنگامی رابطہ کیا تھا اور ٹرمپ نے لبنان میں اسرائیلی کارروائیاں روکنے کا اعلان کیا تھا۔ ٹروتھ سوشل پر اپنے بیان میں ٹرمپ نے کہا کہ بیروت کی جانب کوئی فوج نہیں بھیجی جائے گی اور جو فوجی دستے روانہ ہو چکے ہیں انہیں واپس موڑ دیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اعلیٰ سطح کے نمائندوں کے ذریعے ان کا حزب اللہ کے ساتھ بھی بہت اچھا رابطہ ہوا، جس میں جنگ بندی پر اتفاق کیا گیا ہے۔ ٹرمپ کے مطابق اس مفاہمت کے تحت اسرائیل حزب اللہ پر حملہ نہیں کرے گا اور حزب اللہ بھی اسرائیل پر حملہ نہیں کرے گی۔

اٹلی میں چار پاکستانی زرعی مزدوروں کا قتل، دو پاکستانی شہری گرفتار

روم/ ۲ جون/ (آفاق نیوز ڈیسک) اٹلی کی پولیس نے جنوبی اٹلی میں ایک جلی ہوئی منی وین سے چار پاکستانی زرعی مزدوروں کی لاشیں ملنے کے بعد دو پاکستانی شہریوں کو قتل کے الزام میں گرفتار کر لیا ہے۔ یہ خبر اطالوی اخبار کوریئرے ڈیلا سیرا نے منگل کے روز شائع کی۔ اخبار کے مطابق جلی ہوئی گاڑی امینڈولارا نامی گاؤں کے قریب ایک پٹرول پمپ پر ملی، جو کالابریا کے وسیع زرعی علاقے میں واقع ہے۔ اخبار کے مطابق پٹرول پمپ کے سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج میں دو افراد کو منی وین کے دروازے باہر سے بند کرتے اور اس کے اندر آتش گیر مائع پھینکتے ہوئے دیکھا گیا۔ رپورٹ کے مطابق اس کے بعد گاڑی میں آگ بھڑک اٹھی اور دونوں مشتبہ افراد موقع سے فرار ہو گئے۔ فائر بریگیڈ نے آگ بجھانے کے بعد گاڑی کے اندر سے چار لاشیں برآمد کیں۔ مقامی پولیس چیف نے اس اطالوی اخبار سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، یہ یقینی طور پر قتل کا واقعہ ہے۔

ٹرمپ کے نیتن یاہو کو پاگل کہنے کے بعد اسرائیل کا جنوبی لبنان پر حملہ

کئی جاں بحق، زخمیوں کی حالت نازک

تل ابیب، 2 جون (ایجنسیز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اسرائیلی وزیر اعظم کو پاگل قرار دینے اور اسرائیل حزب اللہ جنگ بندی کے اعلان کے بعد اسرائیل نے جنوبی لبنان پر حملہ کر دیا۔ رپورٹس کے مطابق فضائی کارروائی اور گولہ باری کے بعد صور میں عمارت کے ملبے سے 2 زخمیوں کو نکال لیا گیا جبکہ مروانیہ میں پورا لبنانی خاندان شہید ہوگیا۔ اس سے پہلے اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو سے گفتگو کے بعد امریکا کے صدر ٹرمپ نے لبنان میں اسرائیلی کارروائیاں روکنے کا اعلان کیا تھا۔ اپنے بیان میں ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ بیروت میں کوئی فوج نہیں بھیجی جائے گی، جو فوجیں راستے میں تھیں انہیں واپس موڑ لیا گیا ہے۔ بیروت کے نواحی علاقے ضاحیہ پر بمباری کی اسرائیلی دھمکی پر ایران نے امریکہ سے رابطے معطل کرنے کا اعلان کیا تھا جس پر امریکی صدر نے اسرائیلی وزیر اعظم سے ہنگامی رابطہ کیا۔ امریکی نیوز ویب سائٹ کے مطابق ٹرمپ فون پر نیتن یاہو سے انتہائی بدزبانی سے پیش آئے۔ انہوں نے لبنان پر جارحیت جاری رکھنے والے اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کو پاگل قرار دیا، انہیں ناشکرا بھی کہا۔ ٹرمپ نے کہا کہ میں نہ ہوتا تو تم جیل میں ہوتے، میں تمہاری چمڑی بچا رہا ہوں، ہر شخص اب تم سے اور اسرائیل سے نفرت کرتا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے اسرائیلی وزیر اعظم کو پاگل قرار دے دیا امریکی ویب سائٹ کا دعویٰ ہے کہ جواب میں نیتن یاہو اوکے، اوکے کہتے رہے۔ ٹرمپ طیش میں نیتن یاہو پر چلائے کہ تم کیا احمقانہ کام کر رہے ہو؟ بیروت پر حملے کیے تو اسرائیل دنیا میں مزید تنہا ہو جائے گا۔ رپورٹ کے مطابق دوسری بار صدارت سنبھالنے کے بعد ٹرمپ کی یہ اسرائیلی وزیر اعظم کو بدترین ٹیلی فون کال ہے۔

کمرشیل جہاز پر امریکی حملے کے بعد ایران نے بھی عراقی سمندر کے قریب جہاز پر کروز میزائل داغ دیا

تہران، 2 جون (یو این آئی) ایرانی کمرشیل جہاز پر امریکی حملے کے بعد ایران نے جوابی کارروائی کردی۔ پاسداران انقلاب کے مطابق عراقی سمندری حدود کے قریب امریکہ اور اسرائیل سے تعلق رکھنے والے جہاز پر کروز میزائل سے حملہ کیا ہے جس سے جہاز پر دھماکہ ہوا ہے۔ پاسداران انقلاب نے خبردار کیا ہے کہ آئندہ کسی بھی حملے کا فیصلہ کن جواب دیں گے۔ دوسری جانب ایرانی پارلیمنٹ کی نیشنل سکیورٹی کمیٹی کے سربراہ ابراہیم عزیزی کا کہنا ہے کہ لبنان پر حملے بند نہ ہوئے تو سنگین نتائج ہوں گے۔ انہوں نے کہا ہے کہ صہیونی حکومت اور امریکی افواج کو خبردار کرتے ہیں، یہ لوگ بخوبی جانتے ہیں کہ یہ کھوکھلی دھمکی نہیں ہے۔

امریکہ کے ساتھ دوبارہ جنگ ناگزیر ہے، ہم تیار ہیں: بریگیڈیئر جنرل اسدی

اسرائیلی کارروائیوں پر مزاحمتی محور ردعمل دے گا: اسماعیل قاآنی

تہران، 2 جون (یو این آئی) ایرانی پاسداران انقلاب قدس فورس کے کمانڈر اسماعیل قاآنی نے کہا ہے کہ لبنان اور غزہ میں اسرائیلی کارروائیاں مزاحمتی محور کو ردعمل پر مجبور کریں گی۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ محور مزاحمت باب المندب کی بحری ٹریفک کے ساتھ وہی کرسکتا ہے جو صورتحال آبنائے ہرمز کی ہے۔ دوسری جانب ایرانی پارلیمنٹ کی نیشنل سکیورٹی کمیٹی کے سربراہ ابراہیم عزیزی کا کہنا ہے کہ لبنان پر حملے بند نہ ہوئے تو سنگین نتائج ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ صہیونی حکومت اور امریکی افواج کو خبردار کرتے ہیں، یہ لوگ بخوبی جانتے ہیں کہ یہ کھوکھلی دھمکی نہیں ہے، ایران فوجی جواب دینے کے لیے مکمل طور پر تیار ہے۔ ادھر ایرانی پارلیمنٹ کی نیشنل سکیورٹی کمیٹی کے سربراہ ابراہیم عزیزی نے کہا ہے کہ لبنان پر حملے بند نہ ہوئے تو سنگین نتائج ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ صہیونی حکومت اور امریکی افواج کو خبردار کرتے ہیں، یہ لوگ بخوبی جانتے ہیں کہ یہ کھوکھلی دھمکی نہیں ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایران فوجی جواب دینے کے لیے مکمل طور پر تیار ہیں، خطے میں امریکی افواج بھی نتائج بھگتیں گی۔ ادھر ایرانی خاتم الانبیا سینٹرل ہیڈکوارٹرز کے ڈپٹی انسپکٹر بریگیڈیئر جنرل اسدی کا امریکہ اور اسرائیل کے خلاف جاری کشیدگی سے متعلق بڑا بیان سامنے آگیا۔ ایرانی سرکاری ٹی وی کے مطابق سینئر ایرانی اہلکار نے امریکہ کے ساتھ دوبارہ جنگ کو ناگزیر قرار دے دیا ہے۔ بریگیڈیئر جنرل اسدی نے کہا ہے کہ بارہا کہہ چکے ہیں ہم نے ابھی اپنی مکمل صلاحیتیں ظاہر نہیں کیں، ہمارے پاس بہت سے آپشن ہیں جو وقت پڑنے پر استعمال کریں گے۔ ان کا کہنا ہے کہ امریکہ مکمل سرینڈر کا مطالبہ کر رہا ہے تاہم ایرانی قوم کبھی نہیں جھکے گی، سرینڈر کرنا آپشن نہیں ہے، تنازع

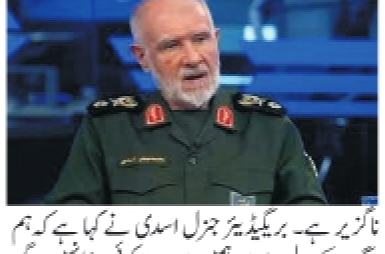

ناگزیر ہے۔ بریگیڈیئر جنرل اسدی نے کہا ہے کہ ہم جنگ کے لیے تیار ہیں ہمیں اس سے کوئی مسئلہ نہیں، اگر جنگ میں نیٹو بھی شامل ہوتا ہے تو ہمیں پریشانی نہیں ہے۔ دوسری جانب ایران کی پاسداران انقلاب (آئی آر جی سی) کے ترجمان جنرل سردار مجبی نے کہا ہے کہ جنگ بندی کے دوران ایران کی عسکری اور آپریشنل صلاحیتوں میں مزید اضافہ ہوا ہے اور مسلح افواج پہلے کے مقابلے میں زیادہ مضبوط اور تیار ہیں۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com